سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2018

سوموار،19۔فروری 2018

(یوم الاثنین،2۔جمادی الثانی 1439ھ)

سولہویں اسمبلی: چونتیسواں اجلاس

جلد 34: شمارہ 14

767

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 19۔ فروری 2018

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

(اے) مسودہ قانون کا پیش کیا جانا

مسودہ قانون (ترمیم) مالیہ اراضی پنجاب 2018

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) مالیہ اراضی پنجاب 2018 پیش کریں گے۔

(بی) رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی فیصل آباد، ملتان، گوجرانوالہ، لاہور، بہاولپور اور راولپنڈی کی سالانہ سرگرمی کی رپورٹیں برائے سال 16-2015

ایک وزیر پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی فیصل آباد، ملتان، گوجرانوالہ، لاہور، بہاولپور اور راولپنڈی کی سالانہ سرگرمی کی رپورٹیں برائے سال 16-2015 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(نوٹ: درج بالا رپورٹس کی نقول 8 اور 9۔ فروری 2018 کو مہیا کر دی گئیں)

768

(سی) مسودہ قانون پر غور و خوض اور اس کی منظوری

مسودہ قانون صدقہ و خیرات پنجاب 2018 (مسودہ قانون نمبر 4 بابت 2018)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون صدقہ و خیرات پنجاب 2018، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے داخلہ نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون صدقہ و خیرات پنجاب 2018 منظور کیا جائے۔

769

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا چونتیسواں اجلاس

سوموار،19۔فروری 2018

(یوم الاثنین،2۔جمادی الثانی 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں دوپہر 2 بج کر 45 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

اعوذ بالله من الشيطن الرجيمo

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِo

وَالَّذِيۡنَ
لَا يَدۡعُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقۡتُلُوۡنَ النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا
بِالۡحَـقِّ وَلَا يَزۡنُوۡنَ‌ ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ يَلۡقَ اَثَامًا ۝68 يُّضٰعَفۡ لَـهُ الۡعَذَابُ
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَيَخۡلُدۡ فِيۡهٖ مُهَانًا ۝69 اِلَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَ
عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًـا فَاُولٰۤـئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمۡ حَسَنٰتٍ‌ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۝70 وَمَنۡ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًـا فَاِنَّهٗ يَتُوۡبُ
اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝71

سورة الفُرقان آيات 68 تا71

اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جن جانداروں کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے ان کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی حکم شریعت کے مطابق) اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہو گا (68) قیامت کے دن اس کو دونا عذاب ہو گا اور ذلت وخواری سے اس میں ہمیشہ رہے گا (69) مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو

بخشنے والا مہربان ہے(70) اور جو توبہ کرتا ہے اور عمل نیک کرتا ہے تو بے شک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے(71)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

زمیں آسماں میں مکاں لا مکاں میں
کوئی آپؐ سا ہے نہیں ہے نہیں ہے
وہ سدرہ کا راہی حبیب الہیٰ
کوئی دوسرا ہے نہیں ہے نہیں ہے
سبھی انبیاء دے رہے ہیں گواہی
وفادار ہیں مصطفیؐ کے الٰہی
جو بنتا نہیں ہے میرے مصطفیؐ کا
وہ بندہ خُدا کا نہیں ہے نہیں ہے
کہاں تک کرے کوئی توصیف اُن کی
خُدا جبکہ کرتا ہے تعریف اُن کی
ظہوریؔ کسی سے نبیؐ کی ثناء کا
ہوا حق ادا ہے نہیں ہے نہیں ہے

سوالات

(محکمہ جات ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب ہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، گل صاحب! آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! میں خلوصِ دل کے ساتھ جناب عمران خان کو اُن کی شادی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں، اُن کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ رب العزت اُن کی ازدواجی زندگی میں بہتری لائے۔ آمین!

جناب سپیکر: گل صاحب! آپ ایسی بات نہ کریں۔ آپ یہ بات ٹی وی والوں کو بتا دیتے، وہ آپ کی بات آگے پہنچا دیتے۔ اچھی بات ہے اور شادی میں کوئی برائی تو نہیں ہے۔ آج کے سوالات کے محکمہ کے منسٹر صاحب راستے میں ٹریفک میں پھنسے ہوئے ہیں تو ہم دس منٹ کا وقفہ کرتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر متعلقہ وزیر کی عدم موجودگی کی بناء پر اجلاس کی کارروائی
دس منٹ کے لئے ملتوی کی گئی)

(دس منٹ کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فتیانہ صاحب!

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! اب تو تقریباً پانچ سال ختم ہونے کو آ چکے ہیں۔ آپ کا شکریہ کہ آپ کے حکم پر منسٹر صاحب تو تشریف لے آئے ہیں لیکن سیکرٹری صاحب ابھی تک تشریف نہیں

لائے۔ میں آپ سے request کروں گا کہ اگر آپ ruling دے دیں کہ منسٹرز اور خاص طور پر قائد ایوان یہاں پر ضرور آئیں اگر قائد ایوان آئیں گے تو پھر باقی ممبران خود ہی آجائیں گے۔ ہمیں قائد ایوان آکر اپنی شکل ہی دکھاجائیں کیونکہ ابھی حکومت اُن کی جاری ہے۔

جناب سپیکر: فتیانہ صاحب! آپ بھی اپنے دائیں بائیں ذرا دیکھ لیں لہٰذا اب آپ تشریف رکھیں۔ شکریہ

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! باہر سڑک پر اتنی ٹریفک ہے کہ مجھے یہاں تک پہنچنے میں تقریباً ڈیڑھ سے پون دو گھنٹے کا وقت لگا ہے۔ ہمیں تو تھوڑا بہت راستہ مل جاتا ہے لیکن آپ دیکھیں کہ اگر ایک عام آدمی یہاں تک آنا چاہے تو اس کو میرے خیال میں تین گھنٹے کا وقت چاہئے۔ آپ ریکارڈ اٹھا کے دیکھ لیں کہ آج تک کبھی ایسا نہیں ہوا کہ ہمارے ڈیپارٹمنٹ کا کوئی نمائندہ یہاں نہ آئے۔

جناب سپیکر! میرے معزز ممبر بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں کیونکہ اس ایوان کا تقدس تو بہت اونچا ہے کہ یہاں پر سیکرٹری صاحب یا دوسرے نمائندگان نہ آئیں لہٰذا میں اس چیز کو اپنی توہین سمجھتا ہوں۔ میرے ڈیپارٹمنٹ کے under تقریباً 27 مختلف ڈیپارٹمنٹس کام کر رہے ہوتے ہیں اور وہ تمام لوگ یہاں پر موجود ہوتے ہیں۔ میں جب questions and answers لیتا ہوں تو اس کی تیاری بھی کر رہا ہوتا ہوں اسی وجہ سے میں جوابات دیتے ہوئے تفصیل میں چلا جاتا ہوں کیونکہ میں ایک ایک چیز کو thoroughly دیکھ کر آتا ہوں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! جی، بہت شکریہ۔ شاباش۔ پہلا سوال نمبر 8515 میاں طارق محمود کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو وقفہ سوالات تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال ڈاکٹر نوشین حامد کا ہے، ڈاکٹر صاحبہ سوال نمبر بولیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! سوال نمبر 8581 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: یونین کونسل نمبر 79 مہاجر آباد میں سرکاری اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*8581: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یونین کونسل نمبر79 مہاجر آباد سوڈیوال ملتان روڈ لاہور جہاں پانی والی ٹینکی وٹیوب ویل نصب ہے یہ سرکاری اراضی کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے اس سرکاری اراضی میں سے تقریباً15 مرلہ کسی پرائیویٹ قبضہ مافیا کو الاٹ کردی ہے یہ الاٹمنٹ کس قانون کے تحت کی گئی ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس جگہ کو قبضہ مافیا سے واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) پانی والی ٹینکی یونین کونسل نمبر79 سوڈیوال ملتان روڈ لاہور سرکاری اراضی میں بنی ہوئی ہے جس کا رقبہ 2 کنال7 مرلے پر مشتمل ہے۔

(ب) یہ غلط ہے کہ اراضی قبضہ مافیا کو الاٹ کی گئی ہے۔ بلکہ اضافی جگہ پر محکمہ نے1990 میں تقریباً 4.5 مرلے سائز کے چھ پلاٹ بنائے تھے جس کا رقبہ ایک کنال اور پانچ مرلے پر مشتمل ہے ۔جس کی الاٹمنٹ اس وقت کے وزیر اعلیٰ صاحب نے مستحق لوگوں کو کی تھی۔

(ج) ماسٹر پلان کے مطابق کل رقبہ تین کنال بارہ مرلے تھا جس میں سے تقریباً4.5 مرلے کے چھ پلاٹس بنائے گئے جیسا کہ جز(ب) میں بیان کیا گیا ہے اب بقایا رقبہ دو کنال سات مرلے ہے جو واسا کے زیر اہتمام ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! یہ جگہ جس کے بارے میں سوال کیا جارہا ہے یہ سرکاری اراضی کا سوڈیوال ملتان روڈ پر ایک پلاٹ تھا۔ جیسا کہ انہوں نے جز(ب) میں جواب دیا ہے کہ اس وقت 1990 میں میاں محمد نواز شریف وزیر اعلیٰ تھے تو انہوں نے وہاں کے مستحق لوگوں کو زمین الاٹ کی تھی

اور وہاں پر ساڑھے چار مرلے کے چھ پلاٹس بنا کر لوگوں کو دیئے تھے تو میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ وہ مستحق لوگ کون ہیں جن کا ذکر جواب میں کیا گیا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! یہ matter سپریم کورٹ میں گیا تھا اور اس کے مطابق complete decision آ گیا۔ سپریم کورٹ نے جتنے بھی مستحقین لوگ تھے ان سب کو اپنے پاس بلا کر ان کی بات سنی اور یہ کیس بہت level high پر take up ہوا ہے لہٰذا میں سپریم کورٹ کے جج صاحبان کے متعلق worthy کچھ نہیں بول سکتا کیونکہ میری تو اتنی حیثیت ہی نہیں ہے۔ سپریم کورٹ نے یہ کیس سن کر اس کو legalize کیا اور کہا کہ یہ ان کا حق بنتا ہے لہٰذا اس فیصلے کے مطابق further no more questions اس پر باقاعدہ inquiries stand ہوئیں اور ان کی رپورٹس وہاں گئیں is whoever it is but whether the chief minister وہاں پر بالکل clarity کے ساتھ فیصلہ ہوا ہے لہٰذا decision of Supreme Court after the میں اس پر کوئی بھی comments نہیں دے سکتا۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! یہ درست کہہ رہے ہیں کہ یہ کیس سپریم کورٹ میں گیا تھا مگر وہاں پر عدم پیروی کی وجہ سے یہ کیس خارج ہو گیا تھا کیونکہ اس میں جتنے بھی affectees involve تھے وہ تمام کے تمام غریب غرباء تھے لہٰذا وہ اس کیس کی پیروی نہیں کر سکے۔ مگر یہ مسئلہ ابھی بھی وہاں پر موجود ہے۔ یہ غریب لوگوں کی آبادی ہے جو کہ بہت congested ہے۔ یہ ان غریبوں کے لئے واحد جگہ تھی جہاں اُن کے بچے کھیلتے تھے اور اُن کی غمی خوشی ہوا کرتی تھی۔ یہ بات record on موجود ہے کہ یہ چھ پلاٹ صرف ایک ہی اکرم نامی شخص کو دیئے گئے تھے جبکہ باقی پلاٹ اسی کے بیوی بچوں کے نام پر ہیں۔ یہ مستحقین کو نہیں دیئے گئے بلکہ 1990 میں نوازنے کے لئے میاں محمد نواز شریف نے دیئے۔۔۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میں عرض کرتا ہوں۔۔۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! یہ بات پوری کر لینے دیں۔ یہ کورٹ سے کیس خارج ہو چکا ہے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! ایک منٹ کے لئے بی بی صاحبہ میری عرض سن لیں۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ! اُن کی بات سنیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! بات یہ ہے کہ ایک چیز سپریم کورٹ میں decide ہوئی ہے لہٰذا آپ کے لئے بھی بہتر ہے اور میں بھی اس پر بات نہ کروں لیکن میں آپ کو تھوڑی سی تفصیل ضرور بتا دیتا ہوں۔ یہ اتنا بڑا issue نہیں ہے۔ یہ ٹوٹل 3 کنال کا رقبہ تھا جس میں سے ایک کنال 4 مرلے پر یہ ہے باقی زمین پر پانی کی ٹینکی بنی ہوئی ہے۔ Kindly اس چیز کو take up نہ کیا جائے کیونکہ یہ matter سپریم کورٹ میں ہے۔ ہم پہلے ہی سپریم کورٹ میں گئے ہوئے ہیں اس لئے میرا بھی خیال رکھیں، اپنا بھی خیال رکھیں اور اس پنجاب اسمبلی کی عزت اور تقدس کا بھی خیال رکھیں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! میرے خیال میں آپ آپس میں بیٹھ کر بات کریں اور اگر اس کا کوئی legal way نکلتا ہو تو پھر محترمہ کو مطمئن کریں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! یہ بے شک میرے آفس آ جائیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! یہ سپریم کورٹ میں اب کیس نہیں ہے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! یہ double bench میں جا کر کیس کر لیں، میں اب اس سے زیادہ کیا بات کروں؟

جناب سپیکر: جی، تشریف رکھیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! یہ کیس عدم پیروی پر سپریم کورٹ سے خارج ہو چکا ہے اور اس پر کوئی بھی فیصلہ نہیں ہوا تھا۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! آپ بی بی صاحبہ کو کہہ دیں کہ یہ چلی جائیں اور جا کر پیروی کر لیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔ انہوں نے خود اپنی زبان سے تسلیم کیا ہے کہ یہ بہت اہم کیس ہے۔ اس میں بہت سارے غریب غرباء affected ہیں کیونکہ یہ میرٹ پر الاٹمنٹ نہیں ہوئی تھی۔

جناب سپیکر: میں بات کرتا ہوں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میں ایک general بات کرتا ہوں۔ مجھے یہ بتائیں کہ ایک کنال 2 مرلے کی جگہ پر جہاں 22 گھر بنے ہوئے ہیں وہاں پر کیا ایک امیر آدمی رہے گا بلکہ جس کی 25 ہزار روپے تنخواہ ہو وہ بھی نہیں رہے گا۔ اگر غریب آدمی نہیں رہ رہے تو پتا نہیں پھر کون رہ رہا ہے؟

جناب سپیکر: دیکھیں، بات سنیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ یہ کیس سپریم کورٹ میں ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! سپریم کورٹ سے یہ کیس عدم پیروی پر خارج ہو چکا ہے۔

جناب سپیکر: اس کے لئے alternate remedy موجود ہے۔ جو remedy آپ کے پاس ہے اس کو اختیار کریں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! یہ 22 گھر والی بات جو کر رہے ہیں یہ مناسب نہیں ہے۔ وہاں پر صرف ایک شخص نے پانچ مرلے پر مکان بنایا ہے باقی ایک کنال 5 مرلے جگہ پر اس کی چار دیواری بنی ہوئی ہے۔ یہ ساری جگہ ایک ہی بندے کے نام پر ہے، اس کی بیوی اور بیٹوں کے نام پر یہ گھر ہیں۔ اس کا solution میں آپ کو بتاتی ہوں۔

جناب سپیکر: آپ دونوں معزز ممبران آپس میں بیٹھ کر بات کریں اور اس کو discuss کریں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! یہ کیس اب کورٹ میں موجود نہیں ہے۔ اس سوال کو آپ کمیٹی کو refer کر دیں وہاں پر ساری چیزیں سامنے آ جائیں گی۔

جناب سپیکر: جی، کمیٹی کو refer ایسے نہیں کیا جا سکتا۔ آپ کے پاس remedy موجود ہے تو آپ اس کو avail کیوں نہیں کرتیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! سپریم کورٹ کے decision کے بعد we are bound to do that سپریم کورٹ کے decision پر ہم نے ہر حال میں implement کرنا ہے اور میں implement کروں گا۔

جناب سپیکر! میں on the floor of the House کہہ رہا ہوں کہ یہ double bench میں جائیں۔

جناب سپیکر: آپ دونوں بیٹھ کر اس کا حل نکالنے کی کوشش کریں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! یہ کیس بالکل میرٹ پر نہیں ہے اور اس کا میں solution آپ کو دے دیتی ہوں۔

جناب سپیکر: دیکھیں، سپریم کورٹ میں آپ بھی چلی جائیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! اگر جسٹس صاحب کے میرٹ کا نہیں پتا تو بی بی صاحبہ کو میں بتا دیتا ہوں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! عدم پیروی کی وجہ سے یہ کیس خارج ہوا ہے کیونکہ غریب لوگ اس کی پیروی نہیں کر سکے تھے۔

جناب سپیکر: جی، تشریف رکھیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! پھر میاں محمد نواز شریف کی نااہلی کا فیصلہ بھی accept کریں۔

جناب سپیکر: دیکھیں، میری بات سنیں۔ ان کے پاس remedy موجود تھی۔ اگر یہ اس کو avail کر لیں تو بہتر ہے۔ آپ دونوں ممبران آپس میں بیٹھ جائیں اور اس کا کوئی حل نکلتا ہے تو نکال لیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میری بات تو سنیں۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔ اگلا سوال نمبر 8862 جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو وقفہ سوالات کے دوران تک pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8567 میاں طارق محمود کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی وقفہ سوالات کے دوران تک

pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8885 محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی وقفہ سوالات کے دوران تک pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8885 بھی محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی وقفہ سوالات کے دوران تک pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8901 محترمہ سعدیہ سہیل رانا کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی وقفہ سوالات کے دوران تک pending کیا جاتا ہے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! آپ kindly ان کے سوال کو pending نہ کریں۔

جناب سپیکر: جی، میں ان کے سوال کو pending نہیں کر رہا، یہ صرف وقفہ سوالات کے دوران pending ہوں گے۔ دیکھیں، اگر وقفہ سوالات کے دوران ممبران آ جائیں گے اور ٹائم ہو گا تو پھر take up کریں گے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! چلیں، ٹھیک ہے۔ میں ایک چھوٹی سی گزارش کرنا چاہ رہا تھا کہ پچھلی دفعہ بھی سوالات آئے ہیں اور سوالات repeat ہو رہے ہیں۔ کچھ سوالات ایسے ہیں کہ جن پر کام مکمل ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک وہ سوالات آ رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، ایسا کوئی سوال آئے تو آپ بتا دیجئے گا۔ اگلا سوال جناب آصف محمود کا ہے۔ جی، آصف محمود صاحب سوال نمبر بولئے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! شکریہ۔ سوال نمبر 8968 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راولپنڈی پی پی-9 میں ترقیاتی کاموں سے متعلقہ تفصیلات

*8968: جناب آصف محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔9 راولپنڈی میں پچھلے چار سالوں میں کل کتنی ترقیاتی سکیموں پر عملدرآمد کیا گیا تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) پی پی۔9 راولپنڈی میں پچھلے چار سالوں میں کل کتنے ترقیاتی کام ہوئے اور ادا کی گئی رقوم کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) واسا راولپنڈی کے شہریوں کو کتنے گیلن پانی روزانہ فراہم کرتا ہے جو شہر کی کتنے فیصد آبادی کی ضرورت پوری کرتا ہے؟

(د) راولپنڈی میں پانی کی فراہمی کے لئے کتنے ٹیوب ویلز کتنے کیوسک کے، کس کس جگہ پر لگائے گئے ہیں اور ان میں سے کتنے ٹیوب ویلز اپنی عمر پوری کر چکے ہیں، کتنے ٹیوب ویلز کے بور ختم ہو چکے ہیں، فی الوقت کتنے ٹیوب ویلز بالکل صحیح کام کر رہے ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) واسا، راولپنڈی

پی پی۔9 راولپنڈی کا علاقہ واسا کے دائرہ کار سے باہر ہے۔

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ، راولپنڈی

پی پی۔9 راولپنڈی پچھلے چار سالوں میں RDA نے کسی اسکیم پر کام نہیں کیا ہے۔

(ب) واسا، راولپنڈی

پی پی۔9 راولپنڈی کا علاقہ واسا کے دائرہ کار سے باہر ہے۔

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ، راولپنڈی

کیونکہ کام ہی نہیں کیا گیا اس لئے رقوم کی تفصیلات نہیں ہیں۔

(ج) واسا، راولپنڈی

واسا راولپنڈی کے شہریوں کو 55 ملین گیلن پانی روزانہ فراہم کرتا ہے جو شہر کی 90 فیصد آبادی کی ضرورت کو پورا کرتا ہے اور بقایا 10 فیصد آبادی زیر زمین پانی کو ذاتی ٹیوب ویل یا بور کے

ذریعے استعمال کرتی ہے۔ کنٹونمنٹ بورڈز، ڈی ایچ اے، بحریہ ٹاؤن اور پرائیویٹ ہاؤسنگ سوسائٹیز اس میں شامل نہیں ہیں۔

(د)واسا، راولپنڈی

راولپنڈی میں پانی کی فراہمی کے لئے 405ٹیوب ویلز 0.25 کیوسک کے مختلف جگہ پر لگائے گئے ہیں جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور یہ تمام ٹیوب ویلز چالو حالت میں ہیں۔ اس کے علاوہ پچھلے دس سالوں میں 60ٹیوب ویلز اپنی عمر پوری کر چکے ہیں یاان کے بور ختم ہو چکے ہیں ان کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ البتہ واسا نے ان کی جگہ نئے ٹیوب ویلز لگا دیئے ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میں آپ کے اور منسٹر صاحب کے گوش گزار کرنا چاہوں گا کہ 25۔اکتوبر 2017 کے ایجنڈے سے یہ سوال آپ نے pending کیا تھا اور منسٹر صاحب نے اس کو admit کیا تھا۔ میں نے generally اپنے حلقے کی ترقیاتی سکیموں کے بارے میں سوال کیا ہے جبکہ مجھے جواب کے اندر صرف واسا اور RDA کا حوالہ دے کر کہہ دیا گیا ہے کہ یہ علاقہ اُن کے دائرہ اختیار میں نہیں آتا۔ منسٹر صاحب نے اسی وجہ سے اس سوال کو pending کروایا تھا اور چار ماہ بعد پھر وہی جواب آ گیا ہے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میں یہی بات کر رہا تھا۔

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔ جی، فرمائیں!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میرے ڈیپارٹمنٹ کی کچھ غلطی ہے اور اس سوال کو دوبارہ سے update نہیں کیا گیا۔ بہر حال میں اس کی مکمل رپورٹ لے کر آیا ہوں، اگر آپ کہیں تو میں ساری رپورٹ پڑھ کر بتا دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: جو ضمنی سوال وہ کریں گے اُس کا جواب آپ دے دیجئے گا۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! چلیں، یہ ضمنی سوال کر لیں۔

جناب سپیکر: جی، آصف محمود صاحب! آپ اس پر ضمنی سوال کریں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میرے سوال کا مجھے جواب ہی نہیں ملا تو پھر میں ضمنی سوال کس سلسلے میں کروں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میں اِن کو جواب دیتا ہوں پھر یہ اس پر سوال کر لیں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میرے پاس کچھ ہو گا تو میں ان سے سوال کروں گاناں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میرے بھائی خوش رہیں۔ میں خود کہتا ہوں کہ میں اسے pending کرتا ہوں، یہ آ کر مجھ سے جواب لے جائیں اور پھر اس پر ضمنی سوال بنائیں۔ اگر آپ تیاری کر کے نہیں آئے تو کوئی بات نہیں، ہم آپ کو پھر ٹائم دیتے ہیں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! چار ماہ کے بعد بھی یہ جواب دوبارہ وہی آیا ہے تو ڈیپارٹمنٹ کی seriousness کا یہ حال ہے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! یہ میری بات سنیں۔

جناب سپیکر: وہ آپ کو جواب دینے کے لئے تیار ہیں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! چلیں، ٹھیک ہے۔ مجھے یہ بتائیں کہ اگر مجھے دوبارہ سوال کا جواب دیتے ہیں تو میں کب اس پر ضمنی سوال کروں گا؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! ویسے میں چھوٹی سی بات بتا رہا ہوں کہ راولپنڈی کا one of the best systems ہے، وہاں پر راول

ڈیم بھی ہے، خانپور ڈیم بھی ہے اور فلٹریشن پلانٹس بھی لگے ہوئے ہیں۔ میرے پاس کافی تفصیل ہے، اگر کہیں تو میں پڑھ دوں؟ ان کے لئے بہتر یہ ہے کہ یہ میرے پاس آجائیں تو میں ان کو پوری تفصیل دے دیتا ہوں، اگر ان کے تھوڑے بہت problems دُور نہیں ہوتے تو پھر دوبارہ آکر ضمنی سوال کر لیں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ آئندہ جب سوالات آئیں تو اِدھر آنے کی بجائے منسٹر صاحب کے چیمبر میں چلے جایا کریں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! وہاں نہ آئیں بلکہ یہاں پر آجائیں۔ میرا تو کوئی قصور نہیں ہے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میں request یہ کر رہا ہوں کہ 25۔اکتوبر کو جس وجہ سے منسٹر صاحب نے pending کیا تھا تو میں آپ کے توسط سے منسٹر صاحب کے گوش گزار کر رہا ہوں کہ اس دن کی جو بات ہے وہی آج بھی ہے۔ چار مہینے انتظار کے بعد پھر وہی سارا کچھ میرے سامنے پڑا ہوا ہے تو یہ کیا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! اگر انہوں نے تیاری کی ہوتی تو آپ نے جب سوال کیا تھا تو آپ کو پتا ہونا چاہئے تھا کہ سوال کرنے کا مطلب کیا ہے، اس کے اندر جواب کیا ہے اور کدھر کدھر مسائل ہیں یا آپ کو حکومت نے جو جواب دینا تھا اس میں سے ہی سوال ڈھونڈنا تھا؟

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! آپ یہ دیکھ لیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! مسلسل ایک بات کی جارہی ہے کہ آپ سوالات جمع کیوں کراتے ہیں؟ ہم یہاں پر اسمبلی میں بڑی ذمہ داری کے ساتھ سوالات جمع کرواتے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: بے شک، بے شک۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: ہمارے سوالات کو غلط کہنا یا یہ کہنا کہ repetition ہو رہی ہے تو یہ ہمارے سیکرٹریٹ کی غلطی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: وہ ٹھیک کہہ رہے ہیں کیونکہ ان کا جواب دیکھیں ناں کہ انہوں نے جواب کیا دیا ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! انہوں نے تین چار بار ایک ہی بات کی ہے کہ سوالات repeat ہو رہے ہیں۔ جب محکمہ اپنے جواب نہیں دیتا اور ہم محکمہ کی سمت درست نہیں کر سکتے تو یہاں پر آپ ہماری کھنچائی کیسے کر رہے ہیں؟

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میری request سنیں۔ شاید منسٹر صاحب میری بات نہیں سمجھ پا رہے یا میں ان کی بات نہیں سمجھ پا رہا۔ Last time جب 25۔اکتوبر کے ایجنڈے کے اوپر یہ سوال تھا اور میرے بولنے سے پہلے منسٹر صاحب نے خود کھڑے ہو کر کہا کہ:

> "میں سمجھتا ہوں کہ محکمہ نے جواب موزوں نہیں دیا تو اس سوال کو pending کر دیں تاکہ میں اس کا تفصیلی جواب لے کر اس ایوان کے اندر دے دوں گا۔"

جناب سپیکر: پھر سن لیں ناں ان کا جواب۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! کیا سن لوں؟

جناب سپیکر: منسٹر صاحب آپ کے سوال کا جواب دے رہے ہیں اور وہ آپ ہی کے سوالات کے جواب دے رہے ہیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میں تفصیلی جواب دینے کے لئے تیار ہوں جسے وہ سنیں۔ میں جواب پڑھتا ہوں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! یہ میری ذات کا سوال نہیں ہے بلکہ میرے حلقہ کے لوگوں کا حق ہے جس کے متعلق میں نے یہ سوال کیا ہوا ہے جس کا جواب مجھے آپ دیں گے تو بات ہو گی۔ میری بہن بھی افسوس کر رہی ہیں کیونکہ حلقے کے لوگ جس مقصد کے لئے بھیجتے ہیں تو وہ چیز میں نے اس سوال میں پوچھی تھی۔

جناب سپیکر: دیکھیں، بات سنیں۔ آپ بھی پڑھنے کی زحمت نہیں کر رہے اور وہ بھی پڑھنے کی زحمت نہیں کر رہے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! وہ مجھے پڑھ کر سنا دیں تو میں ضمنی سوال کروں گا ناں۔ اس ایجنڈے کے اوپر اس کا جواب آنا چاہئے تھا۔

جناب سپیکر: دیکھیں، میری بات سنیں۔ آپ نے پوچھا ہے کہ پچھلے چار سالوں میں کتنے ترقیاتی کام پی پی-9 میں ہوئے ہیں تو اس کا وہ جواب دے رہے ہیں۔ جز (الف) میں آپ نے پڑھا ہے کہ راولپنڈی کا علاقہ واسا کے دائرہ کار سے باہر ہے۔ راولپنڈی ترقیاتی ادارہ راولپنڈی پی پی-9 پچھلے چار سالوں میں آر ڈی اے نے کسی سکیم پر کام نہیں کیا ہے۔ منسٹر صاحب اس کا جواب دے دیں گے اور اگر اس پر آپ کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو وہ پوچھ لیں؟

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! 25- اکتوبر کو بھی یہی سوال تھا کہ راولپنڈی میں پچھلے چار سالوں میں حلقہ پی پی-9 میں کل کتنی ترقیاتی سکیموں پر عملدرآمد کیا گیا تو اس کے جواب میں دو specific آر ڈی اے اور واسا کا حوالہ دے کر اس کو ختم کر دیا اور اس سوال کو ہی انہوں نے فارغ کر دیا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، جب ان کے پاس اس کے علاوہ جواب ہی نہیں ہے تو پھر آپ کو کیا کہیں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! نہیں، کوئی ایک single ترقیاتی سکیم کے متعلق ہی۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، آپ تحمل سے بات کریں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میں ان کو کیسے بات بتاؤں اچھا خیر! میرے بھائی بہت قابل احترام ہیں۔ میں اگر accommodative نہ ہوں تو مجھے بتائیں۔ میرے پاس اس دنیا میں کوئی بھی شخص چل کر آگیا ہے تو واللہ میں نے کوشش کی ہے کہ میں اسے oblige کروں چاہے وہ اپنا ہو یا پرایا ہو۔ میری بہن میرے لئے اتنی قابل احترام ہیں اور میں تو اپنی بہن کی بڑی عزت کرتا ہوں کیونکہ آپ کے ساتھ میرا بڑا time گزرا ہے۔ آپ کبھی سوچ سکتی ہیں کہ میں۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، آپ دونوں کو ایک دوسرے کا احترام کرنا چاہئے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! ہم سرائیکی لوگ ہیں تو ایک مثال دینا چاہ رہا ہوں کہ:

"آٹا ہووے کھاون دا"

اس نے اپنی بیوی کو دیکھا تو اسے غصہ ویسے ہی تھا جو کہ آٹا گوندھ رہی تھی۔ اس نے کہا کہ:

"توں آٹا لوہندیں لڈ دی کیوں ایں، لہا کھلا اوں کوں پے گیا"

اس نے کہا کہ آٹا گوندھتی ہے تو ہلتی کیوں ہے۔ تیری ایسی کی تیسی اور اسے اتار کر جوتے مارو۔

جناب سپیکر! میں ان کا بھائی ہوں اور یہ میرے بھائی ہیں۔ میں اب بھی کہہ رہا ہوں کہ "بھائی" میں آپ کے پاس آجاتا ہوں اور آپ تشریف رکھیں۔

(اس مرحلہ پر وزیر موصوف جناب آصف محمود کے پاس تحریری جواب
کی کاپی دینے کے لئے تشریف لے گئے)

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ (قہقہہ)

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میں اس پر دس منٹ بعد ضمنی سوال کر لیتا ہوں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میرے لئے سب سے بڑا اللہ اور اس کے نبیؐ ہیں۔ اس کے بعد تو ہم سارے ایک دوسرے کو accommodate کرنے کے لئے ہیں اور یہاں پر بھی چیزیں ٹھیک کرنے کے لئے ہی آتے ہیں۔ چلیں اچھا ہے کہ بھائی نے بھی تھوڑا سا سوال کیا ہے تو ان کی مہربانی۔

جناب سپیکر: آصف صاحب! اب آپ اس کو پڑھ لیں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میری request سن لیں کہ یہ جواب میں نے دیکھا ہے تو پی پی۔14 این اے۔56 اور این اے۔54 کا ذکر ہے لیکن میرے حلقے کا تو اس پورے سوال میں کوئی ذکر نہ ہے اس لئے مجھے پانچ منٹ کا وقت دے دیں تاکہ میں اسے تفصیل سے پڑھ کر ان سے ضمنی سوال کر لوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ ہم اگلا سوال محترمہ شنیلا رُوت کا take up کر لیتے ہیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ(سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میں ان کی مشکل آسان کر دیتا ہوں کیونکہ مجھے پتہ چلا ہے کہ کنٹونمنٹ بورڈ میں ان کا حلقہ ہے۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، آپ تشریف رکھیں۔ وہ آپ کا جواب پڑھ کر پھر ضمنی سوال کریں گے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! منسٹر صاحب kindly سوال کو دوبارہ پڑھ لیں۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! شکریہ۔ سوال کا نمبر 8974 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: ستوکتلہ ڈرین کی تعمیر ومرمت سے متعلقہ تفصیلات

*8974: **محترمہ شُنیلا رُوت:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ستوکتلہ ڈرین واقع بہار کالونی لیاقت آباد لاہور تعمیراتی کام پچھلے دس سال سے جاری ہے؟

(ب) اس کی تعمیر کب مکمل ہو گی؟

(ج) کیا اس کی تعمیراتی کام کی کوئی معیاد مقرر کی گئی ہے؟

(د) اس کی تعمیر کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ(سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) یہ درست نہ ہے کہ یہ منصوبہ دس سال سے جاری ہے۔ یہ منصوبہ دس سال پہلے نہیں بلکہ 30.11.2012 کو شروع ہوا تھا۔ اس کام کا کنٹریکٹر NLC اور کنسلٹنٹ NESPAK ہے۔ لیکن اس میں بہت سی رکاوٹیں آئیں جن کی وجہ سے کام میں دشواری پیش آئی:۔

i. واپڈا کے 100 کھمبے جو کہ اس ڈرین کے راستے میں تھے ان کو منتقل کرنے کے لئے واپڈا نے کام کرنا تھا جو کہ ابھی تک مکمل نہیں ہو سکا۔ آخری 4 کھمبے رہ گئے ہیں جو اگلے ماہ فروری میں منتقل ہو جائیں گے۔

ii. اس ڈرین کے راستے میں رہائشی آبادی کو بھی مسمار کرنا تھا جس کے لئے وقت لگا۔

iii. مزید یہ کہ برسات کے موسم میں اس پر کام نہیں ہو سکا کیوں کہ برسات میں یہ اوور فلو ہو جاتا ہے اور کام کرنا ممکن نہیں۔ نالہ بہہ کر سڑک پر آجاتا تھا۔

(ب) اس کی تعمیر 28۔فروری، 2018 کو مکمل ہو جائے گی۔

(ج) تعمیر کی مدت منظوری کے وقت جون 2016 طے کی گئی تھی تاہم land aquisition کا عمل فروری 2017 میں مکمل ہوا اور اُس کے بعد سے کام پورے زور و شور سے جاری ہے۔ جس میں سے 90 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور بقایا کام 28۔فروری، 2018 تک مکمل ہو جائے گا۔

(د) اس کی تعمیر کے لئے مختص کی گئی رقم 698.00 ملین روپے ہے۔ جس میں سے مبلغ 275.00 ملین روپے سے زمین خریدی گئی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شنیلا رُوت: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے بہت ہی افسوس کے ساتھ کہنا چاہتی ہوں کہ پی پی۔153 میں ستوکتلہ کی ڈرین کا issue ہے جہاں کی میں رہائشی ہوں۔ ستوکتلہ ڈرین کا پراجیکٹ پرویز الٰہی کے زمانے میں بنا تھا ارفع کریم ٹاور تعمیر ہو رہا تھا اور جواب میں کہا گیا ہے کہ 2012 میں یہ منصوبہ بنایا گیا تھا تو میرا یہ سوال ہے کہ چلیں ہم انہی کی بات تسلیم کر لیتے ہیں کہ 2012 میں ہی یہ شروع ہوا تھا تو اب 2018 آگیا ہے۔ ابھی تک وہاں پر کبھی اینٹ لگا دیتے ہیں اور کبھی گرا دیتے ہیں۔ کبھی ادھر سے بند کر دیتے ہیں اور کبھی ادھر سے بند کر دیتے ہیں۔

جناب سپیکر! دوسرا میرا سوال یہ ہے۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، پہلے آپ پہلے سوال کا جواب لیں ناں اور آپ جو پوچھنا چاہتی ہیں وہ دہرا دیں۔

محترمہ شنیلا رُوت: جناب سپیکر! میرا سوال یہ ہے کہ اگر آپ کے جواب کے مطابق 2012 میں ہی یہ منصوبہ شروع ہوا تھا تو اب 2018 شروع ہو گیا ہے لیکن میرے علم کے مطابق اس پراجیکٹ کو شروع ہوئے 10 سال سے زائد عرصہ ہو گیا ہے مگر ابھی تک تکمیل ہوتا ہوا کہیں نظر نہیں آرہا، کیا آپ یہ بتائیں گے کہ یہ منصوبہ اگر 2012 میں بھی آپ کے مطابق شروع ہوا تو اب تک یہ کیوں نہیں مکمل ہوا اور اس میں کیا کیا رکاوٹیں تھیں؟

جناب سپیکر:جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ(سید ہارون احمد سلطان بخاری):جناب سپیکر!میں اس کا جواب تفصیل کے ساتھ دے دیتا ہوں۔ ستوکتلہ ڈرین 1974تک محکمہ آبپاشی کے پاس تھی جس کے ذمہ اس کی دیکھ بھال تھی۔ ایل ڈی اے لاہور بھی اس میں کام کر رہا تھا پھر لاہور واسا اس نالے کو برساتی اور گندے پانی کی نکاسی کے لئے استعمال کرتا ہے۔ ستوکتلہ ڈرین فیروز پور روڈ، ایس او ایس villageسے شروع ہو کر ہڈیارہ ڈرین تک جاتی ہے۔ خیر میں آگے آپ کو آگاہ کر لیتا ہوں اس کے لئے جو بڑی problemآرہی تھی۔۔۔

محترمہ شُنیلا رُوت:جناب سپیکر!منسٹر صاحب اس کی historyبتا رہے ہیں تو میں نے یہ پوچھا ہی نہیں ہے بلکہ میرا تو بڑا سادہ سا سوال ہے۔۔۔

جناب سپیکر:آپ کو historyبتانے پر کیا اعتراض ہے؟

محترمہ شُنیلا رُوت:جناب سپیکر!مجھے اعتراض یہ ہے کہ میرے اور بھی سوالات ہیں اور منسٹر صاحب ایسے وقت ضائع کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر:جی، مہربانی۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ(سید ہارون احمد سلطان بخاری):جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔اصل میں اس کے اندر جو main problem آرہا تھا، میں معذرت خواہ ہوں کہ ہماری معزز ممبر پوری چیز سننا نہیں چاہتیں اور وہ چاہتی ہیں کہ انہیں to the pointبتا دیں تو یہ اچھی بات ہے۔ میں to the pointبتا دیتا ہوں کہ دیکھنے کو تو یہ بڑا آسان ہے۔اس کے اندر این ایل سی کام کر رہا تھا جس نے اس کا ٹھیکہ لیا تھا اور اسے awardہوا تھا جس کا consultantنیسپاک ہے۔ عالمی معیار کے مطابق کبھی اچھا بھی کام کرتا ہے اور کبھی برا بھی کرتا ہے۔ اس کے اندر جو main problemتھا کہ یہاں پر واپڈا کی وہ main wiresجا رہی تھیں جنہیں ہٹانے کے لئے۔۔۔

جناب سپیکر:ہائی ٹینشن۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! جی، ہاں۔ یہ کوئی آسان بات نہیں ہے۔ یہ شاید سمجھتی ہیں کہ جو 11 ہزار وولٹ اور دوسری والی wires جاتی ہیں، انہیں ہٹانا شاید چند مہینوں کی بات ہے یا چند دنوں کی بات ہے۔ نہیں۔

جناب سپیکر! انہیں ہٹانے کے لئے تقریباً سالوں لگ جاتے ہیں۔ ان تاروں کو ہٹانے کے لئے آپ کو جگہ خریدنی پڑتی ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ واپڈا والے اس چیز پر مانتے ہیں اور واپڈا کو درخواست دینی پڑتی ہے۔ واپڈا ایک فیڈرل محکمہ ہے جس کو request کرتے کرتے پھر اُس کے پیچھے پڑ کے کام شروع کرواتے ہوئے سالوں گزر جاتے اب تقریباً کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس کی وجہ سے ہمیں main problem آئی، تاخیر آئی۔۔۔

جناب سپیکر: جی، کام مکمل ہو چکا ہے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! پھر درختوں کی کٹائی کا معاملہ، محترمہ تو بات کر لیتی حکومت چلانا اتنی آسان بات نہیں ہوتی۔

جناب سپیکر! ہائی کورٹ کی طرف سے direction آئی کہ آپ ایک درخت بھی نہیں کاٹ سکتے اور وہاں پر درخت ہی درخت تھے۔ پنجاب گورنمنٹ نے یہ نہیں کیا کہ درخت کاٹ دیں منصوبہ بند کر دیں پنجاب گورنمنٹ کا ایک وژن ہے، وزیر اعلیٰ کا ایک وژن ہے اس لئے تمام صوبوں میں اُن کے اس وژن کو ہر بندہ appreciate کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے باقاعدہ طور پر درخت نکالنے والا implant مشین منگوائی جو اس وقت ہمارے صوبے کے پاس پورے پاکستان میں واحد مشین ہے وہ مشین تقریباً 3 کروڑ 92 لاکھ روپے کی پڑی ہے اب شاید بحریہ ٹاؤن والوں نے بھی اُس مشین کا order place کیا ہے۔ ہماری وہ مشین آئی ہم نے کوشش کر کے درختوں کو نکالا ہم نے آج تک ہائی کورٹ کی direction سے انکار نہیں کیا۔ اُس کے نکالنے کے لئے بھی ٹائم لگتا ہے۔ محترمہ وجوہات پوچھ رہی تھیں میں وجوہات بتا رہا ہوں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! منسٹر صاحب relevant بات کریں۔ ہمارے بھی سوالات ہیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ(سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! یہ relevant سوال کا answer نہیں ہے؟ اس کے علاوہ سوئی گیس کی لائنوں کی منتقلی کا مسئلہ تھا۔۔۔

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! جب میٹرو بس بنائی تھی تو راتوں رات درخت بھی اُکھڑ گئے، راتوں رات کھمبے بھی ختم ہو گئے۔ یہ چونکہ غریب علاقہ ہے یہاں پر غریب لوگ رہتے ہیں اس لئے یہاں پر ان کو دس سال لگ گئے ہیں کہ وہاں پر ان سے کھمبے نہیں ہٹائے جا رہے۔ یہ جواب سراسر غلط ہے اس کے سارے جز غلط ہیں۔ منسٹر صاحب جھوٹ بول رہے ہیں۔

جناب سپیکر: محترمہ آپ دوسرا ضمنی سوال کر لیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ(سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! on the floor of the House کچھ بھی ہو جائے۔ حضرت محمدؐ کا ارشاد مبارک ہے مسلمان میں ساری چیزیں ہو سکتی ہیں، عیب ہو سکتے ہیں وہ جھوٹا نہیں ہو سکتا۔ میں اس منسٹری کے لئے جھوٹ نہیں بول سکتا۔ سیکنڈ بات 28۔فروری تک انشاءاللہ تعالیٰ ان کا یہ کام مکمل ہو جائے گا۔

جناب سپیکر: محترمہ! منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں 28۔فروری تک یہ کام مکمل ہو جائے گا۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ(سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میں محترمہ کو ایک ایک چیز بتا رہا تھا کہ یہ لیٹ کیوں ہوا۔۔۔

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! میری بات سنیں میرا گھر اُدھر ہے door step 28th February at the آٹھ دس دن رہ گئے ہیں یہ کیسے ختم ہو سکتا ہے؟

جناب سپیکر: منسٹر صاحب آپ کو کہہ رہے ہیں ہم 28۔فروری کو اس کو مکمل کر دیں گے۔

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! میرا آخری سوال یہ ہے کہ وہاں پر رہائشی لوگوں کے گھر مسمار کئے گئے ہیں میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ کتنے لوگوں کے گھر مسمار ہوئے، کتنے لوگوں کو معاوضہ ملا اور کس ریٹ پر ملا؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ(سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! اگر محترمہ میری بات سن لیتی میں اسی پوائنٹ پر آ رہا تھا تو معزز ممبر کہہ رہے تھے کہ میں irrelevant بتا رہا

ہوں۔ میں نے درختوں کی کٹنگ کا بتایا، میں نے اس کے آگے زمین کی خریداری پر بتانا تھا یہ کہہ رہے تھے کہ irrelevant بتا رہا ہوں۔ اب میں نہیں بتاتا محترمہ fresh question کریں۔

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! اس سوال کو کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔ میں اس جواب سے بالکل مطمئن نہیں ہوں میری آپ سے درخواست ہے یہ میرے حلقے کا ایشو ہے اور وہاں پر کئی سالوں سے یہ لوگوں کو پریشان کر رہے ہیں۔ 15 سے 20 لوگوں کو ابھی تک پیسے نہیں ملے جن کے گھر مسمار ہوئے ہیں وہاں پر انہوں نے چھوٹی چھوٹی دیواریں بنا دی ہیں سارا گندا پانی لوگوں کے گھروں میں آ جاتا ہے۔ منسٹر صاحب ہمیں کیوں بے وقوف بنا رہے ہیں میری آپ سے گزارش ہے اس سوال کو کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر: بخاری صاحب! آپ نے 28۔ فروری کی بات کی ہے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! انشاءاللہ یہ مکمل ہو جائے گا۔

جناب سپیکر: اگر آپ اس کام کو مکمل نہ کر سکے تو ایوان کی طرف سے جو کچھ آئے گا آپ اُس کو قبول کریں گے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! آپ اس پر کمیٹی بنائیں میں آپ کے ساتھ ہوں گا، میں بھی اس کمیٹی کا ممبر بن جاؤں گا۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! پھر اس سوال کو کمیٹی کے سپرد کر دیتے ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! نہیں۔ اگر کام نہ ہوا تو آپ 28۔ فروری کے بعد کمیٹی کے سپرد کر دیں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ اب یہ منسٹر صاحب کی طرف سے commitment ہے اگر جواب نہ ہوا تو دوبارہ take up کر لیں گے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! اس کے علاوہ ایک چرچ کا معاملہ pending ہے جس کو چھوڑ دیا گیا ہے اُس کو touch نہیں کیا جا رہا اور اُس کو touch نہیں کیا جائے گا۔ I rest assured you.

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! میں وہاں پر رہتی ہوں مجھے سارا پتا ہے وہاں پر ابھی 15 لوگ ایسے ہیں جن کو معاوضہ نہیں ملا۔ آپ مہربانی کریں لوگوں کے اوپر ترس کھائیں۔ مہربانی کر کے اس سوال کو کمیٹی کے سپرد کر دیں۔

جناب سپیکر: اس سوال کو محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی سٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے۔

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! آپ کا شکریہ

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میں ایک اور چیز کہہ رہا ہوں۔ میں جب بات کروں گا یہ کہیں گے میں آپ کے چیمبر میں آؤں یا میں آپ کے آفس میں آؤں اس کام میں اگر ڈیپارٹمنٹ مجھ سے بھی غلط بیانی کر رہا ہے، مجھے آ کر ٹھیک کریں، rest assured کریں ہم اُس پر ایکشن لیں گے۔ میں اس قسم کا آدمی ہوں اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ عزت دی ہے تو میں کسی طریقے سے بہتری کر لوں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میں نے جواب پڑھ لیا ہے میں اس پر بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، بات کریں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! جو جواب مجھے منسٹر صاحب نے دیا ہے میں نے اس کو detail میں پڑھا ہے مجھے افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑھ رہا ہے کہ میں دوبارہ وہی بات کروں گا کہ میں نے پانی کی سکیموں کا ان سے نہیں پوچھا۔ جواب میں انہوں نے میرا حلقہ چھوڑ کر پورے راولپنڈی کے حلقوں کے ٹیوب ویلز کی detail مجھے بتا دی ہے میرے حلقے کا کہیں پر ذکر نہیں ہے۔ میں منسٹر صاحب کی مشکل آسان کر دیتا ہوں، میری ایک تحریک استحقاق آپ کے پاس پڑی ہوئی ہے اس کے حوالے سے میرے پاس pictures موجود ہیں جو میرے حلقے کے اندر پنجاب گورنمنٹ کے فنڈز سے کام ہو رہا ہے میں سمجھتا

ہوں دانستہ طور پر حقائق کو چھپایا جارہا ہے۔اس سوال کو توڑ مروڑ کرواسااور آرڈی اے تک لمیٹڈ کر کے اس سوال کو یہاں پر kill کرنا چاہتے ہیں۔25۔اکتوبر کو آپ نے اس سوال کو pending کیا تھا محترم وزیر موصوف نے خود admit کیا تھا اس base کے اوپر یہ سوال pending ہوا تھا کہ اس کا detail جواب دوسرے محکموں سے لے کر اس کو دوبارہ take up کیا جائے گا۔آج ہم چھ ماہ کے بعد اُسی جگہ پر کھڑے ہیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! ابھی میں نے معزز ممبر کو floor دیا ہے آپ ابھی تشریف رکھیں اُن کی بات سنیں پھر جواب دیجئے گا۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میں آپ سے request کروں گا میری تحریک استحقاق کے جواب میں جناب نذر حسین نے کھڑے ہو کر یہ بات کی کہ کسی ایم این اے، ایم پی ایز کو فنڈ نہیں دیا جاتا۔ میرے پاس یہ written جواب ہے میرے سامنے لکھا ہوا ہے کہ ایم این اے اور ایم پی ایز کی گرانٹ سے راولپنڈی کے اندر ترقیاتی کام ہو رہے ہیں۔مجھے یہ بتائیں کہ کون سے ایم این اے ہیں اور کون سے ایم پی ایز ہیں جو ڈویلپمنٹ کی کمیٹیوں کے اندر بیٹھتے ہیں؟

جناب سپیکر! میری آپ سے درخواست ہے آپ اس ایوان کے custodian ہیں، آپ ان چیزوں کو ایسے نہ جانے دیا کریں اس طرح بھی اس ایوان کا تقدس پامال ہوتا ہے یہ ہمارا حق ہے۔میں نے حلقے کا سوال کب جمع کروایا ہے؟

جناب سپیکر: منسٹر صاحب سے جواب لیں اب آپ تشریف رکھیں اُن کی بات سنیں ۔جی ،منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میں معزز ممبر سے ایک بات کرنا چاہتا ہوں میں نے ان کو ایک favour دی میں نے جو اپنا لکھا ہوا جواب تھا ان کو پیش کر دیا۔

جناب سپیکر!میں نےon the floor of the Houseاس جواب کو جمع نہیں کروایا،یہ میرے نالج کے لئے چیزیں تھیں، معزز ممبر کے نالج کے لئے یہ چیزیں نہیں تھیں میں نے آگے بات کرنی ہے ،میں اس کو پورا پڑھتا ہوں نہیں پڑھتا یہ میری مرضی ہے۔ معزز ممبر اس کو پڑھ کر سوال نہ کریں ۔معزز ممبر اپنا سوال کریں دوسری بات میں ان کو ایک چیز واضح کرنا چاہتا ہوں میرے بھائی ٹھنڈے ہو کر میری بات سن لیں میں نے بھی ان کی بات سنی ہے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر!ڈیپارٹمنٹ کے سیکرٹری صاحب ایوان میں بیٹھے ہیں؟

جناب سپیکر: سیکرٹری صاحب موجود نہیں ہیں ایڈیشنل سیکرٹری صاحب موجود ہیں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر!آپ کیdirectionہے۔

جناب سپیکر: وہ اسلام آباد میں کسی کورٹ میں گئے ہوئے ہیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! اب تو پانچ سال پورے ہو گئے ہیں میرے بھائی ایک چیز کو دیکھیں۔ڈویلپمنٹ کے کام لوکل گورنمنٹ کرواتی ہے جو بڑے شہر ہوتے ہیں جیسے لاہور ہے، جیسے راولپنڈی ہے۔

جناب سپیکر!راولپنڈی میں ہاوسنگ ڈیپارٹمنٹ کے اندر واسا کام کرتا ہے، اس کے اندر ا ٓر ڈی اے کام کرتا ہے اس کے علاوہ کام سٹی میں ہمارے دائرہ کار میں نہیں آتا یہ اگر گاؤں ہوتا۔ گاؤں میں چلے جائیں وہاں پر ہم لوگ سارے کام کر رہے ہوتے ہیں۔ سولنگ لگا رہے ہوتے ہیں، گلیاں بنا رہے ہوتے ہیں۔ وہ لوکل گورنمنٹ کے نیچے ہیں،TMAsکے نیچے ہیں باقی جگہوں کے نیچے ہیں۔

جناب سپیکر!میرا بھائی میرےconcernنہیں پڑھتا۔ اصل میں یہ ایم این ایز اور ایم پی ایز کی گرانٹس کا پوچھنا چاہ رہے ہیں وہ ہمارے پاس نہیں آتی وہ لوکل گورنمنٹ کے پاس جاتی ہے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر!میں منسٹر صاحب کو یاد دلا رہا ہوں کہ انہوں نےon the floor of the Houseیہ بات کہی تھی کہ جو چیزیں۔۔۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! یہ ممبر میرے لئے بہت قابل احترام ہیں ان کے لئے کمیٹی بنا دیں، راولپنڈی کا جائزہ لے لیں اور خوش

ہو جائیں۔ یہ راضی ہو جائیں، یہ مجھ سے راضی ہو جائیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اگر اس سوال کو pending کرنا چاہتے ہیں تو دوبارہ pending کرلیں یہ تیاری کر کے آجائیں میں تو ہر چیز پر راضی ہوں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! آپ اس ایوان کے custodian ہیں آپ فیصلہ کرلیں کہ میں ایک حلقے سے ایم پی اے ہوں میں نے ایک سوال اس ایوان میں پوچھا ہے کہ پی پی۔9 میں پچھلے چار سالوں میں کل کتنی ترقیاتی سکیموں پر عملدرآمد کیا گیا ہے تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟ میں اس ایوان کا ایک ممبر ہوں میرے سوال سے متعلقہ انہوں نے کیا دیا ہے انہوں نے تو سارا واسا کے ٹیوب ویلوں کی detail بتا دی ہے۔ اس کو کمیٹی کے سپرد کریں یا اس کے لئے کوئی کمیٹی بنائیں لیکن اگر میرے حلقے کی انفارمیشن یہ ایوان نہیں دے گا تو پھر میں یہاں سے کیا لوں گا؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میں نے ان کو واسا کا جواب دیا ہے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! اس میں میرا حلقہ دکھا دیں جو انہوں نے جواب دیا ہے۔ ان کے محکمے نے لکھا ہوا ہے یہ اس میں سے میرا حلقہ نکال دیں۔ یہ انہی کے نوٹسز ہیں یہ ڈیپارٹمنٹ سے پوچھ لیں کہ اس میں میرا حلقہ کہاں ہے؟

جناب سپیکر: اس سوال کو pending کرتے ہیں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! اس سوال کو کتنا pending کریں گے یہ 25۔اکتوبر سے pending ہے کیا اس سوال کو pending ہی کرتے جائیں گے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! انہیں کہیں کہ یہ سوال کریں میں اس کا جواب دیتا ہوں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! یہ کیا جواب ہے؟ یہ کوئی جواب نہیں ہے مجھے پرچے اٹھا کر پکڑا دیئے ہیں۔

جناب سپیکر: آپ آرام سے بات کریں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میں آرام سے بات کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ کی بڑی مہربانی ہے، اس طرح نہ کیا کریں یہ اچھا نہیں لگتا۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! اگر یہ ایوان مجھے میرے حلقے کی ترقیاتی کاموں کا نہیں بتائے گا تو پھر میں یہاں سے کیا expect کروں؟

جناب سپیکر: آپ کی بڑی مہربانی، شاباش۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! جو میرے حلقے کی ترقیاتی سکیموں کا نہیں بتا سکتے تو میں ان سے کیا expect کروں؟

جناب سپیکر: دیکھیں، جو ان کے محکمے سے متعلقہ بات ہو گی وہی آپ کو بتا سکیں گے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! انہوں نے commitment کی تھی کہ یہ جواب ایوان میں لے کر آئیں گے۔ پھر انہوں نے اتنا delay کیوں کیا ہے؟ یہ اسی وقت جواب دے دیتے کہ یہ ہمارے محکمے سے relevant نہیں ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! اگر ممبر مطمئن نہیں ہیں اور منسٹر صاحب کو بھی اعتراض نہیں ہے انہوں نے کہا کہ آپ کمیٹی بنا دیں اور یہ انہوں نے خود offer کی ہے۔ اگر آپ کمیٹی بنا دیں تو یہ بڑی اچھی بات ہے آپ نے ان کے منہ سے خود سن لیا ہے۔ اگر کوئی سپیشل کمیٹی نہیں بنا سکتے تو پھر یہ سوال سٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد کر دیں۔۔۔

جناب سپیکر: اس سوال کو کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے اور اس کی رپورٹ ایک ماہ تک آنی چاہئے۔

MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT AND PUBLIC HEALTH ENGINEERING (Syed Haroon Ahmed Sultan Bokhari): Mr Speaker! We have to respect Leader of the opposition. It has to go to the Committee. I agree.

آپ اس کو کمیٹی کے سپرد کریں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے وہ ہو گیا ہے۔ اگلا سوال محترمہ شُنیلا رُوت کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! سوال نمبر 9134 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور شہر میں تفریحی پارکوں سے متعلقہ تفصیلات

*9134: محترمہ شُنیلا رُوت: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور شہر میں کتنے تفریحی پارک کس کس جگہ ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان کی دیکھ بھال کے لئے کون سا محکمہ / ادارہ کام کرتا ہے فی پارک میں دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازم کام کرتے ہیں اور سالانہ کتنا خرچ آتا ہے۔ تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) لاہور شہر میں چھوٹے بڑے 813 پارکس ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان پارکس کی دیکھ بھال کرنے والے ادارہ کا نام پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور ہے اس اتھارٹی کے کل ملازمین 7989 ہیں مختلف پارکوں میں عملہ کی تعداد پارک کی وسعت کے مطابق تعین کی جاتی ہے جو کہ تین سے لے کر 100 ملازم سے زائد تک ہو سکتی ہے۔ پی ایچ اے کا سال 17-2016 کا کل 2549.138 ملین روپے ہے جس میں تمام ترقیاتی اور غیر ترقیاتی اخراجات شامل ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! میرا پہلا ضمنی سوال یہ ہے کہ میں پوچھنا چاہتی ہوں کہ پارکس کی definition کیا ہے، چھوٹا پارک اور بڑا پارک کا مطلب کیا ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! یہ میرے لئے بہت قابل احترام ہیں۔ کہا جاتا تھا کہ کسی زمانے میں اس اسمبلی کے اندر لیڈر آف دی اپوزیشن ہوتے تھے اور یہاں پر جب سوال و جواب ہوا کرتے تھے تو ایک ایک سوال کے اوپر گھنٹوں گھنٹوں ضمنی سوالات ہوتے تھے۔ اس میں relevant question کئے جاتے تھے اور ان کے relevant answers بھی آتے تھے۔ اب آج کل سوال بھی عجیب ہوتے ہیں اور جواب بھی عجیب ہوتے ہیں۔ آج کل کا سسٹم ایسا چلا ہوا ہے کہ ہر کوئی چاہتا ہے کہ کام کو جلدی جلدی کسی بھی طریقے سے کر لیا جائے۔ خیر، پارکس کی definition یہ ہے کہ پہلے پاکستان کے اندر اتنا زیادہ پارکس کا concept ہی نہیں تھا۔ یہ بڑے بڑے اداروں کے نیچے کام کر رہے ہوتے تھے۔

جناب سپیکر! میرا خیال ہے کہ 1999 میں وقت کے چیف منسٹر نے اس کی کمیٹی بنائی اور اس میں فیصلہ کیا کہ پی ایچ اے بنایا جائے۔ اس وقت پورے پاکستان کے اندر سب سے زیادہ، میں یہ نہیں کہتا کہ سارے پارکس کے سٹینڈرڈ یورپین سٹینڈرڈ کے مطابق ہو گئے ہیں۔۔

جناب سپیکر: آپ ان کی بات کا جواب دیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میں یہ نہیں کہتا کہ یہ یورپی یونین کے سٹینڈرڈ کے مطابق ہیں لیکن اس سے ملتے جلتے ہیں ہم اسی سٹینڈرڈ پر لانے کی کوشش کر رہے ہیں اور ہم کوشش کر رہے ہیں کہ ایسے ہی پارکس بنائیں۔ لاہور کے پارکس پورے پاکستان میں نمبر ون پر ہیں اگر یہ اعتراض نہ کریں۔ چھوٹے بڑے پارکس یہ ہوتے ہیں کہ چھوٹے پارک میں تین مالی کام کرتے ہیں اور بڑے پارکس میں مالیوں کی تعداد سو تک بھی چلی جاتی ہے۔ ویسے اس پورے محکمے کے اندر ان ٹوٹل پارکس کو سنبھالنے کے لئے میرے خیال میں round about 7,989 کی figure ہے۔ صرف یہی نہیں ہے بلکہ ایسے بھی پارکس ہیں جہاں سے گند وغیرہ صاف کرنے کے لئے ہم نے پرائیویٹ کمپنی کے لوگوں کو بھی hire کیا ہوا ہے۔ اس کے ٹھیکے ہوتے ہیں اور نیلامی ہوتی ہے پھر اس پر کام ہوتا ہے۔

محترمہ شُنیلارُوت: جناب سپیکر! میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ کیا یہ پارکس شادیوں اور دوسرے events کے لئے بھی استعمال ہوتے ہیں؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ(سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! انہیں سوال کسی اور انداز میں کرنا چاہئے تھا لیکن انہوں نے پھر بھی اچھے انداز میں کیا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اگلی دفعہ اور زیادہ اچھے انداز میں کریں گی۔ میں کبھی غلط بات نہیں کرتا۔ ویسے پارکس کو کبھی بھی شادیوں اور فنکشنز کے لئے استعمال نہیں کرنا چاہئے لیکن یہ پاکستان ہے ہم fevour دیتے ہیں اور کسی کسی کو دے دیتے ہیں۔

جناب سپیکر: جو کہ اچھی بات نہیں ہے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ(سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! جو اچھی بات نہیں ہے۔ ایک دفعہ میں نے بھی گستاخی کی اور میں اپنی گستاخی ماننے کے لئے بھی تیار ہوں۔

جناب سپیکر! میں نے کہا کہ ایک چھوٹا سا فنکشن ہے انہیں کرنے دو۔ شکر ہے کہ مجھے میرے ڈی جی نے کہا۔۔۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! منسٹر صاحب سوال کا جواب دیں۔

جناب سپیکر: جی، آپ تشریف رکھیں۔ پلیز have your seat وہ بات کر رہے ہیں، یہ کیا طریقہ ہے آپ کا؟ وہ سوال کا جواب دیں گے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ(سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! ہمارا problem ہی یہ آگیا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے کام کو محنت اور لگن سے کرے پھر اُس کی ایک ایک minor detail تک جائے تو اس کو بندہ کہتا ہے کہ یہ اچھا کیوں کر رہا ہے۔

جناب سپیکر: جی، بس ان کی بات کا جواب دیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! ابھی میرے سوال کا جواب مکمل نہیں ہوا، یہ سنیں گے۔ اگر اب یہ کہتے ہیں ناں، میں اس جواب کو اتنا لمبا لے جاؤں گا۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، ایسے ناں کریں۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! ہم بھی بول سکتے ہیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! اگر حد سے زیادہ لمبا بول سکتے ہیں تو بول کر دکھائیں۔۔۔

جناب سپیکر: آگے اور سوال بھی ہیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! اگر یوں بات کرتے ہیں تو میں بھی پھر۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: جی، آپ کی مہربانی۔ میں کوئی اور طریقہ استعمال کروں، یہ مناسب نہیں ہو گا۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میں on the floor of the House ایک چیز بتانا چاہتا ہوں کہ آج شادیوں کے لئے ہم نے کچھ پارکس کو bylaws اجازت دی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ (شور وغل)

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! ٹھیک ہے، جب bylaws بھی ان پارکس میں شادیوں کی اجازت نہیں ہے تو پھر ان بہت سارے پارکس میں شادیاں بھی ہوتی ہیں، وہاں پر اور بھی functions ہوتے ہیں تو یہ بڑی غلط بات ہے۔

جناب سپیکر: چلیں! اس کی نشاندہی ہو گئی۔

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! دوسرا سوال ہے کہ وارث روڈ پر ایک۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، اب آپ کے سوال کا جواب آ گیا۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! سارے تین تین اور چار چار شادیاں کریں، میں as Minister ساروں کو اجازت دیتا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، آپ کی مہربانی۔ آپ اس بات کو چھوڑیں۔

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! آپ نے کیا اجازت دینی ہے، جناب آپ ان کی seriousness دیکھیں ذرا۔۔۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! جب ان کے پاس جواب کوئی نہیں ہوتا تو ادھر ادھر کی بات کرتے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، تشریف رکھیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! آپ لوگ صبح سے تنگ کر رہے تھے، میں نے ایک لفظ بولا ہے تو۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: جی، تشریف رکھیں۔ ایسے ناں کریں۔ جی، بڑی مہربانی، ان کے سوال کا جواب آنے دیں۔

جناب خرم شہزاد: جناب سپیکر! ہم نے ایس ایس پی کی بیوی کو بٹھا کر شادی نہیں کی؟ یہ طلاق دلوا کر شادی کرتے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: آرڈر پلیز! جی، کیا کر رہے ہیں آپ، شیخ صاحب! آپ کیا کر رہے ہیں؟ بڑی مہربانی۔

جناب خرم شہزاد: جناب سپیکر! ان کو بھی تو منع کریں۔

جناب سپیکر: جی، میں نے ان کو بھی منع کر دیا ہے۔ بڑی مہربانی، آپ تشریف رکھیں۔ جی، سوال نمبر 9152 محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں سوال نمبر 9156 بھی ان کا ہے۔ (شور و غل)
آرڈر پلیز ایسے نہ کریں، چودھری اشفاق احمد صاحب!

جناب خرم شہزاد: جناب سپیکر! ایس ایس پی کی بیوی، تہمینہ درانی، نصرت بیگم!

جناب سپیکر: نہیں، .Please have your seat سوال نمبر 5197 چودھری اشفاق احمد کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ جی، ان کے سوال کو وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔ جی، محترمہ شُنیلارُوت! آپ کا پھر سوال آ گیا ہے۔ (شور وغل)

دیکھیں! یہ اچھی بات نہیں ہے، بیٹھے بیٹھے آپ ایک دوسرے سے ایسی باتیں کرتے ہیں، It doesn't look nice کوئی relevant بات ہو آپ ضرور پوچھیں، آپ ضرور مداخلت کریں، آپ پوائنٹ آف آرڈر لیں۔ ایسے نہ کریں، اچھی نہیں لگتی۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کیا کر رہے ہیں؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آپ کی رولنگ ہے کہ صرف دو سوال کر سکتے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، آپ کی بڑی مہربانی۔ جی، محترمہ!

محترمہ شُنیلارُوت: جناب سپیکر! سوال نمبر 9296 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: سال 16-2015 میں بنائے گئے انڈر پاسز
اور اوور ہیڈ برجز سے متعلقہ تفصیلات

*9296: محترمہ شُنیلا روت: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 16-2015 میں لاہور شہر میں کتنے انڈر پاسز اور اوور ہیڈ برج بنائے گئے؟

(ب) مذکورہ اوور ہیڈ برج اور انڈر پاسز پر کتنے اخراجات ہوئے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) سال 16-2015 میں ایل ڈی اے نے دو انڈر پاسز

(i) شادمان انڈر پاس

(ii) فوارہ چوک انڈر پاس

جبکہ ایک فلائی اوور اور اوور ہیڈ برج ریلوے کراسنگ کچا جیل روڈ پر تعمیر کئے۔

(ب) اِن انڈر پاسز، فلائی اوور اور اوور ہیڈ برج کی تخمینہ لاگت درج ذیل ہے۔

شادمان انڈر پاس	: 283.75 ملین روپے
فوارہ چوک انڈر پاس	: 404.28 ملین روپے
فوارہ چوک فلائی اوور	: 376.04 ملین روپے
اوور ہیڈ برج کچا جیل روڈ	: 1044 ملین روپے

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! میں اس سوال پر ضمنی سوال اس لئے نہیں کر رہی ہوں کیونکہ یہاں پر سوال کچھ ہوتا ہے اور جواب کچھ ملتا ہے اس لئے میں سمجھتی ہوں کہ بہتر ہے دوسرے لوگوں کو ٹائم دیا جائے۔۔۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: چلیں! آپ کی مہربانی، شکریہ۔ڈاکٹر سید وسیم اختر! آپ کا سوال آ گیا، نہیں۔ڈاکٹر صاحب آپ ایک منٹ تشریف رکھیں۔اگلا سوال نمبر 5627 محترمہ خدیجہ عمر کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں۔ڈاکٹر صاحب! آپ کی باری ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! سوال نمبر 8243 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

بہاولپور شہر میں صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*8243: **ڈاکٹر سید وسیم اختر:** کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت بہاولپور شہر کے لئے صاف پانی اور سیورج کے نظام کے حوالہ سے ماسٹر پلان بنانے کے لئے تیار ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو اس پر کب تک عمل در آمد ہوگا؟

(ب) بہاولپور شہر (کارپوریشن ایریا) میں شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے حکومت نے جو منصوبہ جات مکمل کئے ہیں ان سے کس کس علاقہ کے لوگ مستفید ہو رہے ہیں نیز مزید کون کون سے منصوبے شروع کئے جا رہے ہیں اور ان سے کس کس علاقہ کے لوگ مستفید ہوں گے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) ہاں! حکومت پنجاب کی جانب سے پینے کے پانی اور سیوریج کے نظام کے لئے ماسٹر پلان زیر غور ہے جس پر جلد عمل درآمد ہو گا۔

(ب) حکومت پنجاب کی جانب سے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے بہاولپور شہر (کارپوریشن ایریا) میں شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے درج ذیل شہری علاقوں میں منصوبہ جات مکمل کئے ہیں۔ جن سے میونسپل کارپوریشن بہاولپور کے زیر انتظام لوگوں کو پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔

(1) اسلامی کالونی (2) مقبول کالونی (3) ماڈل ٹاؤن سی

مزید برآں بہاولپور شہر کے درج ذیل شہری علاقوں میں کام مکمل ہو چکا ہے اور ان کو بعد از ٹیسٹنگ پینے کے صاف پانی کی سہولت مہیا ہو سکے گی۔

(1) ماڈل ٹاؤن بی (2) ٹرسٹ کالونی

(3) کرنا بستی (4) کوثر کالونی

(5) ویل کم کالونی

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں پہلے تو جز (الف) کی بات کرتا ہوں، یہ جو انہوں نے اسلامی کالونی، مقبول کالونی اور ماڈل ٹاؤن سی کی بات ہے۔ ان کو میونسپل کارپوریشن پانی فراہم کر رہی ہے۔ میں منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا محکمہ اسلامی کالونی اور مقبول کالونی کو مکمل طور پر صاف پانی فراہم کر رہا ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! شکریہ۔ ڈاکٹر صاحب کے ساتھ میری کافی ملاقاتیں ہوتی رہیں، ڈاکٹر صاحب اس سلسلے میں میرے گھر بھی آتے رہے اور میں ڈاکٹر صاحب کے ساتھ agree کرتا ہوں کہ مکمل طور پر complete نہیں ہو رہا، ٹھیک ہے ہمارا ساؤتھ پنجاب کا علاقہ ہے اور ساؤتھ بڑا deprived علاقہ ہے---

جناب سپیکر: جی، کیا ہے اس کو؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! ساؤتھ بہت deprived علاقہ ہے---(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: کس بات سے deprived ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! وہاں پر---

جناب سپیکر: آپ کیا کہہ رہے ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! پلیز---

جناب سپیکر: چلیں! ٹھیک ہے۔ آپ جواب دے دیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ میں کبھی غلط بیانی نہیں کرتا۔

جناب سپیکر! جتنا وزیر اعلیٰ نے اس کو آگے لانے کے لئے فنڈز دیئے ہیں اور باقی چیزیں بھی دی ہیں لیکن جتنے بھی فنڈز دیئے جائیں، کمی ہے، اس کو اوپر آنے کے لئے بڑی دیر ہے لیکن ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ہمارے ڈسٹرکٹ ناظم بھی تھے، اس میں پیسے دینے کے لئے اس کے اندر ایشین ڈویلپمنٹ بنک تھا، کچھ اور لوگ بھی تھے، اس میں بہاولپور کے اندر کچھ donors بھی آنا چاہ رہے تھے، اور وہاں پر کچھ سکیمیں سیوریج کی ہیں، پانی کی ہیں اور واٹر سپلائی کی ہیں یا باقی ہیں، آپ کہیں کہ 100 فیصد ٹھیک ہے

تو نہیں ہے، ابھی بھی اس پر کام جاری ہے اور یہ ایک ایسی چیز ہے۔ یہاں پر لوگ اعتراض تو کرتے ہیں، ڈاکٹر صاحب! بیٹھیں، تشریف رکھیں ناں۔۔۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میری گزارش یہ ہے کہ میں نے جو سوال کیا انہوں نے اس کا جواب دے دیا کہ ہم اس کو ابھی مکمل پانی سپلائی نہیں کر سکے تو میرا اگلا ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ ان کالونیوں کو مکمل پانی سپلائی کرنے کی کب تک منصوبہ بندی رکھتے ہیں؟

جناب سپیکر: جی، جواب لیتے ہیں۔ آپ تشریف رکھیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! اگر حقیقت پر مبنی بات سننی ہے تو وہ یہ ہے کہ پوری دنیا کے اندر واٹر سپلائی ایک ایسی چیز ہے جس پر آپ forever کام کرتے رہیں گے۔۔۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! اس سے پوچھا ہے کہ یہ بتادیں کہ ایک سال یا دو سال۔۔۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! آپ کیا کرتے ہیں؟ interfere. No, you are not allowed to

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! آپ اسمبلی سوال کریں۔۔۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں۔ میں پوچھتا ہوں، میں نے ان سے نہیں پوچھنا۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! پتا نہیں، آپ کتنے پڑھے لکھے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، آپ ان کو چھوڑیں۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! ہم جتنے پڑھے لکھے ہیں، آپ جواب دیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، آپ اپنی بات کریں اور جو پوچھ رہے ہیں ان کا جواب دیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! مجھے اس کے اندر یہ specific scheme بتائیں جو چل رہی ہو میں اس کا بتادوں گا کہ اس والی سکیم کو ہم کتنے عرصے میں complete کریں گے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ میں نے جن دو کالونیوں کا نام لیا ہے، اس میں ابھی تک پراجیکٹ مکمل نہیں ہوا اور سالہا سال گزر گئے ہیں۔ میں تو صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ جو ان دو کالونیوں کے حوالے سے کام نامکمل ہے تو یہ کب تک اس کام کو مکمل کریں گے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! اب یہ کہیں گے کہ میں گھنٹہ لگا رہا ہوں، اب پلیز آرام سے میری بات سن لیجئے گا۔ یہ کارپوریشنز بنی ہوئی ہیں، اب پانی کو سپلائی کرنا ان کا کام ہے۔ پھر نمبر 2 صاف پانی کا پراجیکٹ وزیر اعلیٰ نے launch کیا جس پر بہت اعتراضات ہوئے، پھر یہ کہیں گے کہ باتوں سے باتیں نکالتا ہے لیکن میں کچھ باتیں حقیقت میں بتانا چاہ رہا ہوں، پہلے والے ایک سوال میں بڑی important بات تھی جو کسی نے سنی نہیں، اب اس کو بھی مذاق میں نہ لیجئے گا۔

جناب سپیکر! اس ٹائم پانی کا issue اتنا اٹھایا جا رہا ہے، arsenic کہا جا رہا ہے، باقی چیزیں کہا جا رہا ہے WHO کا fifty standard ہے۔ آپ اس چیز کا اندازہ لگائیں کہ یہاں پر بڑے بڑے investors آچکے ہیں، وہ لوگ---

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر!---

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! آپ پلیز میری عرض تو complete کرنے دیں---

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں نے تو بہت specific question پوچھا ہے کہ ان دو کالونیوں کے لئے کب تک منصوبہ بندی کر کے فنڈز فراہم کر کے ان کو مکمل کر دیں گے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میں ایک چیز on the floor of the House بھی کہتا ہوں، جب یہ سوال آیا ہوا تھا تو میں نے اس کے اندر

بھی یہ کیا تھا کہ یہاں پر ہماری ٹیسٹ کرنے والی موبائل ٹیمز ہوتی ہیں جو پانی کو ٹیسٹ کرتی ہیں وہ اتنی زیادہ نہیں تھیں، ایک موبائل ٹیم تھی جو جا کر ٹیسٹ کرتی تھی میں نے وہ تین اور بنانے کے لئے کہا، وہ میں نے ساؤتھ کے لئے دور رکھنے کے لئے کہا ہے جو specifically ساؤتھ کے لئے ہوں اور ویسے بھی وہاں پر labs ہیں لیکن ابھی manually کارپوریشن والے پانی کو جا کر ٹیسٹ کر رہے ہیں۔ اس کے بعد اس ٹیسٹ کا رزلٹ جیسے ہی آئے گا تو اس کے بعد ہی میں آپ کو بتا سکوں گا، straight forward سی بات ہے کہ یہ سکیم یہاں اس تاریخ کو اس چیز تک مکمل ہو جائے گی۔ ابھی تک کام مکمل نہیں ہے، 70 فیصد مکمل ہے، 30 فیصد رہتا ہے اور میں اس چیز کو پہلے مان چکا ہوں کہ 30 فیصد رہتا ہے، مکمل نہیں ہوا، ٹیسٹ جاری ہیں، جب ٹیسٹ کا complete result آئے گا تو پھر اس کے بعد ہو گا۔

جناب سپیکر: جی، شاہ صاحب!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! جو دس سال پہلے آدھی کالونی ہو گئی، آدھی کالونی کو پانی مل گیا، باقی کالونی رو رہی ہے، ابھی یہ پانی کے ٹیسٹنگ کے مراحل میں ہیں اور دس سال مزید لیں گے۔ اب اس سوال کا اگلا جو جز (ب) انہوں نے لیا ہے کہ:

"ماڈل ٹاؤن بی، ٹرسٹ کالونی، کرنا بستی، کوثر کالونی، ویلکم کالونی۔"

جناب سپیکر! پانی ٹیسٹنگ کے بعد صاف پانی کی سہولت مہیا ہو سکے گی۔ میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ محکمے نے کوئی 76 کے قریب ٹربائنیں شش ماہی نہر کے ساتھ اور ستلج دریا کے بیڈ کے ساتھ لگائیں، ان کے لئے ٹربائنیں لگ گئیں، کمرہ بن گیا، ٹرانسفارمر fit ہو گئے اور کروڑوں روپیہ قرض لیا جس کی ادائیگی غریب عوام نے کرنی ہے وہ منصوبہ وہاں مکمل نہیں ہوا، کروڑوں روپے لگ گئے، میرا گھر ماڈل ٹاؤن بی میں ہے، سات آٹھ سال پہلے میرے گھر کی بنیادوں کے ساتھ کھدائی کر کے ایک پائپ ڈالی، پھر اس کو میرے گھر کے گیراج کے ساتھ سوراخ کر کے وہ پائپ میرے گھر کے اندر کر دی، میں نے پوچھا یہ کیا کر رہے ہو، کہنے لگے کہ ہم آپ کو صاف پانی دے رہے ہیں، اس پائپ کو اندر کئے ہوئے آٹھ سال ہو گئے ہیں، اب وہ ٹرانسفارمر چوری ہو گئے ہیں، اب ان کی ایف آئی آر درج ہو گئی ہے، اب ڈی سی صاحب اور ڈی پی او صاحب وہ چور تلاش کر رہے ہیں، میں ان سے یہ پوچھتا ہوں کہ یہ

جو ماڈل ٹاؤن بی اور ٹرسٹ کالونی، کرنا بستی کا ذکر کیا ہے یہ سکیم کب شروع ہوئی، اس کی کتنی مالیت ہے اور یہ کب مکمل ہو گی؟

جناب سپیکر: جی، آپ کے پاس کوئی ایسی بات ہے، دیکھیں! ان کی بات کا جواب ذرا اچھے طریقے سے دیں۔ شاہ صاحب! آپ بیٹھیں، تشریف رکھیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! اب میں یکدم اگر کسی کو کہوں ناں کہ یہ لوکل گورنمنٹ کے under چلا جاتا ہے، ہمارا کام ہوتا ہے سکیم کو handover کرنا لیکن یہ بات بھی غلط ہے۔ میں نے اس کے اوپر بڑا stand لیا، میں نے اس پر کمیٹی بنوائی، کمیٹی بنوانے کے بعد یہی problems صرف ان کو نہیں آئیں، میرے اپنے حلقے میں بھی آئیں، وہاں پر سیوریج سسٹم بنایا، سیوریج سسٹم بند ہے، کوئی نہیں چلا، بند پڑا ہے، پندرہ سو کچھ سکیمیں یوں بند پڑی تھیں۔۔۔

جناب سپیکر: جن میں یونین کمیٹیاں جہاں بنی ہوئی ہیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! جہاں یونین کمیٹیاں بنیں۔ اس کے لئے اب آکر وزیر اعلیٰ نے فنڈز بھی دیئے جن میں سے سات سو کچھ سکیمیں چل پڑیں اور میں غلط بیانی نہیں کرتا پینتالیس سکیمیں اور ہیں جو کہ اب تک ہم complete چلا سکیں گے۔ باقی دو سو کچھ ہیں جو کہ اگلے سال میں آجائیں گی۔

جناب سپیکر: یہ جو ماڈل ٹاؤن بی والی سکیم کا پوچھ رہے ہیں وہ تو بتا دیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! اب میں اسی کے اندر ہی جا رہا ہوں، یہ بھی وہی ہے، اب میں ان کو ابھی اگر direct کہہ دوں کہ ان کو ہم نے لوکل گورنمنٹ کو دیا تھا اور اس کے پاس فنڈز نہیں ہیں جس کی وجہ سے وہ بند پڑی ہیں، اب بتائیں، اب یہ جس کا بتا رہے ہیں اس کا میں answer دوں تو یہ مجھ سے ناراض ہو جائیں گے ناں۔ ان کی بات بالکل ٹھیک ہے، آپ دو دو ڈیپارٹمنٹس کو اندر اگر کر لیں گے تو problem آئے گا، اس کے لئے اب ہم نے یہ کیا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: اس کے لئے آپ کیا تجویز کرتے ہیں؟ آپ کو کیا کرنا چاہئے؟ آپ گورنمنٹ ہیں۔ ان کو بتائیں کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! پندرہ سو کچھ سکیمیں ہیں جن کو ہم نے takeover کیا، اس کے اندر ہم نے فنڈز دیئے، فنڈز دینے کے بعد سات سو کچھ سکیمیں ہو گئی ہیں، پینتالیس next ہو جاتی ہیں۔ اس کے اندر اب یہ ہو گا کہ ہم ایک سال کے لئے ان بندوں کو ٹریننگ دیں گے جو وہاں کے لوکل ہوں گے، وہاں پر جو ٹی ایم ایز میں بندے ہوں گے ان کو ٹریننگ دیں گے، ٹریننگ دینے کے بعد اپنے ساتھ چھ مہینے سے سال تک خود رکھیں گے، چلا کر پھر آگے دیں گے اور ان کے بعد سے یہ ایک جگہ ٹرانسفار مر چوری نہیں ہوا، یہ کئی جگہوں سے چوری ہوئے ہیں، ہم نے پھر نئے ٹرانسفار مر رکھوائے ہیں، ڈبل ڈبل خرچہ ہوا ہے لیکن اگر ہم اسی چیز کو لے کر بیٹھ جائیں، رونے بیٹھ جائیں تو پھر آگے کام نہیں ہوتا، کچھ غلطیاں ہمارے ڈیپارٹمنٹ کی بھی ہیں، میں یہ نہیں کہتا کہ hundred percent ٹھیک ہے، ڈاکٹر صاحب بات کرتے ہیں، hundred percent ٹھیک کرتے ہیں، ڈاکٹر صاحب جیسے اس پر حکم کریں، جیسے کرنا چاہیں میں ان کے ساتھ ہوں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میری گزارش یہ ہے---

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! میں نے تو ان کے لئے پورا زور لگایا ہے لیکن میں بھی فیل ہوا ہوں۔ (قہقہے)

میں یہ نہیں کہتا کہ میں نہیں ہوا، میں بھی فیل ہوا ہوں۔ میں نے ڈاکٹر صاحب کے لئے ہمیشہ زور لگایا ہے اور ڈاکٹر صاحب اس بات کو جانتے ہیں۔ اب آج بیشک جو کچھ مرضی آئے کہہ لیں۔ میں ڈاکٹر صاحب کے ساتھ out of the way چلتا ہوں۔

جناب سپیکر: چلیں، پھر ان کی طرف سے جو comments آئیں گے وہ آپ سن لیں۔ جی، ڈاکٹر صاحب!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ اس میں سے ایک سکیم ایسی ہے کہ جس کے اوپر 75/70 کروڑ روپیہ خرچ ہو چکا ہے اور اس کے اندر انہوں نے جب یہ منصوبہ بنایا تو اس میں ٹیوب ویل اور ٹربائنیں چلانے کے لئے بندے نہیں رکھے تھے اور یہ جو سارا منصوبہ ہے یہ 8/7 کروڑ روپے میں

مکمل ہو سکتا ہے۔ یہاں آنے سے پہلے میں نے میٹر سے اس کے بارے میں نشست کی ہے اور اس سوال کے آنے کے بعد سی ایم سیکرٹریٹ نے بھی میٹر سے سمری مانگی ہے اور وہ انہوں نے بھجوائی ہے۔

جناب سپیکر! میں منسٹر صاحب سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ اس سکیم کو مکمل کرنے کے لئے یہ جو 8/7 کروڑ روپیہ ڈیمانڈ آئی ہے اس کو دلوانے کے لئے کب تک پیشرفت کر کے ہمیں یقین دہانی کروا سکتے ہیں کہ یہ رقم ہمیں مل سکتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر! انشاء اللہ تعالیٰ، میرا تو دل چاہ رہا تھا کہ یہ تھوڑا سا اور سختی کرتے تو میں ایکسیئن کو او ایس ڈی کرتا، یہ ابھی مجھے سختی کریں میں ایکسیئن کو او ایس ڈی کرتا ہوں اور جو رہ گئی بات فنڈز کی۔

MR SPEAKER: None should be condemned unheard.

آپ مہربانی کریں، تشریف رکھیں۔

(اذان عصر)

MR SPEAKER: Question Hour is over now.

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری): جناب سپیکر: میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

گجرات: پی پی۔113 میں واٹر سپلائی کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*8515: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات پی پی۔113 میں کتنی واٹر سپلائی سکیم چل رہی ہیں جن سے لوگ پینے کے لئے پانی لے رہے ہیں اور کتنی واٹر سپلائی سکیم بند پڑی ہیں ان کی بندش کی کیا وجوہات ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پانی نہ ملنے اور واٹر سپلائی بند ہو جانے کی وجہ سے جہاں پانی خراب ہے ان لوگوں کی پریشانی کے لئے کیا بندوبست کیا گیا ہے؟

(ج) جو واٹر سپلائی سکیم بند ہیں ان کو کب تک کام کے قابل بنا دیا جائے گا؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) ضلع گجرات میں پی پی۔113 میں واٹر سپلائی کی کل 24 سکیمیں ہیں جن میں سے 10 سکیمیں چل رہی ہیں اور 14 سکیمیں بند پڑی ہیں۔ ان سکیموں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ واٹر سپلائی بند ہونے کی وجہ سے پانی نہ ملنے کی بنا پر لوگوں کو پریشانی کے حل کا محکمہ کے پاس کوئی بندوبست نہ ہے کیونکہ محکمہ ہذا مکمل شدہ واٹر سپلائی کی سکیموں کے چلانے، مرمت و دیکھ بھال کا ذمہ دار نہ ہے۔ دیہی علاقوں میں تمام واٹر سپلائی سکیمیں مکمل ہونے کے بعد چلانے، مرمت و دیکھ بھال کی غرض سے CBO کے حوالے کر دی جاتی ہیں۔

(ج) بند شدہ واٹر سپلائی سکیموں کی بحالی کے لئے محکمہ نے ایک مرحلہ وار پروگرام شروع کر رکھا ہے جو کہ سال 18-2017 میں مکمل ہو گا۔

ساہیوال شہر میں سیوریج اور پی پی۔222 میں سیوریج کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

*8862: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال شہر کے کتنے علاقوں میں سال 15-2014 اور 16-2015 میں نیا سیوریج ڈالا گیا مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) تحصیل ساہیوال حلقہ پی پی۔222 کے دیہات / علاقے جن میں سیوریج سسٹم موجود نہ ہے ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں اور ان دیہات میں کب تک سیوریج ڈالنے کا ارادہ ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال شہر کا سیوریج سسٹم پرانا اور ضروریات کے لئے ناکافی ہونے کی وجہ سے اکثر بند رہتا ہے کیا حکومت کا refacilitation کا ارادہ ہے تو کب تک؟

(د) کیا حکومت ساہیوال شہر اوراس کے گردو نواح کے علاقوں میں پرانے سیوریج سسٹم کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ساہیوال سٹی کے سیوریج کا ڈسپوزل 94-6R,89/6R,87/6R میں ہے جس کا پُرسان حال نہ ہے گندے پانی نے عوام کی زندگیوں کو اجیرن کر دیا ہے کیا اس کا تدارک کیا جارہا ہے اگرہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) ساہیوال شہر میں سال 15-2014 اور سال 16-2015 میں ایک ایک سیوریج سسٹم بچھانے کا منصوبہ مکمل کیا گیا جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان منصوبوں کے تحت "6 سے لے کر "42 تک قطر کا تقریباً 92622 فٹ سیور پائپ بچھایا گیا ان منصوبوں کی تکمیل کے بعد ساہیوال شہر کے شمالی علاقے جیسے کہ محمدیہ ٹاؤن، جواد ٹاؤن، شادمان ٹاؤن، فیصل ٹاؤن، پاک ایونیو کالونی، حبیب ٹاؤن، کوٹ خادم علی شاہ، گنج شکر کالونی ،مدینہ ٹاؤن ، فرید ٹاؤن کا شمالی علاقہ، محمد پور روڈ کے ساتھ تمام آبادیاں، اڈہ R-6/89 اور چک نمبر R-6/89 کو سیوریج کی سہولت حاصل ہو گئی ہے۔

(ب) تحصیل ساہیوال حلقہ پی پی-222 میں کل 99 دیہات ہیں جن میں سے 15 دیہاتوں میں سیوریج / ڈرینج سسٹم موجود ہے (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ باقی 84 دیہاتوں میں جزوی طور پر ڈرینج سسٹم موجود ہے۔تاہم ان دیہاتوں میں حکومت ترجیحی بنیادوں پر سیوریج / ڈرینج سسٹم دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ ساہیوال شہر کا سیوریج سسٹم پرانا اور ضروریات کے لئے ناکافی ہے۔ تا ہم کبھی کبھار کوئی نہ کوئی بندش ہو جاتی ہے جو کہ معمول کا عمل ہے۔حکومت ساہیوال

شہر کے سیوریج سسٹم کو مزید بڑھانا چاہتی ہے۔ جس کے تحت مالی سال 17-2016 میں شہر کے لئے دو عدد نئی سکیمیں شامل کی گئی ہیں جن کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ساہیوال شہر اور اس کے گردونواح کے علاقوں مثلاً چک نمبر 94/6-R اور چک نمبر 87/6-R میں پرانا سیوریج سسٹم موجود ہے۔ جن کو گاؤں کی یوزر کمیٹیاں چلارہی ہیں۔ تاہم حکومت ان علاقوں میں نیا سیوریج سسٹم ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ہ) یہ درست نہ ہے۔ ساہیوال شہر کے شمالی حصے کے تین ڈسپوزل 94-6R,89/6R,87/6R اور کچا نور شاہ روڈ پر واقع ہیں جبکہ جنوبی حصے میں منظور کالونی کا ڈسپوزل واقع ہے جن کی دیکھ بھال میونسپل کارپوریشن کر رہی ہے اور اچھے طریقے سے چلارہی ہے تاہم بجلی کی بندش کی وجہ سے کچھ مسائل درپیش آجاتے ہیں۔

لوڈشیڈنگ کے دوران گندے پانی کو گلیوں میں پھیلنے سے روکنے کے لئے تمام ڈسپوزل سٹیشنز پر ڈیزل جنریٹر موجود ہیں۔ جن کی مدد سے یہ مسئلہ حل کرنے کی ہمہ وقت کوشش کی جاتی ہے۔

لاہور: گریٹر اقبال پارک سے متعلقہ تفصیلات

*8567: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گریٹر اقبال پارک لاہور کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے اور کون کون سی سہولیات اس میں فراہم کی گئی ہیں؟

(ب) اس پارک کی تزئین و آرائش / مرمت کن کن ملازمین کی زیر نگرانی ہوئی ہے، اس وقت اس پارک میں تعینات ملازمین کے نام اور عہدہ بتائیں؟

(ج) اس پارک کے لئے کون کون سی اشیاء کس کس فرم / کمپنی سے کتنی کتنی مالیت میں خرید کی گئیں کیاان کی خرید کا ٹینڈر ہوا تھا تو کب، نیز اس میں کس کس پارٹی / فرم نے حصہ لیا تھا یہ ٹینڈر کس کو دیا گیا اور ٹینڈر پاس کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) کیا اس پارک کے لئے زمین بھی خرید کی گئی ہے؟

(ہ) اس پارک کا پہلے نام کیا تھا اور اب اس کا نام تبدیل کرنے کی کیوں ضرورت محسوس کی گئی؟

(و) کیا حکومت اس پارک کی تعمیر اور خرید کردہ اشیا کی بابت انکوائری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) گریٹر اقبال پارک لاہور کی تعمیر پر ہارٹیکلچر کے متعلقہ اشیاء پر تقریباً ۔/142,187,250 روپے اور پی ایچ اے کے انجینئرنگ برانچ کا تقریبا1186.749 ملین روپے مندرجہ ذیل سہولیات پر خرچ ہوئے۔ اس پراجیکٹ میں مندرجہ ذیل سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔

1۔ ڈانسنگ فاؤنٹین	2۔ فوڈ کورٹس
3۔ واش رومز	4۔ بچوں کے کھیلنے کی سہولیات
5۔ بلٹ فاؤنٹین	6۔ نیشنل ہسٹری میوزیم
7۔ کینٹینز	8۔ اکھاڑہ
9۔ قومی ہیروز کی یادگاریں	10۔ سافٹ ویل ٹرین
11۔ بگھی	12۔ پارکنگ ایریا
13۔ تاریخی / آرائشی دروازہ	14۔ سکیورٹی سسٹم
15۔ سولر سسٹم	16۔ مزار حفیظ جالندھری کی تزئین و آرائش اور مرمت
17۔ ایڈمن بلاک	18۔ آرائشی روشنیوں و برقی قمقموں کا نظام
19۔ جھیل	

(ب) اس پارک کا ڈیزائن نیسپاک نے بنایا ہے۔ Resident Supervision کی ذمہ داری ایسوسی ایٹ کنسلٹنگ انجینئرنگ (ACE) کے سپرد تھی۔ جبکہ تعمیر کا کام حبیب کنسٹرکشن کمپنی کو پیپرا کے قوانین کے مطابق الاٹ کیا گیا۔

اس پارک کی تزئین و آرائش پی ایچ اے کے مندرجہ ذیل ملازمین کے زیرِ نگرانی ہوئی۔اختر محمود سابقہ پراجیکٹ ڈائریکٹر ہارٹیکلچر، جاوید حامد موجودہ پراجیکٹ ڈائریکٹر، طاہر سلطان پراجیکٹ ڈائریکٹر سول، محمد انصر لطیف اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ارشد علی جنید اشتیاق عامر شاہین ذیشان سرور سب انجینئرز اس وقت پارک میں تعینات ملازمین کے نام اور عہدے کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس پارک کا ٹینڈر PPRA کے زیر نگرانی حبیب کنسٹرکشن کمپنی کو الاٹ کیا گیا اور تعمیر کے دوران متعلقہ اشیاء کی خریداری اسی کمپنی کے سپرد تھی اس پارک کے ٹینڈر میں مندرجہ ذیل پارٹی / فرم نے حصہ لیا۔

1۔ حبیب کنسٹرکشن 2۔ آئی کین جائنٹ وینچر عالم خان برادرز

اور اس کا ٹینڈر پاس کرنے والے ملازمین کے نام، عہدے اور گریڈ درج ذیل ہیں۔

1۔ میاں شکیل احمد ڈائریکٹر جنرل پی ایچ اے
2۔ ناہید گل بلوچ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل پی ایچ اے
3۔ خواجہ عرفان اسلم، ڈائریکٹر انجینئرنگ گریڈ 18
4۔ ملک ریاض، ڈپٹی ڈائریکٹر گریڈ 18
5۔ منیب ہارون، اسسٹنٹ ڈائریکٹر گریڈ 17

ادارہ ہذا کے مانیٹرنگ اینڈ آپریشن ڈیپارٹمنٹ نے مندرجہ ذیل چیزیں مہیا کی۔

1۔ پونڈ اریٹر 2۔ مختلف اقسام کے آرائشی گملے
3۔ فوارے 4۔ جدید گھاس کاٹنے کی مشینیں
5۔ گالف کارٹس و برقی موٹر سائیکل

(د) زمین نہیں خریدی گئی۔

(ہ) اس پارک کا نام مینارِ پاکستان تھا۔ اس سے ملحقہ سپورٹس کمپلیکس، سوئمنگ پول، کرکٹ، ہاکی گراؤنڈ اور پہلوانوں کا اکھاڑہ موجود تھا۔ حکومت پنجاب لاہور نے مذکورہ بالا تمام ایریا کو نئے منصوبے جس کا نام گریٹر اقبال پارک کا نام دیا اور NESPAK کے پیشہ ورانہ اعلیٰ ماہرین

نے اس کی ڈیزائننگ کی ہے جس پر عمل درآمد کے لئے پی ایچ اے کو تفویض کیا گیا ہے جو کہ پاکستانی عوام کے لئے بہت بڑا تحفہ ہو گا۔

(و) ہاں! حکومت اس پارک کی تعمیر اور خرید کردہ اشیاء کی بابت انکوائری تیسری پارٹی نیسپاک سے کروا رہی ہے۔

لاہور شمع چوک تا سمن آباد چوک گندے نالے کو Cover کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8885: **محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) شمع چوک لاہور تا سمن آباد چوک تک گندے نالے کو cover کرنے کا منصوبہ کب منظور ہوا اور کب مکمل ہوا؟

(ب) مذکورہ گندے نالے کو ڈھاپنے کے لئے کتنا عرصہ لگا؟

(ج) اس پر کتنی لاگت آئی اور ٹھیکہ کس فرد یا فرم کو دیا گیا؟

(د) مذکورہ گندے نالے کو ڈھاپنے میں غیر معیاری کام پر ذمہ داران کا تعین ہوا یا نہیں اور ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) تعمیراتی منصوبہ "دو رویہ سڑک ایل او ایس فیروزپور روڈ تا ملتان روڈ لاہور بتاریخ 16.03.2013" کو ایل ڈی اے کی اتھارٹی میٹنگ میں منظور ہوا اور منصوبہ پر کام جون 2015 میں مکمل ہوا۔

(ب) مذکورہ تعمیراتی منصوبہ 17۔ستمبر 2013 کو شروع ہوا اور جون 2015 میں مکمل ہوا۔

(ج) اس منصوبہ کی تخمینہ لاگت 4431.429 ملین روپے ہے اور اس کا ٹھیکہ تقابلی ٹینڈرنگ کے بعد M/s ZKB-RELIABLE(JV) کو دیا گیا۔

(د) مذکورہ تعمیراتی منصوبہ کی تعمیر کا معیاری کام معروف کنسلٹنٹ فرموں M/s NESPAK-ECSP(JV) کی زیرِ نگرانی مکمل ہوا۔ جس کی ڈیزائننگ بھی انہی فرموں سے کروائی گئی۔ اس کام کا معیار بہت اعلیٰ ہے اور کسی قسم کی کوئی شکایت نہ ہے۔

لاہور: نیو مزنگ میں صاف پانی سے متعلقہ تفصیلات

*8886: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نیو مزنگ لاہور کا علاقہ تاحال پینے کے صاف پانی سے محروم ہے؟

(ب) حکومت وہاں پر کب تک صاف پانی مہیا کرنے یا فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(ج) نیو مزنگ لاہور میں حکومت نے کل کتنے فلٹریشن پلانٹ کب لگائے اور ان کی تنصیب پر کل کتنی لاگت آئی؟

(د) نیو مزنگ لاہور میں فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا؟

(ہ) نیو مزنگ لاہور میں فلٹریشن پلانٹ لگانے کا عرصہ کتنا مقرر کیا گیا، کیا یہ درست ہے کہ فلٹریشن پلانٹ مقرر وقت پر نہیں لگائے گئے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) یہ درست نہ ہے کہ مزنگ اچھرہ سب ڈویژن کا علاقہ صاف پانی سے محروم ہے۔ اس علاقے میں تین عدد ٹیوب ویل ہیں۔ ایک عدد CFS-4 رسول پارک اولڈ، ایک عدد CFS-2 ٹیوب ویل رسول پارک نیو اور تیسرا CFS-21 پنج پیر روڈ سے پانی کی فراہمی بلا تعطل جاری ہے۔

(ب) حکومت وہاں پر 2017 کے آخر تک (آئی پور پیکیج) کے تحت ایک اور فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) دو عدد فلٹریشن پلانٹس، ایک عدد فلٹریشن پلانٹ رسول پارک نیو ٹیوب ویل پر 2015 میں واسا نے لگایا ہے جس کی لاگت 3.7 ملین روپے ہے جبکہ دوسرا پنج پیر روڈ پر فلٹریشن پلانٹ محکمہ لوکل گورنمنٹ نے لگایا ہے۔

(د) نیو مزنگ لاہور میں فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ٹھیکہ KSB کمپنی کو دیا گیا

(ہ) یہ درست نہ ہے کہ واسا لاہور نے فلٹریشن پلانٹ اپنے مقررہ وقت پر نہیں لگائے ہیں۔

لاہور: تجاوزات کی شکایات

*8901: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم فروری 2017 سے اب تک سیکرٹری ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کو لاہور شہر سے کتنی درخواستیں تجاوزات ختم کرنے کے حوالہ سے وصول ہوئیں؟

(ب) ان درخواستوں پر محکمے نے کیا کارروائی کی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ عوام کی جانب سے دی گئی درخواستوں پر محکمہ صرف نشان لگا کر چلا جاتا ہے اور بعد میں لوگ محکمہ کے اہلکاروں سے مک مکا کر لیتے ہیں اور محکمہ برائے نام کارروائی کرتا ہے اور ان encroachment کا مکمل خاتمہ نہیں کرتا اور عوام کا مسئلہ جوں کا توں ہی رہتا ہے؟

(د) اگر جواب درست ہے تو کیا حکومت تجاوزات کے خلاف آپریشن نہ کرنے والے اہلکاروں کو چیک کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) محکمہ ایل ڈی اے میں یکم فروری 2017 سے 11۔اپریل 2017 تک 32 درخواستیں تجاوزات ختم کرنے کے حوالے سے وصول ہوئیں ان وصول شدہ درخواستوں پر محکمانہ کارروائی کرتے

ہوئے ایل ڈی اے نے اپنے دائرہ کار میں آنے والی تجاوزات کو ختم کر دیا ہے۔البتہ اپنی حدود میں تجاوزات کو ختم کرنا متعلقہ TMA کا کام بھی ہے۔

(ب) جواب شق نمبر (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

(ج) محکمہ ایل ڈی اے اپنی سکیموں میں تجاوزات پر صرف نشان نہیں لگاتا بلکہ اپنے دائرہ اختیار میں آنے والی تجاوزات کو قانون کے مطابق فوری کارروائی کر کے ختم کرتا رہتا ہے۔

(د) کارروائی نہ کرنے کی بابت اگر کوئی شکایت وصول ہوئی تو محکمہ متعلقہ اہلکاروں کے خلاف حسب ضابطہ قانونی کارروائی عمل میں لائے گا۔

لاہور: عزیز بھٹی ٹاؤن میں نیا سیوریج ڈالنے سے متعلقہ تفصیلات

*9152: **محترمہ حنا پرویز بٹ**: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور کے کل کتنے علاقے ہیں جن میں سال 16-2015 میں نیا سیوریج ڈالا گیا؟

(ب) مذکورہ ٹاؤن کے کتنے علاقے ایسے ہیں جن میں پرانا سیوریج سسٹم ہے اور کتنے علاقے یا آبادیاں ایسی ہیں جن میں سیوریج سسٹم موجود نہیں ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سیوریج سسٹم پرانا اور ضرورت کے لئے ناکافی ہونے کی وجہ سے اکثر بند رہتا ہے؟

(د) کیا حکومت عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور کے تمام پرانے سیوریج سسٹم کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک سیوریج ڈالنے کا کام مکمل کر لیا جائے گا؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن واسا لاہور میں سال 16۔2015 کے دوران 16 علاقہ جات میں سیوریج ڈالا گیا ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) عزیز بھٹی ٹاؤن واسا کی حدود میں تمام علاقہ جات میں سیوریج سسٹم موجود ہے البتہ کچھ علاقے تنویر آباد، گوجہ پیر روڈ اور ملحقہ آبادیاں، الفیصل ٹاؤن، ہربنس روڈ اور ملحقہ آبادیاں، مہر فیاض کالونی، نئی آبادی ہربنس پورہ وغیرہ میں پُرانا سسٹم موجود ہے جو کہ فنکشنل ہے۔

(ج) واسا عزیز بھٹی ٹاؤن کے کچھ علاقہ میں پرانا سیوریج سسٹم موجود ہے لیکن وہ فنکشنل ہے۔ان علاقوں میں سیوریج بندش کی شکایات کو محکمہ روزانہ کی بنیاد پر حل کرتا ہے اس کے علاوہ ان علاقوں میں واسا شیڈول کے مطابق ڈیسلٹنگ کا عمل مکمل کیا جاتا ہے جس سے سیوریج سسٹم بہتر طریقے سے کام کرتا ہے۔

(د) واسا عزیز بھٹی ٹاؤن کا تمام سیوریج سسٹم تبدیل کرنے کا ارادہ نہیں ہے۔ البتہ جن علاقوں میں پرانا سیوریج سسٹم موجود ہے ضرورت پڑنے پر تبدیل کر دیا جائے گا۔

لاہور: باغ جناح میں کنٹین کے ٹینڈر سے متعلقہ تفصیلات

*9156: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) باغ جناح لاہور کے اندر کتنی کنٹینز ہیں؟

(ب) جو کنٹینز باغ جناح کے اندر ہیں ان کا ٹینڈر 2015 سے آج تک کب دیا گیا اور اس کا اشتہار کس اخبار میں دیا گیا ٹینڈرز کی تاریخ بیان فرمائیں نیز ٹھیکہ لینے والے ٹھیکیداروں کے ناموں کی لسٹ فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ باغ کے اندر بغیر ٹینڈر کنٹینز بنائی ہوئی ہے جس سے قومی خزانہ کو نقصان پہنچ رہا ہے؟

(د) ان کنٹینز سے 2015 سے آج تک کتنی رقم حاصل ہوئی سال وار تفصیل بیان فرمائی جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) باغ جناح لاہور کے اندر دو کنٹینز (الف) گلشن ریسٹورنٹ مع دو عدد سٹالز (ب) سپیشل چلڈرن پارک کنٹین ہیں۔

(ب) گلشن ریسٹورنٹ

(الف) گلشن ریسٹورنٹ کا ٹینڈر برائے عرصہ ایک سال(2015-07-01 تا 2016-06-30)کا اشتہار روز "نامہ نوائے وقت" مورخہ 2015-06-12 کو دیا گیا۔کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اس اشتہار کی بابت محمد امین عاطف ولد منظور حسین نے بذریعہ ٹینڈر مبلغ۔/95,72,786روپے میں ٹھیکہ حاصل کیا۔

(ب) ٹھیکہ کی مدت برائے عرصہ ایک سال مکمل ہونے سے پہلے مذکورہ بالا ٹھیکیدار نے تحریری طور پر استدعا کی کہ وہ اپنا کاروبار ٹھیکہ بوجوہ نقصان مزید چلانے سے قاصر ہے اور اپنی جمع شدہ سکیورٹی مبلغ ۔/10,00,000 روپے ضبط کرنے کے عوض ٹھیکہ منسوخ کرنے کا خواہش مند ہے۔معاہدہ کی شق نمبر25 کے تحت مجاز حاکم کی منظوری کے بعد ٹھیکہ منسوخ کر دیا گیا اور مذکورہ بالا سکیورٹی کی رقم بحق سرکار ضبط کر لی گئی۔

(ج) مذکورہ بالا منسوخی ٹھیکہ،اس ٹھیکہ کا ٹینڈر برائے عرصہ تین سال (16-03-01 تا 19-02-28)روز نامہ "نوائے وقت"مورخہ16-01-25 میں دوبارہ مشتہر ہوا کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اس اشتہار کی بابت فرخ محمود ولد چودھری محمد حسین نے بذریعہ ٹینڈر مبلغ۔/50,00,000روپے سالانہ کی بنیاد پر ٹھیکہ حاصل کیا۔اشتہار اخبار اور فرد نیلامی کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

سپیشل پرسنز پارک کنٹین

(الف) سپیشل پرسنز پارک کنٹین باغ جناح کے ٹھیکہ کا ٹینڈر برائے عرصہ ایک سال2015-07-01 تا16-06-30)روز نامہ "نوائے وقت"مورخہ 16-06-30مشتہر ہوا اس ٹینڈر کی بابت اسد علی ولد محمد حسین خان نے

کینٹین مذکورہ کا ٹھیکہ مبلغ۔/6,85,000روپے میں حاصل کیا۔ اشتہار اخبار اور فرد نیلامی کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) مذکورہ بالا ٹھیکہ برائے کینٹین سپیشل پرسنز پارک کی مدت مکمل ہونے کے بعد متذکرہ ٹھیکہ کے ٹینڈر کا اشتہار برائے عرصہ16-09-15تا 17-09-14روزنامہ "نوائے وقت" مورخہ16-08-23مشتہر ہوا اور اس ٹینڈر کی بابت فرخ محمود ولد چودھری محمد حسین نے مبلغ۔/6,10,000روپے میں ٹھیکہ حاصل کیا۔ اشتہار اخبار اور فرد نیلامی کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ باغ کے اندر بغیر ٹینڈر کینٹینیز بنائی ہوئی ہیں نیز اس ضمن میں قومی خزانہ کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچ رہا ہے۔

(د) ان کنٹینز سے 2015سے آج تک حاصل ہونے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:

گلشن ریسٹورنٹ

سال2015	=	۔/33,93,197روپے
سال2016	=	۔/50,00,000روپے
(دو اقساط)سال2017	=	۔/25,00,000روپے

سپیشل پرسنز پارک کینٹین

سال2015	=	۔/13,50,000روپے
سال2016	=	۔/6,85,000روپے
سال2017	=	۔/6,10,000روپے

لیہ: ہاؤسنگ کالونی کی زمین اور ناجائز قبضہ سے متعلقہ تفصیلات

*9197: چودھری اشفاق احمد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ہاؤسنگ کالونی لیہ کی کل زمین کتنی ہے؟

(ب) کتنی زمین اس کالونی کی کس کس محکمہ کو الاٹ کی گئی ہے؟

(ج) اس کالونی کی کتنی زمین پر کن کن افراد نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے ان کے نام، پتا جات اور زیر قبضہ زمین بتائیں؟

(د) اس وقت اس کالونی میں کتنے پلاٹ خالی پڑے ہیں ان کے نمبر بتائیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) پنجاب ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ ڈیپارٹمنٹ / موجودہ ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی لیہ کو 1825 ایکڑ 2 کنال اور 16 مرلہ زمین بروئے نوٹیفکیشن مورخہ 3- فروری 1973 کو منتقل ہوئی۔

(ب)

محکمہ جات	ایکڑ	کنال	مرلے
ڈسٹرکٹ کمپلیکس لیہ	381	01	13
ایمپلائز کالونی	50	00	00
شوگر ملز لیہ	89	00	19
شوگر ملز کالونی لیہ	67	02	07
گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ لیہ	41	06	12
گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز لیہ	42	00	00
گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز لیہ	16	00	00
گورنمنٹ ہائی سکول ٹی ڈی اے کالونی (بوائز) لیہ	02	04	07
گورنمنٹ ہائی سکول ٹی ڈی اے کالونی (گرلز) لیہ	02	04	07
ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر لیہ	20	00	00
ٹی ڈی اے ورکشاپ لیہ	10	00	00
ٹی ڈی اے ورکشاپ سٹور لیہ	00	12	08
پاور ہاؤس واپڈا لیہ	01	05	10
سٹور بن اینڈ ایچ ٹائپ گودام لیہ	14	00	00

	ٹاؤن ہال	51	00	00
	قبرستان	07	04	00
میونسپل کمیٹی لیہ	کچی آبادی منظور آباد	13	02	07
	ابراہیم آباد	11	00	00

یوسف آباد	20	06	07	
محکمہ زراعت لیہ	00	09	15	
پولیس سٹیشن لیہ	02	05	00	
کارپٹ سنٹر لیہ	01	00	00	
ڈسٹرکٹ پبلک سکول لیہ (گرلز)	02	05	00	
ڈسٹرکٹ پبلک سکول لیہ (بوائز)	05	00	00	
کمیونٹی سنٹر لیہ	00	03	14	
جنرل بس سٹینڈ لیہ	04	02	08	
واٹر ورکس (میونسپل کمیٹی) لیہ	00	03	13	
سڑکیں، گرین بیلٹ، خالی جگہیں اور لیہ مائنر	137	05	08	
جو زمین ٹی ڈی اے نے فروخت کی	146	00	12	
وکلاء کالونی لیہ	27	04	00	
صدیق سنٹرل پارک لیہ	09	00	00	
کل رقبہ جو مختلف محکمہ جات کو منتقل ہوا	1276	00	11	
بستی حسین آباد لیہ	10	00	00	ناجائز قابضین
یوسف آباد 02 نزد ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس	03	00	00	عدالت عالیہ ملتان میں کیس زیر سماعت ہے

(ج)

غریب آباد لیہ	02	00	00	عدالت عالیہ ملتان میں زیر سماعت ہے
گرین بیلٹ	21	01	09	
محمد انور علوی ولد نامعلوم نزد گرلز کالج لیہ	00	01	00	رجسٹرڈ FIR ہے
محمد عمران بھٹی ولد حق نواز (کانسٹیبل) نزد نیلم ہوٹل	00	00	100	رجسٹرڈ FIR ہے
بستی چھوہن لیہ برائے تجویز ہاؤسنگ سکیم نمبر 04 لیہ	31	--	--	عدالت ڈسٹرکٹ جج لیہ میں کیس زیر سماعت ہے

(د)

محبوب الٰہی نزد بستی چھوہن لیہ	37	04	00	عدالت عالیہ ملتان میں زیر سماعت ہے
بہار خانم زوجہ محمد سرور سکنہ محلہ گجرانوالا لیہ نزد گرلز کالج لیہ	15	04	00	عدالت عظمیٰ میں کیس زیر سماعت ہے
عبدالوہاب ولد محمد مشتاق نزد ڈی سی آفس روڈ لیہ	15	04	00	عدالت عظمیٰ میں کیس زیر سماعت ہے
	کل پلاٹس	الاٹ ہوئے	باقی پلاٹس	
ہاؤسنگ کالونی نمبر01لیہ	548	546	02عدالتی مقدمہ	وزیر اعلیٰ کوٹا
ہاؤسنگ کالونی نمبر02لیہ	599	510	89	نیلام عام
ہاؤسنگ کالونی نمبر02لیہ ایکسٹینشن1&2	250	20	230	نیلام عام
ہاؤسنگ کالونی نمبر03لیہ	739	488	251	نیلام عام
03مرلہ ہاؤسنگ سکیم لیہ	1089	999	90	نیلام عام

لاہور: علامہ اقبال ٹاؤن کے پارکس اور ملازمین کی تعداد و تفصیل

*5627: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کے گلشن اقبال پارک علامہ اقبال ٹاؤن میں کل کتنے مالی کام کرتے ہیں نیز یہ مالی کون سے گریڈ میں کام کرتے ہیں؟

(ب) علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں کل کتنے پارکس ہیں، ان میں ہر ایک پارک میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) گلشن اقبال پارک میں مالیوں کی کل تعداد 105 ہیں۔ یہ مالی گریڈ 1 اور 2 میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) علامہ اقبال ٹاؤن سکیم میں 76 پارکس اور 17 گرین بیلٹس ہیں اور ان پارکوں میں 123 مالی کام کرتے ہیں۔

پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی بہاولپور سے متعلقہ تفصیلات

*8245:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی ایچ اے پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی بہاولپور کس مالی سال میں قائم ہوئی اور گزشتہ تین مالی سالوں میں ڈویلپمنٹ کی مد میں سال وار کتنی رقم فراہم کی گئی۔اس وقت منظور شدہ کل کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی خالی ہیں PC1 کے مطابق پی ایچ اے بہاولپور نے مختلف نوعیت کی کتنی اسامیاں مانگی ہیں اور یہ اسامیاں حکومت کب تک فراہم کرے گی؟

(ب) مالی سال 2016-17 میں پی ایچ اے لاہور کو کتنی رقم ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مد میں فراہم کی گئی اور پی ایچ اے بہاولپور کو ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مد میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی بہاولپور ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفکیشن نمبر SO(UD)1-31/2014 بتاریخ 16.04.2014 مالی سال 2013-14 کے تحت قائم ہوئی، نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پچھلے تین سالوں میں کوئی ترقیاتی بجٹ نہیں دیا گیا۔ کل منظور شدہ اسامیاں SNE کے مطابق 164 ہیں 105 اسامیاں پُر کر لی گئی ہیں جبکہ 59 اسامیاں خالی ہیں، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مختلف نوعیت کی کوئی بھی اسامی مالی سال 2016-17 میں نہیں مانگی گئی۔ البتہ تمام موجود ہ خالی اسامیوں پر مالی سال 2017-18 میں بھرتی کر لی جائے گی۔

(ب) مالی سال 2016-17 میں پی ایچ اے، لاہور کو غیر ترقیاتی مد میں مختص کردہ 1240.272 ملین رقم میں سے اب تک 1181.454 ملین روپے فراہم کئے گئے جبکہ ترقیاتی مد میں 650.00 ملین رقم مختص و فراہم کی گئی، مختص و فراہم کردہ رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ پی ایچ اے بہاولپور کو مالی سال 2016-17 میں ترقیاتی فنڈ 56.00 ملین اور غیر ترقیاتی فنڈ 50.00 ملین منظور ہوئے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع لاہور میں صاف پانی سے متعلقہ تفصیلات

*8592: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں حکومت شہریوں کو پینے کے لئے صاف مہیا کرنے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) حکومت پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے کون کونسے نئے منصوبے لا رہی ہے؟

(ج) ضلع لاہور میں اب تک کل کتنے فلٹریشن پلانٹ لگائے جا چکے ہیں نیز ان کی تنصیب پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) واسا لاہور

حکومتِ پنجاب کی ہدایت پر پینے کے صاف پانی کی فراہمی بنانے کے لئے درج ذیل اقدامات اُٹھائے جا رہے ہیں۔

- تمام ٹیوب ویلوں پر پانی میں بائیو کلورائیٹ محلول روزانہ کی بُنیاد پر شامل کیا جا رہا ہے۔
- گاہے بگاہے واٹر سپلائی لائنوں کی فلشنگ کی جا رہی ہے۔
- روزانہ کی بُنیاد پر پانی کے نمونہ جات لے کر اُن کا تجزیہ کیا جا رہا ہے۔
- دورانِ لوڈ شیڈنگ ٹیوب ویلوں کو بوقتِ ضرورت جنریٹرز پر بھی چلایا جاتا ہے تاکہ پانی کی فراہمی بلا تعطل جاری رہے۔

چیف انجینئر (نارتھ) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

ضلع لاہور کی شہری حدود میں فراہمی و نکاسی آب کی سکیموں کی تعمیر و دیکھ بھال کا ذمہ دار واسا لاہور ہے جبکہ ضلع لاہور کے دیہی علاقوں میں فراہمی و نکاسی آب کی سکیموں کی تعمیر پبلک

ہیلتھ انجینئرنگ کے ذمہ ہے۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سکیموں کو مکمل کرنے کے بعد چلانے، دیکھ بھال و مرمت کے لئے CBO کے حوالے کر دیتا ہے۔ اب تک محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے ضلع لاہور کے دیہی علاقوں میں 52 دیہات کے لئے واٹر سپلائی سکیمیں مکمل کر کے چلانے و دیکھ بھال و مرمت کی خاطر CBO کے حوالے کر دی ہیں جن میں سے 29 سکیمیں CBO کے پاس چالو حالت میں ہیں اور ان سے لوگوں کو پینے کا صاف پانی مل رہا ہے۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب صاف پانی کمپنی

پنجاب صاف پانی کمپنی کا دائرہ کار دیہی علاقوں تک محدود ہے۔ پنجاب صاف پانی کمپنی ضلع لاہور کے دیہی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے منصوبہ بندی کر رہی ہے اور اس سلسلے میں پانی کا معیار جانچنے کے لئے سروے مکمل ہو چکا ہے۔

(ب) واسالاہور

حکومتِ پنجاب صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے درج ذیل منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔

- لاہور میں پینے کا صاف پانی، نکاسی آب کا نظام، پی سی اور دیگر سہولیات کی فراہمی۔ (کام جاری)
- لاہور میں واٹر سپلائی سسٹم میں انرجی سیونگ کا منصوبہ ۔ 105 عدد ٹیوب ویلوں کی تبدیلی اور 105 عدد نئے آرسینک ریمول فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب۔(کام جاری)
- واسانہری پانی کو صاف کر کے لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لئے منصوبہ بندی کر رہا ہے تاکہ زیرزمین پانی پر انحصار بتدریج کم کیا جاسکے اِس سلسلے میں پہلے مرحلے میں 100 کیوسک استعداد کا Surface Water Induction ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کے لئے مشاورتی فرم "Enviro Consultant" کی خدمات حاصل کر لی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں واسا کی ماسٹر پلاننگ میں مشاورتی فرم Mott Mcdonal Pakistan (MMP) زیرزمین پانی کے حوالے سے جامع سفارشات مرتب کر رہی ہے تاکہ مستقبل میں اِن مسائل پر قابو پایا جاسکے۔

چیف انجینئر (نارتھ) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر نگرانی ضلع لاہور میں صرف ایک واٹر سپلائی سکیم کاہنہ زیر تعمیر ہے۔ مزید برآں ضلع لاہور کے دیہی علاقوں میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے سال 2016-17 میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ 47 نئے واٹر فلٹریشن پلانٹس لگا رہا ہے جن کی کل لاگت 234.865 ملین ہے۔ تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) واسا لاہور

ضلع لاہور میں اب تک 280 فلٹریشن پلانٹ لگائے جا چکے ہیں ان کی تنصیب پر کل 1036 ملین روپے کی رقم خرچ ہوئی۔

چیف انجینئر (نارتھ) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

ضلع لاہور کے دیہی علاقوں میں اب تک محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے کل 109 واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے ہیں جن پر 495.784 ملین لاگت آئی ہے جن سے عوام صاف پانی حاصل کر رہے ہیں۔ تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب صاف پانی کمپنی

پنجاب صاف پانی کمپنی کا دائرہ کار دیہی علاقوں تک محدود ہے۔ پنجاب صاف پانی کمپنی نے ضلع لاہور کے دیہی علاقوں میں ابھی تک کوئی فلٹریشن پلانٹ نہیں لگایا، پنجاب صاف پانی کمپنی کے دیہی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے منصوبہ بندی کر رہی ہے اور اس سلسلے میں پانی کا معیار جانچنے کے لئے سروے مکمل ہو چکا ہے۔

لاہور میں سائن بورڈ کے حوالے سے متعلقہ تفصیلات

*8684: **ڈاکٹر نوشین حامد:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کل کتنے سائن بورڈ کن کن علاقوں میں لگائے گئے ہیں تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ سائن بورڈز سے 2015 سے آج تک کتنی آمدنی ہوئی سال وار تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) ان سائن بورڈز پر اشتہار لگانے کا کیا طریق کار ہے وضاحت بیان فرمائیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) لاہور میں کل سائن بورڈز کی تعداد302اور اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ سائن بورڈز سے آمدنی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جنوری2015تا جون2015	134.6/- ملین
جولائی تا جون16۔2015	281.0/- ملین
جولائی تا مارچ17۔2016	198.8/- ملین

(ج) ان منظور شدہ سائن بورڈز پر اشتہار لگانے کا طریق کار یہ ہے کہ ایک باقاعدہ رجسٹر شدہ ایڈورٹائزر درخواست کے ذریعے بورڈ لگانے کی اجازت لیتا ہے اور تشہیر کے لئے بورڈ پر اپنا رابطہ نمبر آویزاں کرتا ہے۔ جس کے ذریعے مختلف کمپنیاں اپنا اشتہار آویزاں کرتی ہیں۔

راولپنڈی میں واٹر سپلائی کے منصوبوں سے متعلقہ تفصیلات

*8815: **حاجی ملک عمر فاروق:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں سال16۔2015 میں کتنی رقم واٹر سپلائی کے منصوبوں پر خرچ کی گئی ؟

(ب) کتنے واٹر سپلائی کے منصوبے جات پر اس وقت کام جاری ہے اور یہ کب تک مکمل ہونگے ؟

(ج) یہ منصوبہ جات کن کن علاقوں میں شروع کئے گئے ان کے ناموں کی تفصیل بیان کریں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) چیف انجینئر (نارتھ) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

ضلع راولپنڈی محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیرِ تحت علاقوں میں سال16۔2015 میں واٹر سپلائی سکیموں پر کل156.869 ملین روپے خرچ ہوئے۔

واسا راولپنڈی

راولپنڈی شہر میں سال16۔2015 میں655.780 ملین کی رقم واٹر سپلائی کے منصوبوں پر خرچ کی گئی۔

(ب) چیف انجینئر (نارتھ) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

اس وقت ضلع راولپنڈی میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیرِ تحت واٹر سپلائی سکیم کے 12 منصوبوں پر کام جاری ہے اور فنڈز کی فراہمی کی صورت میں ان کو مقررہ مدت میں مکمل کر لیا جائے گا۔

واسا راولپنڈی

اس وقت 2 منصوبوں جز(ج) کا نمبر شمار 4 اور 5 پر کام جاری ہے اور یہ منصوبے اگلے سال تک مکمل ہونگے۔ باقی 13 منصوبے مکمل ہو گئے ہیں۔

(ج) چیف انجینئر (نارتھ) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

یہ منصوبہ جات مندرجہ ذیل علاقوں میں شروع کئے گئے ہیں۔

(1) واٹر سپلائی سکیم فضائیہ ہاؤسنگ کالونی تحصیل راولپنڈی
(2) واٹر سپلائی اینڈ ڈرینج سکیم قاسم آباد تحصیل راولپنڈی
(3) واٹر سپلائی سکیم اعوان ٹاؤن قاسم آباد تحصیل راولپنڈی
(4) واٹر سپلائی سکیم بوکرہ تحصیل راولپنڈی
(5) واٹر سپلائی سکیم چشتیہ آباد تحصیل راولپنڈی
(6) واٹر سپلائی سکیم ڈھوک گجراں
(7) رورل واٹر سپلائی سکیم دھمیال تحصیل راولپنڈی
(8) رورل واٹر سپلائی سکیم بھون تحصیل کہوٹہ
(9) رورل واٹر سپلائی سکیم ٹھٹہ خلیل تحصیل ٹیکسلا
(10) واٹر سپلائی سکیم کلری تحصیل راولپنڈی
(11) بحالی و مرمت رورل واٹر سپلائی اینڈ ڈرینج سکیم موہڑہ داروغہ تحصیل راولپنڈی
(12) بحالی و مرمت رورل واٹر سپلائی سکیم پھلینا تحصیل کلر سیداں

واسا راولپنڈی

یہ منصوبے راولپنڈی شہر کے راول ٹاؤن کی 46 یونین کونسلز، پوٹھار ٹاؤن کی 15 یونین کونسلز اور راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ میں شروع کئے گئے ہیں اور ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ منصوبوں کی لاگت و اخراجات 16-2015 ملین روپے

منصوبے کا نام	لاگت ملین روپوں میں	اخراجات ملین روپوں میں 16-2015
1۔ پی پی۔4 میں دو ٹیوب ویلوں کی تنصیب	28.507 ملین	18.000 ملین

اور پائپ لائنوں کی بچھائی		
2۔NA-56میں پانی کی سپلائی کے سسٹم کی بہتری	99.500ملین	79.500ملین
3۔NA-54میں 2ٹیوب ویلوں کی تنصیب	98.630ملین	40.000ملین
4۔شہر بھر میں پانی کی پرانی و بوسیدہ لائنوں کی تبدیلی (گیسٹرو پراجیکٹ)	500.000ملین	50.000ملین
5۔پانی کی سہولت کو وسیع کرنا ان علاقوں میں جو حال میں واسا میں شامل ہوئے	250.000ملین	50.000ملین
6۔ڈھوک راجہ محمد خان، یونین کونسل چکلالہ میں پانی کا منصوبہ	28.000ملین	1.000ملین
7۔پانی کی ٹینکی UC-5، UC-8اور UC-9میں	12.000ملین	9.500ملین
8۔فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب خیابان سرسید، فوجی کالونی اور ڈھوک حسو میں	2.700ملین	2.700ملین
9۔پی پی۔12میں تین ٹیوب ویلوں کی تنصیب، پانی اور سیوریج کی لائنوں کی بچھائی	25.000ملین	25.000ملین
10۔پی پی۔12میں 2ٹیوب ویلوں کی تنصیب	15.000ملین	13.000ملین
11۔UC-17،UC-22اور UC-24میں ٹیوب ویلوں کی تنصیب	15.000ملین	15.000ملین
12۔ NA-56میں 19فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب	18.789ملین	15.000ملین
13۔فضل ٹاؤن میں ٹیوب ویل کی تنصیب اور پانی کی لائنوں کی بچھائی پی پی۔06	41.429ملین	9.900ملین
14۔UC-74،UC-75میں چار فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب	4.000ملین	2.180ملین
15۔جامع پانی کا منصوبہ برائے ڈھوک چوہدریاں، مورگاہ اور کوٹھا کلاں، راولپنڈی پی پی۔06	642.855ملین	325.00ملین

لاہور مین بلیووارڈ گلبرگ میں مال اور دکانات سے متعلقہ تفصیلات

*8835: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 97 مین بلیووارڈ گلبرگ لاہور ایک رہائشی پلاٹ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب اس جگہ پر ایک بڑا مال بنا ہوا ہے جس میں متعدد دکانیں مختلف برانڈ کی چل رہی ہیں اس کا اپنا پارکنگ سٹینڈ بھی نہ ہے؟

(ج) اگر اس جگہ کا نقشہ بطور کمرشل ایریا بنوایا گیا تو اس کا نقشہ مع اجازت نامہ کی کاپی فراہم کی جائے اور اس کی کمرشلائزیشن کی کتنی فیس سرکاری خزانہ میں جمع ہوئی ہے؟

(د) اگر اس کا نقشہ بطور استعمال کمرشل منظور نہیں ہوا تو پھر یہاں پر دکانیں اور کاروبار کس کی اجازت سے ہو رہا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) مین بلیووارڈ گلبرگ میں 97 نمبر کوئی پلاٹ نہ ہے۔ البتہ سوال میں اٹھائے گئے نکات کی روشنی میں ایک ایسا پلاٹ 94 بلاک D/I گلبرگ میں موجود ہے۔

(ب) پلاٹ نمبر 94 بلاک D/I گلبرگ میں Mall-I کے نام سے کمرشل عمارت بنی ہوئی ہے۔ جس کی پارکنگ بھی منظور شدہ نقشہ کے مطابق موقع پر موجود ہے۔

(ج) پلاٹ نمبر 94 بلاک D/I گلبرگ پر تعمیر Mall-I کی تفصیل درج ذیل ہے؛

رقبہ پلاٹ	=	K-0M-72SQFT7
مستقل کمرشل	=	مذکورہ پلاٹ 2003-03-07 کو مستقل کمرشل ہوا۔
نقشہ کی تفصیل	=	مذکورہ پلاٹ کا نقشہ لوئیر گراؤنڈ فلور۔ اپر گراؤنڈ فلور۔ فرسٹ فلور۔ سیکنڈ فلور۔ ممٹی فلور

(د) پلاٹ نمبر94 بلاک D/I گلبرگ کا نقشہ، کمرشل ہال اور دکانوں کے استعمال کے لئے مورخہ12.01.2010 کو منظور ہوا۔

ایل ڈی اے میں ڈائریکٹر کمرشلائزیشن سے متعلقہ تفصیلات

*8836: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مسٹر اشرف نامی ملازم محکمہ لوکل گورنمنٹ سے بطور ڈائریکٹر کمرشلائزیشن ایل ڈی اے میں ڈیپوٹیشن پر آیا تھا اگر ہاں تو کب ایل ڈی اے میں ڈیپوٹیشن پر آیا؟

(ب) اس نے بطور ڈائریکٹر کمرشلائزیشن ایل ڈی اے کس کس جگہ کو کمرشلائز کرنے کی منظوری دی اور کتنی رقم کمرشلائزیشن فیس وصول کی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ آفیسر زنے ایسے ایریاز کو بھی کمرشلائزڈ ڈیکلیر کر دیا ہے جو کہ صرف بطور رہائشی ایریاز ہی Use ہو سکتے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس آفیسر کی اپنے اختیارات سے تجاوز کرنے کی بابت ایک انکوائری بھی ہوئی ہے یا چل رہی ہے اگر ہاں تو یہ انکوائری کون کون سے آفیسر ز کر رہے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس بابت کیس اس آفیسر کے خلاف نیب میں بھجوانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ محمد اشرف (لوکل کونسل سروس، بی ایس۔17) نے، جو کہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کا ملازم تھا، GAD&S کے دفتری حکم بتاریخ 02.12.2013 ڈیپوٹیشن پر ایل ڈی اے کو حاضری رپورٹ دی تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مجاز اتھارٹی نے بذریعہ دفتری حکم بتاریخ03.12.2013 کو اسے ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ۔I مقرر کیا تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جو کہ بطور

ڈائریکٹر کمرشلائزیشن، ایل ڈی اے بھی فرائض سرانجام دیتے رہے ہیں۔مذکورہ آفیسر کی خدمات ان کے محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ کو بذریعہ دفتری حکم بتاریخ 08.10.2016 کے تحت واپس کر دی گئی ہیں۔ تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بطور ڈائریکٹر کمرشلائزیشن ایل ڈی اے ، موصوف نے اپنے دور ملازمت میں تقریباً "1100 پلاٹ کمرشل کئے اور تقریباً "600 ملین روپے کمرشلائزیشن فیس وصول کی۔

(ج) جی، ہاں! یہ درست ہے۔اب تک کے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کے مطابق مذکورہ آفیسر نے تین عدد ایسی پراپرٹیز کو بھی کمرشل کیا ہے جو کہ رہائشی علاقہ میں ہونے کی وجہ سے مستقل کمرشل نہ ہو سکتی تھیں۔ جس کی تفصیل تتمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ آفیسر چونکہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کا ملازم تھا اور ڈیپوٹیشن پر ایل ڈی اے میں ت اس لئے اس بابت سیکرٹری لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، گورنمنٹ آف پنجاب، کو ریفرنس برائے انکوائری بھیجا گیا ہے تاکہ مذکورہ آفیسر کے خلاف PEEDA Act, 2006 کے تحت کارروائی کی جاسکے ریفرنس تتمہ (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مذکورہ آفیسر کے خلاف ڈائریکٹر جنرل انٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ، لاہور اور ڈائریکٹر جنرل نیب، پنجاب کو بھی کارروائی کے لئے ریفرنسز بھیجے گئے ہیں جو کہ تتمہ (و) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع لاہور میں پینے کے صاف پانی سے متعلقہ تفصیلات

*8887: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں حکومت شہریوں کو پینے کے لئے صاف پانی مہیا کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) حکومت پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے کون کون سے نئے منصوبے لارہی ہے؟

(ج) ضلع لاہور میں اب تک کل کتنے فلٹریشن پلانٹ لگائے جاچکے ہیں نیز ان کی تنصیب پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) واسا ایل ڈی اے

حکومتِ پنجاب کی ہدایت پر پینے کے صاف پانی کی فراہمی بنانے کے لئے درج ذیل اقدامات اُٹھائے جارہے ہیں۔

- تمام ٹیوب ویلوں پر پانی میں بائیو کلورائیٹ محلول روزانہ کی بُنیاد پر شامل کیا جارہا ہے۔
- گاہے بگاہے واٹر سپلائی لائنوں کی فلشنگ کی جارہی ہے۔
- روزانہ کی بُنیاد پر پانی کے نمونہ جات لے کر اُن کا تجزیہ کیا جارہا ہے۔
- دورانِ لوڈشیڈنگ ٹیوب ویلوں کو بوقتِ ضرورت جینریٹرز پر بھی چلایا جاتا ہے تاکہ پانی کی فراہمی بلا تعطل جاری رہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

ضلع لاہور کے اندر شہری حدود میں فراہمی و نکاسی آب کی سکیموں کی تعمیر و دیکھ بھال کا ذمہ دار واسا لاہور ہے جبکہ ضلع لاہور کے دیہی علاقوں میں فراہمی و نکاسی آب کی سکیموں کی تعمیر محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ذمے ہے۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سکیموں کو مکمل کرنے کے بعد چلانے دیکھ بھال و مرمت کے لئے CBO کے حوالے کر دیتا ہے۔ اب تک محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے ضلع لاہور کے دیہی علاقوں میں 52 دیہات کے لئے واٹر سپلائی سکیمیں مکمل کر کے چلانے و دیکھ بھال و مرمت CBO کے حوالے کر دی ہیں۔ جن میں 29 سکیمیں CBO کے پاس چالو حالت میں ہیں اور ان سے لوگوں کو پینے کا صاف پانی مل رہا ہے۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صاف پانی کمپنی

پنجاب صاف پانی کمپنی نارتھ کا دائرہ کار صوبے کے دیہی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی ہے۔ پنجاب صاف پانی کمپنی نارتھ نے ضلع لاہور میں Preliminary

Survey مکمل کر لیا ہے۔ Detailed Survey جاری ہے۔ جو کہ جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ اس سروے کی بنیاد پر واٹر سپلائی کے پلانٹس کی تنصیب کی جائے گی۔ پلانٹس کی تنصیب کا کام اگلے مالی سال میں فنڈز کی دستیابی پر شروع کر دیا جائے گا۔

واسا ایل ڈی اے

(ب) حکومتِ پنجاب صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے درج ذیل منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔

- لاہور میں پینے کا صاف پانی، نکاسی آب کا نظام، پی سی سی اور دیگر سہولیات کی فراہمی۔ (کام جاری ہے)
- لاہور میں واٹر سپلائی سسٹم میں انرجی سیونگ کا منصوبہ۔ 105 عدد ٹیوب ویلوں کی تبدیلی اور 105 عدد نئے آرسینک ریموول فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب۔ (کام جاری)۔

واسا نہری پانی کو صاف کر کے لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لئے منصوبہ بندی کر رہا ہے تاکہ زیر زمین پانی پر انحصار بتدریج کم کیا جاسکے اِس سلسلے میں پہلے مرحلے میں 100 کیوسک استعداد کا Surface Water Induction ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کے لئے مشاورتی فرم "Enviro Consultant" کی خدمات حاصل کر لی گئی ہیں۔

علاوہ ازیں واسا کی ماسٹر پلاننگ میں مشاورتی فرم Mott Mcdonal Pakistan (MMP) زیر زمین پانی کے حوالے سے جامع سفارشات مرتب کر رہی ہے تاکہ مستقبل میں اِن مسائل پر قابو پایا جاسکے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر نگرانی ضلع لاہور میں صرف ایک واٹر سپلائی سکیم کا ہنہ زیر تعمیر ہے مزید بر آں ضلع لاہور کے دیہی علاقوں میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے سال 17-2016 میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ 47 نئے واٹر فلٹریشن پلانٹس لگا رہا ہے۔ جن کی کل لاگت 234.865 ملین آئے گی۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صاف پانی کمپنی

پنجاب صاف پانی کمپنی نارتھ کا دائرہ کار صوبے کے دیہی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی ہے۔پنجاب صاف پانی کمپنی نارتھ نے ضلع لاہور میںPreliminary Survey مکمل کرلیا ہے۔Detailed Surveyجاری ہے۔جو کہ جلد مکمل کرلیا جائے گا۔اس سروے کی بنیاد پر واٹر سپلائی کے پلانٹس کی تنصیب کی جائے گی۔پلانٹس کی تنصیب کا کام اگلے مالی سال میں فنڈز کی دستیابی پر شروع کر دیا جائے گا۔

واسا ایل ڈی اے

(ج) ضلع لاہور میں اب تک280 فلٹریشن پلانٹ لگائے جا چکے ہیں ان کی تنصیب پر کل1036 ملین روپے کی رقم خرچ ہوئی۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

ضلع لاہور کے دیہی علاقوں میں اب تک محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے کل109 واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے ہیں جن پر495.784 ملین لاگت آئی ہے جن سے عوام صاف پانی حاصل کر رہے ہیں۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صاف پانی کمپنی

ضلع لاہور میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تعداد کا فیصلہDetailed Surveyکی روشنی میں کیا جائے گا۔جو کہ ابھی جاری ہے۔

ضلع جہلم حلقہ پی پی۔27 میں واٹر سپلائی کی سکیمیں اوران کے آڈٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8949: **محترمہ راحیلہ انور:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں سال15-2014اور16-2015میں کل کتنی واٹر سپلائی سکیمیں شروع کی گئیں ان میں سے کتنی سکیمیں چالو حالت میں ہیں اور کتنی ابھی تک التواء میں ہیں اور کیوں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) ان سکیموں پر جو اخراجات آئے کیا ان کا آڈٹ کروایا گیا اگر نہیں تو کیوں؟

(ج) پی پی۔27 میں کتنی واٹر سپلائی سکیمیں چالو حالت میں ہیں اور کتنی بند پڑی ہیں، آگاہ کریں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) پنجاب صاف پانی کمپنی

پنجاب صاف پانی کمپنی نے ضلع جہلم کے دیہی علاقوں میں پانی کا معیار جانچنے کے لئے سروے مکمل کر لیا ہے اور 2352 پانی کے نمونوں کی بنیاد پر GIS میپنگ بھی مکمل کر لی گئی ہے۔ اس کے علاوہ منصوبہ جات کے تخمینے، سہولت سنٹرز / واٹر فلٹریشن پلانٹ کے لئے جگہ کا تعین اور گاؤں کی سطح پر صاف پانی کی تنظیمیں تشکیل دی جا چکی ہیں۔ پنجاب صاف پانی کمپنی کے منصوبہ جات کے نفاذ سے ضلع جہلم کے دیہی علاقوں میں 600 گاؤں اور دیہات کے تقریباً 12 لاکھ افراد پینے کے صاف پانی کی سہولت سے مستفید ہوں گے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

ضلع جہلم میں مالی سال 15-2014 میں کل 8 واٹر سپلائی کی سکیمیں شروع کی گئیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے یہ تمام سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں تاہم واپڈا کے کنکشن کی تاخیر کی وجہ سے تین سکیمیں چالو نہ کی جا سکیں اب واپڈا نے ان سکیموں کا سامان جاری کرنا شروع کر دیا ہے اور جلد باقی ماندہ سکیمیں بھی واپڈا کنکشن ملنے پر چالو کر دی جائیں گی اور مالی سال 16-2015 میں کل 3 سکیمیں شروع کی گئیں جنکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب صاف پانی کمپنی

ابھی تک صاف پانی کمپنی کے منصوبہ جات کی site پر execution سٹارٹ نہیں ہوئی۔ اس وجہ سے کوئی اخراجات نہیں ہوئے۔ اور نہ ہی آڈٹ کروایا گیا۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

جی، ہاں! ان سکیموں پر جو اخراجات آئے ان کا باقاعدہ طور پر آڈٹ کروایا گیا ہے۔

(ج) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

پی پی۔27 میں 47 نمبر سکیمیں مکمل طور پر چل رہی ہیں اور 7 نمبر سکیمیں بند پڑی ہیں جو سکیمیں بند پڑی ہیں ان کی بحالی کے گئے ٹینڈر رواں ماہ مئی 2017 میں دیئے گئے جو کہ جلد تکمیل کے مراحل میں آ جائیں گی۔

ضلع جہلم: پی پی۔26اور27 میں واٹر سپلائی اور سیوریج سے متعلقہ تفصیلات

*8950: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پچھلے پانچ سالوں میں حلقہ پی پی۔26اور27 ضلع جہلم میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی گئی، علیحدہ علیحدہ سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان منصوبوں میں کتنے منصوبے ایسے ہیں جو بروقت مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے ایسے منصوبے ہیں جو نامکمل ہیں؟

(ج) ان منصوبوں کی مدت تکمیل کیا تھی اور منصوبے بروقت مکمل نہ ہونے کی وجوہات بتائیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) پنجاب صاف پانی کمپنی

پنجاب صاف پانی کمپنی کا مینڈیٹ صرف پینے کے لئے صاف پانی کی فراہمی ہے۔ سیوریج محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHED) کے دائرہ کار میں ہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

پچھلے پانچ سالوں میں حلقہ پی پی26 اور 27 ضلع جہلم میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے 25 منصوبہ جات کی منظوری دی گئی ہے۔ اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب صاف پانی کمپنی

پنجاب صاف پانی کمپنی نے ضلع جہلم کے دیہی علاقوں میں پانی کا معیار جانچنے کے لئے سروے مکمل کر لیا ہے۔ پانی کے معیار کے سیمپلز کی بنیاد پر GISمیپنگ بھی مکمل کی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ منصوبہ جات کے تخمینے، سہولت مرکز/واٹر فلٹریشن پلانٹ کے لئے جگہ کا تعین اور گاؤں کی سطح پر صاف پانی ٹیمیں بھی تشکیل دی جا چکی ہیں۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

ان منصوبوں میں 21 منصوبہ جات ایسے ہیں جو بروقت مکمل ہو چکے ہیں اور 4 منصوبہ جات نامکمل ہیں۔

(ج) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

ان میں دو منصوبہ جات کی مدت تکمیل30۔جون2018 ہے جو بروقت مکمل ہو جائیں گے۔باقی دو منصوبہ جات میں سے ایک پر بجلی کا کنکشن رہتا ہے اور ایکunder test operationہے۔

ضلع گجرات کی واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*9056:میاں طارق محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اس وقت ضلع گجرات کی کس کس اربن واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں پر کام جاری ہے ان شہروں کے نام،ان سکیموں کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) ان سکیموں پر کب کام شروع ہوا اور کب مکمل ہونا تھا؟

(ج) ان پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے، کتنا کام سکیم وار ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے؟

(د) ان کا کام کن کن فرموں / ٹھیکیداروں کو الاٹ کیا گیا ہے؟

(ہ) ان شہروں میں جن میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں پر کام جاری ہے ان کی کتنے فیصد آبادی اس سے مستفید ہو گی باقی آبادیوں میں کب یہ کام سر انجام دیا جائے گا؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) اس وقت ضلع گجرات کی درج ذیل واٹر سپلائی اور سیوریج سکیموں پر کام جاری ہے۔

سیریل نمبر	سکیم کا نام	شہر کا نام	تخمینہ لاگت
1	اربن واٹر سپلائی سکیم گجرات سٹی	گجرات	684.050
2	اربن سیوریج سکیم کنسٹرکشن2پمپ سٹیشن اولڈ جی ٹی روڈ گجرات سٹی	گجرات	108.444
3	اربن سیوریج / اربن ڈرینیج سکیم جلال پور جٹاں سٹی گجرات	گجرات	130.000
4	پرووژن واٹر سپلائی اینڈ ڈرینیج سکیم فار ڈنگہ سٹی	ڈنگہ	197.050
5	ایکسٹنشن آف اربن واٹر سپلائی اینڈ ڈرینیج سکیم آضافی آبادی کھاریاں سٹی	کھاریاں	122.417
6	واٹر سپلائی سکیم لالہ موسیٰ اینڈ رورل ایریا	لالہ موسیٰ	197.321
7	اربن واٹر سپلائی اینڈ سیوریج سکیم سرائے عالمگیر سٹی	سرائے عالمگیر	159.603
8	پرووژن آف سیوریج سسٹم لالہ موسیٰ	لالہ موسیٰ	167.625

(ب) ترتیب کے لحاظ سے ان سکیموں کے کام کے شروع و تکمیل کی تفصیل درج ذیل ہے:

سیریل نمبر	کب کام شروع ہوا	کب کام ختم ہو گا
1	جون 2009	فروری 2011
2	نومبر 2015	نومبر 2016
3	نومبر 2016	نومبر 2018
4	نومبر 2014	نومبر 2018
5	نومبر 2014	نومبر 2018
6	مئی 2017	جون 2019
7	2014	2018

(ج) ان پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے۔ کتنا کام سکیم وار ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے۔

بلحاظ ترتیب تفصیل درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	جتنی رقم خرچ ہو چکی ہے	کتنا کام سکیم کا ہوا ہے٪	کتنا بقایا ہے
1	472.275	69٪	(31٪) 211.775
2	47.743	44٪	(56٪)60.701
3	103.8	80٪	(20٪) 26.2
4	120.580	61٪	(39٪) 76.47
5	69.931	57٪	(43٪)52.485
6	30.000	15٪	(85٪)167.321
7	109.679	69٪	(31٪)49.924

(د) فرموں ٹھیکیداروں کی لسٹ بالترتیب درج ذیل ہے۔

(سیریل نمبر) (ٹھیکیداروں کے نام)

1. میسرز نثار احمد اینڈ کو گروپ I، میسرز نذیر اینڈ کو گروپ II، میسرز میٹ ٹیکنالوجیز گروپ III
2. میسرز سندھو اینڈ سنز
3. میسرز نوید کنسٹرکشن کمپنی گورنمنٹ کنٹریکٹر
4. میسرز غزالی کنسٹرکشن گورنمنٹ کنٹریکٹر
5. میسرز لیاقت اینڈ کمپنی گورنمنٹ کنٹریکٹر
6. میسر نوید کنسٹرکشن کمپنی گورنمنٹ کنٹریکٹر
7. میسرز وڑائچ کنسٹرکشن کمپنی گورنمنٹ کنٹریکٹر

(ہ) ان سکیموں کی تکمیل کے بعد ان سکیموں کی 100 فیصد آبادی مستفید ہو گی، استفادہ کا انحصار حکومت کی طرف سے فراہم کردہ فنڈز پر ہے۔

سیالکوٹ میں لگائے گئے فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*9149: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ شہر میں پچھلے پانچ سال میں کتنے فلٹریشن پلانٹ اور ٹیوٹ ویل لگائے گئے ہیں کتنے ڈسپوزل بنائے گئے ہیں اوران پر اخراجات کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے کام کر رہے ہیں اور کتنے خراب ہیں جو خراب ہیں کب تک کام کرنا شروع کر دیں گے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) پچھلے پانچ سالوں میں سیالکوٹ میں کتنی سیوریج سکیمیں کہاں کہاں شروع کی گئیں، کتنی مکمل ہوئیں اوران پر کتنے اخراجات ہوئے ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) سیالکوٹ شہر میں تمام ٹیوب ویل اور فلٹریشن پلانٹ چلانے، مرمت اور دیکھ بھال کی ذمہ دار میونسپل کارپوریشن ہے۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے پچھلے پانچ سال میں سیالکوٹ شہر میں کوئی ٹیوب ویل یا فلٹریشن پلانٹ نہ لگایا ہے۔ ہاں! البتہ 17-2016 میں ایک ڈسپوزل سٹیشن رنگ پورہ محلہ اسلام آباد میں بنایا ہے اس پر مبلغ 17.500 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں جو کہ مکمل ہو چکا ہے اور چل رہا ہے۔

(ب) کیونکہ ٹیوب ویل اور فلٹریشن پلانٹ کے چلانے مرمت و دیکھ بھال کی ذمہ دار سیالکوٹ میونسپل کارپوریشن ہے لہذا اس سوال کا جواب وہی دے سکتی ہے۔

(ج) پچھلے پانچ سالوں میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے سیالکوٹ میں جو سیوریج اور ڈرینج سکیمیں شروع کی ہیں ان پر لاگت اور کیفیت درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سکیم کا نام	سال شروع	تخمینہ لاگت	تکمیل کیفیت
1	آر سی سی سیور/نالہ رحمان پورہ، بن پھاٹک	2014-15	17.500 ملین روپے	مکمل ہے

2	آر سی سی سیور/نالہ رحمان پورہ	2014-15	3.130ملین روپے	
3	آر سی سی سیور/نالہ رام گڑھا	2014-15	5.250ملین روپے	
4	مہیا کرنا، بچھانا آر سی سی سیور، نالیاں /نالہ شفیع دا بھٹہ	2014-15	15.000ملین روپے	
5	تعمیر سیور یج اینڈ ڈرینج سکیم کشنے والی	2015-16	18.833ملین روپے	کام جاری ہے
6	تعمیر سیور یج اینڈ ڈرینج سکیم تلواڑہ مغلاں	2015-16	27.087ملین روپے	
7	تعمیر نالہ اور آر سی سی سیور نالہ بھیڈ پٹرول پمپ شیل چوک تا پاکستان چوک نالہ پلکھو محمود غزنوی روڈ سیالکوٹ	2015-16	46.780ملین روپے	
8	مہیا کرنا اور لگانا آر سی سی سیور ڈسپوزل سٹیشن رنگ پورہ روڈ تا براستہ ظفر آباد محلہ اسلام آباد تا نالہ ایک سیالکوٹ	2015-16	17.500ملین روپے	
9	مہیا کرنا اور لگان آر سی سی سیور پائپ لائن وٹف ٹائل تعمیر ڈرین و نالہ محلہ شجاع آباد	2015-16	11.500ملین روپے	
10	تعمیر سیور یج پائپ زہرہ میموریل چوک سے ریلوے کراسنگ تا اجمل گارڈن شاب گڑھ عدالت گڑھ تا نالہ ایک سیالکوٹ	2015-16	96.216ملین روپے	

لاہور: عزیز بھٹی ٹاؤن میں صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*9157: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں گزشتہ دو سال کے دوران کس کس علاقہ کو صاف پانی فراہم کیا گیا؟

(ب) مذکورہ ٹاؤن کی کتنی آبادی کو اس وقت صاف پانی فراہم کیا جا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں چاچو والی روڈ اور اسماعیل پورہ کے علاقہ میں پینے کا پانی مضر صحت ہے جو پینے کے قابل نہ ہے، کیا حکومت ان علاقہ میں صاف پانی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) گزشتہ دو سالوں میں عزیز بھٹی ٹاؤن کے علاقہ غازی آباد، تکیہ مندراں، نبی نگر، لال سکول تاجپورہ روڈ میں 54661 فٹ، قلندر پورہ، عامر ٹاؤن، نواب پورہ، چمن پارک، رشید پورہ میں 71462 فٹ اور گلستان کالونی، مین بازار دھرمپورہ میں 22420 فٹ واٹر سپلائی کا پائپ تبدیل کیا گیا ہے جبکہ 41 عدد واٹر فلٹریشن پلانٹ (Arsenic Removal) لگائے گئے ہیں۔

(ب) عزیز بھٹی ٹاؤن کی جتنی آبادی واسا کی حدود میں آتی ہے۔ اس کو صاف پانی مہیا کیا جارہا ہے۔

(ج) یہ کہ چاچو والی روڈ اور اسماعیل پورہ واسا کی حدود میں نہیں ہے۔ بلکہ اس آبادی کو صاف پانی مہیا کرنا کنٹونمنٹ بورڈ کی ذمہ داری ہے۔

لاہور میں نئے ٹیوب ویلوں کی تنصیب اور ان کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*9164: محترمہ شُنیلا رُوت: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

لاہور شہر میں کس کس جگہ نئے ٹیوب ویلز کتنی تعداد میں لگائے گئے ہیں اور کتنے پرانے ٹیوب ویلز مرمت ہوئے ہیں تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

واسا لاہور نے لاہور میں مختلف جگہوں پر JICA پراجیکٹ کے تحت 105، لاہور ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت، 19 سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP-2016-17) کے تحت 45 اور (GOP) کے مہیا کردہ فنڈز کے تحت سات عدد ٹیوب ویلز لگائے جانے ہیں۔ ٹیوب ویلز لگائے جانے والی جگہوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ JICA پراجیکٹ کے تحت 62 ٹیوب ویلز لگائے جا چکے ہیں۔ ADP لاہور ڈویلپمنٹ package اور گورنمنٹ آف پنجاب کے مہیا کردہ فنڈز کے تحت لگنے والے ٹیوب ویلز کا کام مختلف ٹھیکیدار ان کو سونپا جا چکا ہے۔ جن کے اوپر کام جاری ہے۔ اس وقت واسا لاہور میں 575 ٹیوب ویلز کام کر رہے ہیں۔ اوسطاً تین سے پانچ ٹیوب ویلز روزانہ خراب ہوتے ہیں۔ جن کو عام طور پر 24 گھنٹے کے اندر مرمت کر دیا جاتا ہے۔

لاہور: عزیز بھٹی ٹاؤن اور شالیمار ٹاؤن میں
پارک اور ملازمین و دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*9217: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن اور شالیمار ٹاؤن لاہور میں کتنے پارک ہیں ان کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) سال 2016-17 کے دوران کتنی رقم ان پارک کی دیکھ بھال پر خرچ کی گئی، تفصیل پارک وار بتائیں؟

(ج) ان ٹاؤن میں پارک کے نام اور ان کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(د) کس کس پارک کی حالت درست نہ ہے اور کتنے پارکس میں جھولے نہ ہیں؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پارکس کی مرمت اور جھولے وغیرہ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن میں 17 پارکس اور 40 ملازمین کام کر رہے ہیں جب کہ شالیمار ٹاؤن میں 89 پارکس اور 198 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) سال 2016-17 میں عزیز بھٹی ٹاؤن اور شالیمار ٹاؤن کے پارکوں کی روزمرہ دیکھ بھال، گھاس اور پودوں کی کٹائی کے علاوہ کسی مزید کام کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔ پودے اور پھول پی ایچ اے کی نرسریوں سے مہیا کئے جاتے ہیں۔ لہٰذا ان کی دیکھ بھال پر کوئی قابل ذکر خرچہ نہیں کیا گیا۔

(ج) عزیز بھٹی ٹاؤن میں مندرجہ ذیل پارکس موجود ہیں:

1۔	فیصل پارک	2۔	افتخار پارک
3۔	قادر بخش پارک	4۔	سویرا خوشبو پارک
5۔	ڈرائی پورٹ پارک	6۔	گنج پارک
7۔	لیڈیز پارک تاجپورہ	8۔	حبیب کبریا پارک
9۔	عباس اطہر پارک	10۔	بابری پارک
11۔	خان پارک	12۔	سبحان اللہ پارک
13۔	آمنہ پارک	14۔	بسم اللہ پارک
15۔	جمال مصطفیٰ پارک	16۔	ٹیوب ویل پارک A بلاک تاجپورہ

17۔ ٹیوب ویل پارک D بلاک تاجپورہ سکیم اور شالیمار ٹاؤن میں 189 پارکس ہیں۔ان پارکوں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان پارکوں میں کل 229 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(د) تقریباً تمام پارکس ٹھیک حالت میں ہیں اور جن پارکوں میں جھولے نہیں ہیں ان کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) پارکوں کی مرمت کا کام مسلسل ہو رہا ہے اور جن پارکوں میں جھولے نہ ہیں بجٹ ملنے پر لگا دیئے جائیں گے۔

ضلع لاہور میں لیڈیز پارک کا رقبہ، سٹاف و دیگر تفصیلات

*9230: محترمہ شُنیلا رُوت: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کے کن کن علاقوں میں لیڈیز پارک ہیں اور ان میں خواتین کو سپورٹس کی کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ب) ہر پارک کے رقبہ کی تفصیل الگ الگ بتائی جائے نیز ان پارکس میں کل کتنا سٹاف اور مالی کام کر رہے ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) لاہور میں مختلف علاقوں میں درج ذیل لیڈیز پارکس ہیں:

پارکوں کے نام اور علاقہ	سہولیات
مریم نواز لیڈیز پارک، B-I جوہر ٹاؤن، لاہور	ورزش کے لئے 09 مشینیں، ایک بیڈ منٹن، بچوں کے لئے جھولے جن میں 2 عدد سوئنگز، 2 عدد سلائیڈز، میری گوراؤنڈ، سی سا، واٹر کولر 1 عدد، غزیبو 1 عدد، بنچ 13 عدد، سولر لائٹ 3 پول اور 12 لائیٹس۔
N بلاک لیڈیز پارک سمن آباد	کوئی سہولت موجود نہ ہے
رسول لیڈیز پارک / چلڈرن پارک، سمن آباد	کوئی سہولت موجود نہ ہے
کلثوم نواز لیڈیز پارک، F بلاک سبزہ زار سکیم	لیڈیز جم، اوپن بیڈ منٹن کورٹ اور اوپن جم
نواز شریف لیڈیز پارک یکی گیٹ	لیڈیز جم، جھولے، سلائیڈ اور جوگنگ ٹریک وغیرہ
ٹیکسالی فیملی پارک سرکلر گارڈن	لیڈیز جم، جھولے، سلائیڈ اور جوگنگ ٹریک وغیرہ
لیڈیز صوفیہ پارک وسن پورہ	لیڈیز جم، جھولے، سلائیڈ اور جوگنگ ٹریک وغیرہ
شہباز لیڈیز پارک چائنا سکیم نمبر 2	لیڈیز جم، جھولے، سلائیڈ اور جوگنگ ٹریک وغیرہ
لیڈیز پارک سیکٹر D-I قائدِ اعظم ٹاؤن	بیڈ منٹن کورٹ، لیڈیز سوئمنگ پول اور لیڈیز جم

(ب) پارکس کا رقبہ اور سٹاف کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: ایل ڈی اے میں سوٹ کلرکوں کو اپ گریڈ نہ کرنے کی وجوہات و دیگر تفصیلات

*9362: **محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کے نوٹیفکیشن کے مطابق سینئر کلرک کو بی ایس۔9 سے بی ایس۔14 میں اپ گریڈ کرنے کا حکم جاری ہونے کے باوجود ایل ڈی اے کے 23 سوٹ کلرکوں کو بی ایس۔14 نہیں دیا گیا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان سوٹ کلرکوں کو بی ایس۔14 میں اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) جی،ہاں!یہ درست ہے۔

(ب) ایل ڈی اے میں23سوٹ کلرکوں کو بتاریخ13.02.2012،کوبی ایس۔7میں بھرتی کیا گیا جو کہ مورخہ16.06.2014کو ریگولر ہوئے۔ان سوٹ کلرکوں کو ایل ڈی اے کی گورننگ باڈی کے اجلاس منعقدہ 04.04.2015 میں، بی ایس۔7سے بی ایس۔9 میں اپ گریڈ کر دیا گیا۔ گورنمنٹ آف پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر(FD.PC.39/14/77(Pt.IV APCA/2008) بتاریخ04.01.2016کو ایل ڈی اے میں03.03.2016کو اپنایا گیا۔جس کے مطابق کلریکل سٹاف، جس میں سپرنٹنڈنٹ،اسسٹنٹ، سینئر کلرک اور جونیئر کلرک شامل تھے،کو اپ گریڈ کر دیا گیا۔فنانس ڈیپارٹمنٹ کے اس نوٹیفکیشن میں سوٹ کلرکوں کا ذکر نہ تھا اس لئے ان کو اپ گریڈیشن کا فائدہ نہ دیتے ہوئے۔بی ایس۔14 میں اپ گریڈ نہیں کیا جاسکتا تھا۔نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔تاہم اگلی گورننگ باڈی کے اجلاس میں سوٹ کلرکس کا پرموشن چینل بنوانے کے لئے ورکنگ پیپر پیش کیا جائے گا۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*9577:میاں محمد رفیق: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت صوبہ بھر میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگا رہی ہے؟

(ب) واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کے لئے سائٹس کا انتخاب کرنے کے لئے کیا کوئی ترجیحات/یارڈسٹک مقرر کی گئی ہیں تو اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) صوبہ بھر میں اب تک کتنے واٹر فلٹریشن لگائے گئے ہیں خاص کر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اب تک کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں اگر نہیں لگائے گئے تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ(سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) صاف پانی کمپنی

پنجاب صاف پانی کمپنی (ساؤتھ، نارتھ) صوبہ بھر کے دیہی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے مرحلہ وار واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کرے گی۔ پنجاب صاف پانی کمپنی کا دائرہ کار صوبے کے تمام دیہی علاقہ جات ہیں۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

خادم پنجاب آب صحت پروگرام کے تحت صوبہ پنجاب کے 21 اضلاع میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے 1807 واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے جا رہے ہیں۔

(ب) صاف پانی کمپنی

پنجاب صاف پانی کمپنی (ساؤتھ، نارتھ) علاقہ میں پینے کے زیر زمین پانی میں موجود کثافتوں کی شرح، علاقہ میں آلودہ پانی پینے کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی شرح اور علاقہ میں غربت کی شرح کو مد نظر رکھتے ہوئے واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کے لئے اضلاع / تحصیلوں کا ترجیحی بنیادوں پر انتخاب کیا جاتا ہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

یہ 1807 واٹر فلٹریشن پلانٹس صوبہ کے 21 اضلاع میں 1743 فنکشنل رورل واٹر سپلائی سکیموں پر لگائے جا رہے ہیں۔ یہ واٹر سپلائی سکیمیں چالو حالت میں عوام کو پانی فراہم کر رہی ہیں۔ نیز یہ فلٹریشن پلانٹس پانی کی ٹینکی، گاؤں کے وسط، سکول کے پاس اور رورل ہیلتھ سنٹر کے پاس لگائے جائیں گے۔

(ج) صاف پانی کمپنی

پنجاب صاف پانی کمپنی (ساؤتھ، نارتھ) نے پائلٹ پراجیکٹ کے طور پر اب تک جنوبی پنجاب کی پانچ تحصیلوں لودھراں، حاصل پور، خان پور، دنیا پور اور منچن آباد میں 116 پلانٹس لگائے ہیں۔ جہاں سے 350,000 سے زائد افراد پینے کا صاف پانی حاصل کر رہے ہیں۔ پنجاب صاف پانی کمپنی (ساؤتھ، نارتھ) صوبے کے دیہی علاقوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب مرحلہ وار کر رہی ہے اور تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے دیہی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کئے جائیں گے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اب تک محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ نہیں لگایا۔

صوبہ میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*9607: **محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں**: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں دن بدن پینے کے صاف پانی کی صورتحال بد ترین حد تک خراب ہوتی جارہی ہے حکومت نے اس صورتحال سے نمٹنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) پنجاب صاف پانی کمپنی صوبہ میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے اقدامات اٹھارہی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) پنجاب صاف پانی کمپنی (ساؤتھ، نارتھ) کا دائرہ کار صوبے کے دیہی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی ہے اور پنجاب صاف پانی کمپنی نے پائلٹ پراجیکٹ کے طور پر اب تک جنوبی پنجاب کی پانچ تحصیلوں لودھراں، حاصل پور، خان پور، دنیا پور اور منچن آباد میں 116 پلانٹس لگائے ہیں۔ جہاں سے 350,000 سے زائد افراد پینے کا صاف پانی حاصل کر رہے ہیں۔

(ب) پنجاب صاف پانی کمپنی (ساؤتھ، نارتھ) پہلے مرحلہ میں ترجیحی بنیادوں پر درج ذیل 55 تحصیلوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر عملدرآمد کر رہی ہے۔ 55 تحصیلوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

لاہور: یونین کونسل نمبر 94 سوڈیوال

میں سیوریج کے ٹھیکہ اور بحالی سے متعلقہ تفصیلات

1838: **محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل نمبر 94 سوڈیوال (ملتان روڈ لاہور) میں تھوڑی سی بارش آ جانے کی وجہ سے مین سوڈیوال روڈ بارشی پانی سے بھر جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اہل علاقہ کو سخت پریشانی رہتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بارشی پانی کھڑا رہنے کی وجہ سے مین روڈ سوڈیوال کا سیوریج سسٹم کا صحیح نہ ہونا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مین سوڈیوال روڈ پر حال ہی میں نیا سیوریج سسٹم بچھایا گیا، یہ ٹھیکہ کس کو دیا گیا اور اس پر کتنی لاگت آئی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ نئے سیوریج پائپ ڈال دینے کے باوجود بھی سوڈیوال کی مین روڈ اور اس کی ملحقہ گلیوں بالخصوص رانا عبدالرحیم خان ہسپتال کے سامنے اب بھی تھوڑی سی بارش ہونے سے پانی کئی گھنٹے کھڑا رہتا ہے۔

(ہ) اگر جزہائے بالا جواب اثبات میں ہے تو اتنا قومی سرمایہ لگانے کے باوجود پانی کی صحیح نکاسی نہ ہونے کی اصل وجہ سے آگاہ کیا جائے نیز کیا حکومت اس دیرینہ مسئلے کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) یونین کونسل نمبر94 سوڈیوال (ملتان روڈ لاہور) نشیبی علاقہ ہے زیادہ بارش ہونے سے پانی کچھ دیر ٹھہرنے کے بعد جلد ہی نکل جاتا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے بارشی پانی کھڑے ہونے کی اصل وجہ علاقہ کا نشیبی ہونا ہے۔

(ج) جی، ہاں! یہ درست ہے کہ سوڈیوال میں حال ہی میں لاہور ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے تحت نیا سیور سسٹم بچھایا گیا ہے۔ جس کی مد میں (NA 120) کو500 ملین روپے دیئے گئے ہیں اور اس کا ٹھیکہ ان لینڈ کمپنی کو دیا گیا۔

(د) سوڈیوال اور اس سے ملحقہ گلیوں میں بارشی پانی کھڑے ہونے کی اصل وجہ علاقہ کا نشیبی ہونا ہے۔

(ہ) بارشی پانی کا صحیح نکاسی نہ ہونے کی وجہ علاقہ کا نشیبی ہونا ہے۔ سوڈیوال ملتان میں روڈ حال ہی میں نیا سیور سسٹم لاہور ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے تحت بچھایا گیا ہے، منصوبہ کی مدت 3 سال ہے جس پر کام جاری ہے۔

لاہور: یونین کونسل نمبر79 مغل سٹریٹ اور
سکیم سٹریٹ میں سیوریج کی بحالی سے متعلقہ تفصیلات

1839: **ڈاکٹر نوشین حامد:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل نمبر79 مغل سٹریٹ اور سکیم سٹریٹ نزد طیب مسجد مہاجر آباد ملتان روڈ لاہور میں سیوریج سسٹم پرانا ہو جانے کی وجہ سے اکثر گندا پانی کھڑا رہتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت متذکرہ بالا جگہ (مغل سیٹریٹ اور سکیم سٹریٹ) کے اس مسئلہ کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) یہ درست نہ ہے کہ یونین کونسل نمبر 79 مغل سٹریٹ اور سکیم سٹریٹ نزد طیب مسجد مہاجر آباد میں گندہ پانی کھڑا ہونے کی اصل وجہ لوگ سیوریج سسٹم میں کوڑا کرکٹ پھینک دیتے ہیں جس کی وجہ سے سیوریج بند ہو جاتا ہے، اور واسا اس کی صفائی گاہے بہ گاہے کر دیتا ہے۔

(ب) یونین کونسل نمبر 79 مغل سٹریٹ اور سکیم سٹریٹ سیوریج سسٹم ٹھیک ہے جس کو تبدیل کرنے کی ضرورت نہ ہے۔

لاہور: حلقہ پی پی-153 میں سیوریج اور پینے کے پانی سے متعلقہ تفصیلات

1846: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی-153 کہ یونین کونسل نمبر 223، 224، 225، 226 کوٹ لکھپت لاہور میں سیوریج کا نظام بالکل ناکارہ ہو چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ چاروں یونین کونسل میں سیوریج کا نظام تقریباً 50 سال پرانا ہے جو کہ آبادی کے لحاظ سے ناکافی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ چاروں یونین کونسل میں سیوریج سسٹم ناکارہ ہونے کی وجہ سے پینے کا پانی آلودہ ہو چکا ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ سیوریج سسٹم میں جو پائپ ڈالے گئے تھے وہ تقریباً ڈیڑھ فٹ کے ہیں جو کہ نکاسی آب کے لئے بالکل ناکافی ہیں۔

(ہ) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت حلقہ پی پی۔153 کی یونین کونسل نمبر 223، 224، 225، 226 کوٹ لکھپت لاہور میں سیوریج کی مین لائن کے موجودہ پائپ ضرورت کے مطابق نئے ڈالنے اور نکاسی آب کی ڈسپوزل کے لئے بجلی کے مزید پمپ اور موٹریں لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) پی پی۔153 کہ یونین کونسل نمبر223، 224، 225، 226 کوٹ لکھپت لاہور میں سیوریج کا نظام اپنی نارمل حالت میں کام کر رہا ہے بوقت ضرورت ڈی سلٹنگ کروادی جاتی ہے۔

(ب) ان چاروں یونین کونسل میں وقت کے ساتھ ترقیاتی کاموں کے دوران سیوریج کی نئی لائن بچھائی جارہی ہے۔

(ج) محکمہ کا واٹر سپلائی سسٹم ٹھیک طور پر کام کر رہا ہے۔ اگر کوئی پرانا نلکا کسی سیور لائن میں سے گزرتا ہے تو اس کو بند کر دیا جاتا ہے۔

(د) محکمہ آبادی کے حساب سے سیور لائین بچھاتا ہے جو پائپ ڈالے گئے ہیں وہ نکاسی آب کی ضرورت کے مطابق ہیں۔

(ہ) پی پی۔153 کہ یونین کونسل نمبر223، 224، 225، 226 کوٹ لکھپت لاہور میں ترقیاتی کام ہو رہا ہے۔ جو کہ بہت جلد مکمل ہو جائے گا۔

لاہور: سبزہ زار میں گندے پانی کی ڈرین کو ڈھاپنے کی تجویز سے متعلقہ تفصیلات

1851: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سبزہ زار لاہور کے بلاک "ای"، "ایف"، "جے "ایل" اور دیگر بلاکس کے درمیان سے گندے پانی کی ڈرین گزر رہی ہے جس سے علاقہ مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور وہ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت / محکمہ اس ڈرین کو ایل او ایس ڈرین کی طرح ڈھاپنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) یہ درست ہے کہ سبزہ زار لاہور کے بلاک "ای"، "ایف"، "جے" "ایل" اور دیگر بلاکس کے درمیان سے گندے پانی کی ڈرین گزر رہی ہیں۔ یہ علاقہ مکینوں کی سہولت کے لئے برساتی پانی کے لئے بنائی گئی ہیں جس کی صفائی شیڈول کے مطابق کی جاتی ہے۔ علاقہ مکینوں کی طرف سے اس میں کوڑا کرکٹ پھینکا جاتا ہے جو کہ واسا اور علاقہ مکینوں کے لئے پریشانی کا باعث بنتا ہے۔ اس کے باوجود واسا تواتر کے ساتھ اس کی صفائی کر رہا ہے۔

(ب) کھلے نالوں کو مشینوں اور لیبر کی مدد سے صاف کیا جاتا ہے اور ہزاروں ٹن کوڑا سالانہ کی بنیاد پر نالوں سے نکالا جاتا ہے اگر نالوں کو ڈھانپ دیا جائے تو ان نالوں کی proper صفائی مشکل بلکہ ناممکن ہو جائے گی لہذا مفاد عامہ کو مدے نظر رکھتے ہوئے نالوں کو ڈھانپنا مفاد عامہ کے خلاف ہے۔

لاہور ایل ڈی اے ملازمین کی ہاؤسنگ سکیموں میں پانچ فیصد کوٹا پر عملدرآمد سے متعلقہ تفصیلات

1852: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے ملازمین کے لئے مختلف ہاؤسنگ سکیموں میں 5 فیصد پلاٹوں کا کوٹا مقرر کیا گیا ہے اور اس کوٹا کے تحت 2010 میں قرعہ اندازی ہوئی جو کہ نامعلوم وجوہات کی بناء سے منسوخ کر دی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ طویل عرصہ گزرنے کے باوجود قرعہ اندازی نہیں کی گئی اور ملازمین کو 35 سال کی مدت ملازمت کے بعد بھی پلاٹ الاٹ نہیں کئے گئے جبکہ انکا استحقاق 10 سالہ ملازمت ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ایل ڈی اے کو ہدایات جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کہ ملازمین کو کوٹا کے مطابق پلاٹ الاٹ کئے جائیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) ایل ڈی اے ملازمین کے لئے مختلف ہاؤسنگ سکیموں میں تین فیصد پلاٹوں کا کوٹا الاٹمنٹ پالیسی برائے رہائشی اور غیر رہائشی پلاٹ آرڈر نمبر SO(DII)-HPVEP-2-1/86 مورخہ 23۔دسمبر 1986 کے مطابق مقرر کیا گیا۔ اس کوٹا کے تحت 2010 میں قرعہ اندازی ہوئی جو الاٹمنٹ کمیٹی کے مینڈیٹ تجاوز کرنے کے باعث منسوخ کر دی گئی۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ طویل عرصہ گزرنے کے باوجود کوٹا کے پلاٹوں کی قرعہ اندازی، لاہور ہائی کورٹ میں متعدد کیس زیرِ سماعت ہونے کے باعث نہ کی جا سکی ہے۔

(ج) ایل ڈی سے متعلقہ نہ ہے۔

لاہور: اورنج لائن ٹرین کے پروڈکشن یونٹ کو متبادل جگہ پر لگانے سے متعلقہ تفصیلات

1853: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سبزہ زار سکیم لاہور کے بلاک ای، ایل، جے میں اورنج لائن ٹرین منصوبے کے لئے پروڈکشن یونٹ بنائے گئے ہیں جس سے مالکان پلاٹ / الاٹیوں کو اپنے پلاٹوں پر مکانات کی تعمیر ناممکن ہو گئی ہے اور ان کو بلاوجہ مشکلات میں ڈالا گیا ہے؟

(ب) کیا حکومت مندرجہ بالا بلاکس سے اورنج لائن کے پروڈکشن یونٹ کو جلد از جلد ہٹانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اس یونٹ کو کسی دوسری جگہ شفٹ کر دیا جائے گا؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) حاجی کیمپ تا دریائے راوی نالہ پر جو پروڈکشن یونٹ لگائے گئے ہیں وہ ڈرین کے کنارے پر واقع ہیں اور اگر کوئی پلاٹ استعمال کیا گیا ہے تو وہ مالک کی اجازت لے کر کیا گیا ہے۔

(ب) حاجی کیمپ تا دریائے راوی نالہ کے منصوبے کی تکمیل کے بعد سبزہ زار سکیم کے بلاک "ای"، "ایف" اور "جے" میں نالہ کے کنارے پر واقع منصوبے کے پروڈکشن یونٹس کو ہٹا لیا جائے گا۔

لاہور پی پی۔145 میں ٹیوب ویلز کی تعداد اور
نئے ٹیوب ویلز لگانے سے متعلقہ تفصیلات

1883: **جناب محمد وحید گل:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔145 لاہور میں واسا کے زیر نگرانی کتنے پانی کے ٹیوب ویلز اور کتنے ڈسپوزل پمپس نصب ہیں؟

(ب) نصب شدہ ٹیوب ویلز اور ڈسپوزل پمپس میں سے کتنے چالو حالت میں اور کتنے ناکارہ ہو چکے ہیں نیز کتنے قابل مرمت ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ حلقہ میں نصب شدہ ٹیوب ویلز آبادی کے لحاظ سے کم ہیں جس کی وجہ سے حلقہ پی پی۔145 کی آبادیوں میں پانی کی کمی کا سامنا ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پانی کی کمی کو دور کرنے کے لئے نئے ٹیوب ویلز لگانے اور خراب ٹیوب ویلز مرمت کروانے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) حلقہ پی پی۔145 لاہور میں واسا کے زیر نگرانی کل ٹیوب ویلز چوبیس اور ڈسپوزل ایک ہے۔

(ب) نصب شدہ ٹیوب ویلز اور ڈسپوزل پمپس تمام چالو حالت میں ہیں۔

(ج) اس حلقے میں پہلے ہی چوبیس ٹیوب ویلز کام کر رہے ہیں تاہم وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ جو ٹیوب ویل اپنی میعاد پوری کر چکے ہیں ان کی تبدیلی کا عمل جاری ہے اس کے علاوہ نئے ٹیوب ویل بھی اس حلقے میں لگائے جا رہے ہیں۔ جن کے چلنے سے پانی کے پریشر میں مزید بہتری آجائے گی۔

(د) حکومت نے نئے ٹیوب ویلز کی تنصیب کے احکامات جاری کئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. بھولا پیر دربار (متبادل) ٹیوب ویل کی تنصیب کا کام جاری ہے۔
2. تکیہ یتیم شاہ (متبادل) ٹیوب ویل کی تنصیب کا کام جاری ہے۔
3. شادی پورہ (نیا) ٹیوب ویل کی تنصیب کا کام جاری ہے۔
4. افشاں پارک (نیا) ٹیوب ویل کی تنصیب کا کام جاری ہے۔
5. سلامت پورہ نمبر 5 (متبادل) جگہ کا تعین ہونے پر کام شروع ہو جائیگا۔
6. دھوبی گھاٹ (متبادل) ٹیوب ویل کی تنصیب کا کام شروع ہونے جا رہا ہے۔
7. حمید پورہ (نیا) جگہ کا تعین ہونے پر کام شروع ہو جائیگا۔

واسا کا عملہ خراب شدہ ٹیوب ویلز کی مرمت کے لئے ہر وقت موجود ہوتا ہے۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب سپیکر: جی، توجہ دلاؤ نوٹس لیتے ہیں۔ ڈاکٹر نوشین حامد کا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 1447 ہے۔ جی، اسے پڑھیں۔ منسٹر صاحب ہیں؟

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! pending کر دیں۔

جناب سپیکر: ان کو پڑھ لینے دیں۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جی، پلیز۔

لاہور: کلمہ چوک میں پروفیسر ڈاکٹر تنظیم اکبر چیمہ کا دوران ڈکیتی قتل و دیگر تفصیلات

1447: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جیو نیوز چینل مورخہ 14۔فروری 2018 کی خبر کے مطابق لاہور کلمہ چوک میں جی سی یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر تنظیم اکبر چیمہ کو دوران ڈکیتی مزاحمت پر فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا تھا۔

(ب) کیا اس واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اگر ہاں تو اب تک کی تفتیش اور ملزمان کی گرفتاری کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! یہ توجہ دلاؤ نوٹس پڑھا گیا ہے آپ جمعرات کو اس کا جواب لے کر آئیں گے۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جی، ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 1448 چودھری عامر سلطان چیمہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس توجہ دلاؤ نوٹس کو جمعرات کے لئے pending کیا جاتا ہے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میری ایک تحریک استحقاق تھی اس کا کیا بنا؟

جناب سپیکر: اس پر کوئی اور طریقہ چل گیا ہے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! کیا ہو گیا ہے؟

جناب سپیکر: میں آپ کو تھوڑی سی زحمت دوں گا اور ادھر بتا دوں گا۔

جناب آصف محمود: جی، ٹھیک ہے۔

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: اب تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 18/37 چودھری عامر سلطان چیمہ کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 18/52 بھی چودھری عامر سلطان چیمہ کی ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 18/61 محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں کی ہے۔ جی، محترمہ اسے پیش کریں۔

چلڈرن ہسپتال لاہور کے نرسری وارڈ میں
وینٹی لیٹرز کی عدم دستیابی کے باعث 200 بچے جاں بحق

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "جہان پاکستان" کی اشاعت مورخہ 22۔ جنوری 2018 کی خبر کے مطابق چلڈرن ہسپتال کے نرسری وارڈ میں دسمبر کے مہینے میں 200 سے زائد بچے جاں بحق ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ جن میں سے زیادہ وینٹی لیٹرز کی عدم دستیابی کے باعث زندگی کی بازی ہار گئے جبکہ وینٹی لیٹرز کی کمی اور مناسب علاج معالجے کی سہولت نہ ملنے کے باعث 120 بچے لامہ Advice Leave Against Medical لے کر چلے گئے۔ ذرائع کے مطابق چلڈرن ہسپتال میں وینٹی لیٹرز کی قلت کے باعث آئے روز بچے زندگی کی بازی ہار جاتے ہیں لیکن ہسپتال انتظامیہ اور محکمہ صحت مطلوبہ تعداد میں وینٹی لیٹرز فراہم نہیں کر رہی۔ دسمبر کے مہینے میں چلڈرن ہسپتال کے نرسری وارڈ میں 211 بچوں کی اموات ہوئیں۔ جن میں سے زیادہ تر تعداد ان بچوں کی تھی جن کو وینٹی لیٹرز کی کمی کے باعث ایمبوبیگ کے ذریعے مصنوعی سانس دینے کا عمل جاری رہتا ہے اور ان بچوں کے عزیز و اقارب مسلسل ہاتھ سے ایمبوبیگ کے ذریعے بچوں کی سانسیں بحال رکھنے کی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، آپ کی بات ٹھیک ہے اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے اگلے ہفتے اس تحریک التوائے کار کا جواب آئے گا۔ اگلی تحریک التوائے کار چودھری عامر سلطان چیمہ اور ڈاکٹر محمد افضل کی ہے۔ دونوں صاحبان!۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار محترمہ سعدیہ سہیل رانا کی ہے۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: جناب سپیکر! ان کی طبیعت خراب ہے لہٰذا ان کی تحریک التوائے کار pending فرما دیں۔

جناب سپیکر: اللہ ان کو صحت دے۔ اگر ان کی طرف سے ہمارے پاس کوئی request آئی ہوتی تو ہم اسے ضرور دیکھتے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے ۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 75 محترمہ سعدیہ سہیل کی ہے اس تحریک التوائے کار کو pending کر لیتے ہیں۔ اگلی تحریک التوائے کار ڈاکٹر مراد راس کی ہے۔ جی، ڈاکٹر صاحب!

لاہور میں 200 سکول کرائے کی عمارتوں میں چلنے کا انکشاف

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "دنیا" کی اشاعت مورخہ 17۔ جنوری 2018 کی خبر کے مطابق فروغ تعلیم کے لئے پنجاب حکومت کے بلند و بانگ دعوے دھرے رہ گئے۔ صوبائی دارالحکومت کے 22 سکول دہائیوں سے کرائے کی عمارتوں میں موجود ہیں۔ 354۔ ارب روپے کے بجٹ کے باوجود 22 سکولوں کی عمارتوں کے لئے 16 کروڑ 50 لاکھ روپے کی رقم مختص نہ ہو سکی اور اس کے لئے تقریبات میں بلند و بانگ دعوے بھی کئے جاتے رہے۔ ساتھ ہی پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے لئے 10۔ ارب روپے کا بجٹ بھی مختص ہے جن کو سرکاری سکولز بنانے کی اتھارٹی بھی سونپی گئی ہے مگر کرائے کی عمارتوں میں موجود سکولوں کو ہر سال بجٹ میں نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور دہائیوں سے مالکان کو بھاری کرائے ادا کئے جا رہے ہیں۔ لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو جواب کے لئے next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: جناب سپیکر! ایوان میں کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی کیا فرمایا؟

کورم کی نشاندہی

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: جناب سپیکر! ایوان میں کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر:.Oh my God انہوں نے کورم کی نشاندہی کر دی ہے لہٰذا گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: جی، گنتی کی جائے۔اگر کوئی معزز ممبران لابی میں موجود ہیں تو ایوان میں تشریف لائیں۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا اب اجلاس بروز منگل مورخہ 20۔فروری 2018 صبح 10.00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

AAMAR SULTAN CHEEMA, CH.

questions REGARDING-

-Construction of road from Chak No. 85 Sargodha Northern Jhal to Jhang *(Question No. 9471*)* 431
-Details about boundary wall of graveyards in Sargodha *(Question No. 8048*)* 732
-Posting of Principal in Medical College Sargodha *(Question No. 1634)* 624
-Repair of road from Bhagtanwala to 33 Northern Phatak district Sargodha *(Question No. 8582*)* 441

ABU HAFS MUHAMMAD GHIYAS-UD-DIN, MR.

question REGARDING-

-Number of Primary Schools and teachers in PP-133, Narowal *(Question No. 8965*)* 526

ABDUL QADEER ALVI, MR.

question REGARDING-

-Construction of roads under Khadim-e-Aala Rural Road Programme *(Question No. 9099*)* 443

ABDUL RAZZAQ DHILLON, CH.

point of order REGARDING- 675

-Problems faced by MPA for his medical treatment

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Demand to Constitute Committee on irregularities in purchase of Air Pointer 761
-Demand to impose ban on injection which farmers use for cattle to increase milk quantity 630
-Demises of 200 children in Children Hospital Lahore due to non-availability of Ventilators 854
-Disclosure of irregularities in four educational institutes 631
-Necessity for starting campaign against Fast Food 460
-Non provision of record of corruption cases to NAB by Government of the Punjab 633
-Regularization of employees of Punjab Revenue Authority 459
-Two hundred schools running in rented buildings in Lahore 855

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-

-6th February, 2018 399

	PAGE NO.
-7th February, 2018	473
-8th February, 2018	493
-9th February, 2018	561
-12th February, 2018	639
-13th February, 2018	653
-16th February, 2018	685
-19th February, 2018	767
AMJAD ALI JAVAID, MR. *(Parliamentary Secretary for Population Welfare)*	
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-	
-Adjournment Motion No. 618	454
-Matter raised by Mian Mehmood-ur-Rasheed, MPA, Leader of Opposition on a point of order regarding allegation of corruption/irregularities in procurement of medical/surgical items	454
-Starred Questions No. 3020, 7148, 3559, 8037	454
-The Punjab Prohibition of Sheesha Smoking Bill 2014 (Bill No. 6 of 2014) moved by Ch Shahbaz Ahmad, MPA (PP-143)	454
-Zero Hour Notice No. 176	454
ASIF MEHMOOD, MR.	
questions REGARDING-	
-Construction of road from Domali to Baragawah, district Jhelum *(Question No. 8720*)*	415
-Construction of road from Qila Rohtas to Baragawah, district Jhelum *(Question No. 8724*)*	420
-Development projects of PP-9, Rawalpindi *(Question No. 8968*)*	778
-Privatization of Health Department and service structure of young doctors *(Question No. 1225)*	621
QUORUM-	
-Indication of quorum of the House during sitting held on 16th February, 2018	763
ATTENDANCE OF MPAS-	
-Announcement of Mr. Dy. Speaker about attendance of MPAs in view of decision of Business Advisory Committee	650
AYESHA JAVED, MRS.	
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-	
-Adjournment Motion No. 943/2017 moved by Sardar Shahabuddin Khan, PP-263	452
-Issue of MCAT and ECAT Entry Test raised by Mian Muhammad Aslam Iqbal PP-148	451

PAGE NO.

B

BILLS -

-The Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2017 *(Considered and passed by the House)* 483-487

-The Punjab Education Initiatives Management Authority Bill, 2017 *(Considered and passed by the House)* 480-483

-The Punjab Zakat and Ushr Bill 2017 *(Considered and passed by the House)* 487-490

-The University of Narowal Bill 2018 *(Introduced in the House)* 762

-The University of Sialkot Bill 2018 *(Introduced in the House)* 762

C

Call attention Notices REGARDING

-Murder of Professor Dr. Tanzeem Akbar Cheema during dacoity at Kalma Chowk Lahore 852

-Murder of young son of resident of Moza Khuhar Khurad, Gujrat and action against accused persons 548

COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Construction and repair of road from Toba to Ahmedabad, Baga Sayal district Jhelum *(Question No. 9370*)* 425

-Construction of road from Chak No. 85 Sargodha Northern Jhal to Jhang *(Question No. 9471*)* 431

-Construction of road from Domali to Baragawah, district Jhelum *(Question No. 8720*)* 415

-Construction of road from Ghaziabad to Arifwala Tarakni, Shaiwal *(Question No. 7519*)* 411

-Construction of road from Qila Rohtas to Baragawah, district Jhelum *(Question No. 8724*)* 420

-Construction of road in compliance with direction of CM *(Question No. 9095*)* 404

-Construction of roads in Mianwalai during 2015 to 2017 *(Question No. 9226*)* 444

-Construction of roads under Khadim-e-Aala Rural Road Programme *(Question No. 9099*)* 443

-Enquiry about substandard construction of road from Dinga to Kharian, Gujrat *(Question No. 9461*)* 427

-Projects of Communication & Works Department in PP-145 Lahore for the years 2013-14 and 2016-17 *(Question No. 1882)* 449 446

PAGE NO.

-Reconstruction of Kanjah Matwanwala road, Gujrat *(Question No. 1318)*
-Repair of road from Bhagtanwala to 33 Northern Phatak district 441
Sargodha *(Question No. 8582*)* 412
-Repair of roads of Provincial Highways in Gujrat *(Question No. 9108*)*
-Repair of road of Communication & Works Department in 434
Bahawalpur *(Question No. 9489*)*
-Steel channels at sides of BRB Canal in PP-130 Daska 446
(Question No. 504)
-Vacant posts in Communication & Works Department 423
(Question No. 9124)*

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

questions REGARDING-
-Construction of shoping mall at residential plot in Gulberg Lahore 828
(Question No. 8835)* 733
-Demarcation of PP-58, Faisalabad *(Question No. 8134*)*
-Installation of water filtration plant in Chak No. 388/G.B 754
Faisalabad *(Question No. 1826)* 829
-Posting of Director Commercialization in LDA *(Question No. 8836)* 527
-Post of Erratic Headmistress in Lahore division *(Question No. 9339*)* 731
-Provision of land for graveyard in Lahore *(Question No. 5309*)*

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-Adjournment Motion No. 618 454
-Adjournment Motion No. 943/2017 moved by Sardar Shahabuddin Khan, PP-263 452
-Issue of MCAT and ECAT Entry Test raised by Mian Muhammad
Aslam Iqbal PP-148 451
-Matter raised by Mian Mehmood-ur-Rasheed, MPA, Leader of Opposition
on a point of order regarding allegation of corruption/irregularities in
procurement of medical/surgical items 454
-Starred Question No. 8288 asked by Mr Muhammad Arshad Malik,
Advocate, MPA (PP-222) 453
-Starred Questions No. 3020, 3559,7148, 8037 454
-The Punjab Prohibition of Sheesha Smoking Bill 2014 (Bill No. 6 of 2014)
moved by Ch Shahbaz Ahmed, MPA (PP-143) 454
-Zero Hour Notice No. 176 454

f

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

PAGE NO.

questions REGARDING- 667

-Budget and expenditures of Punjab Sports Board Lahore *(Question No. 9562*)* 701

-Cases of Commercialization in City District Government Lahore *(Question No. 4367*)* 751

-Construction of metaled road between Chak No. 253 and 254 TDA Layyah *(Question No. 1537)* 602

-Details about Children Hospital Lahore *(Question 4161*)* 518

-Details about Government Girls Higher Secondary School Manga Mandi, Lahore *(Question No. 9564*)* 616

-Number of beds in ICU Nishtar Hospital Multan *(Question No. 9561*)* 752

-Problem of shifting of pond in Noor Pur Thal *(Question No. 1562)* 743

-Repair of Defence Road Pull Gharat tehsil Mian Channu *(Question No. 724)* 620

-Service structure of Paramedical Staff *(Question No. 929)* 850

-Shifting of Production Unit of Orange Line Train to alternate place *(Question No. 1853)*

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)-*** 689

-On sad demise of the Uncle of Mr. Speaker Haji Rana Nisar Ahmed Khan

FOOD DEPARTMENT-

question REGARDING- 644

-Supply of adulterated milk in Lahore *(Question No. 8853*)*

G

GHULAM MURTAZA, CH.

question REGARDING-

-Expenses and salaries of employees in Muncipal Committee Haroon Abad *(Question No. 8678*)* 734

h

HAROON AHMED SULTAN BOKHARI, SYED *(Minister for Housing, Urban Development & Public Health Engineering)*

Answers to the questions REGARDING- 815

-Complaints about encroachments in Lahore *(Question No. 8901*)* 785

-Construction and repair of Satto Kattla drain, Lahore *(Question No. 8974*)* 811

-Construction of Greater Iqbal Park, Lahore *(Question No. 8567*)* 800

-Construction of overhead bridges and underpass in Lahore during 2015-16 *(Question No. 9296*)*

PAGE NO.

-Construction of shoping mall at residential plot in Gulberg Lahore 828
(Question No. 8835)*
-Contract allocted for laying sewerage in UC-94, Sodiwal Lahore 846
(Question No. 1838) 849
-Covering sewerage drain in Sabzazar Scheme, Lahore *(Question No. 1851)*
-Covering sewerage drain from Shama Chowk to Samanabad Chowk 813
Lahore *(Question No. 8885*)* 778
-Development projects of PP-9, Rawalpindi *(Question No. 8968*)* 825
-Display of sign boards in Lahore *(Question No. 8684*)* 819
-Illegal possession over land of Housing Colony Layyah *(Question No. 9197*)*
-Installation of water filtration plants in Toba Tek Singh 843
(Question No. 9577)* 842
-Lady parks in district Lahore *(Question No. 9230*)* 816
-Laying new sewerage in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 9152*)* 809
-Laying sewerage system in Sahiwal city and PP-222 *(Question No. 8862*)*
-Maintenance of parks in Aziz Bhatti Town and Shalimar Town 840
Lahore *(Question No. 9217*)*
-Number of parks in Allama Iqbal Town Lahore and employees 821
therein *(Question No. 5627*)* 839
-Number of water supply tube wells in Lahore *(Question No. 9164*)* 822
-Parks and Horticulture Authority Bahawalpur *(Question No. 8245*)* 829
-Posting of Director Commercialization in LDA *(Question No. 8836)*

-Provision of clean drinking water in Aziz Bhatti Town Lahore 839
(Question No. 9157)* 823
-Provision of clean drinking water in distrit Lahore *(Question No. 8592*)* 845
-Provision of clean drinking water in the province *(Question No. 9607*)* 850
-Quota of LDA employees in housing schemes *(Question No. 1852)* 795
-Recreation parks in Lahore *(Question No. 9134*)* 847
-Rehabilitation of sewerage system in UC-79, Lahore *(Question No. 1839)*
-Shifting of Production Unit of Orange Line Train to alternate place 851
(Question No. 1853) 831
-Steps taken for clean drinking in Lahore *(Question No. 8887*)*
-Steps taken for clean drinking in New Mozang Lahore 814
(Question No. 8886)*
-State land for tube well and water tank in UC-79, Mahajarabad 773
Lahore *(Question No. 8581*)* 801
-Supply of clean drinking water in Bahawalpur *(Question No. 8243*)*
-Tenders for allotment of Canteen of Jinnah Garden Lahore 817
(Question No. 9156)* 842
-Upgradation of suit clerks of LDA *(Question No. 9362*)* 837
-Water filtration plants installed in Sialkot *(Question No. 9149*)* 835
-Water supply and sewerage in PP-26 and 27, Jhelum *(Question No. 8950*)* 848
-Water supply and sewerage in PP-153, Lahore *(Question No. 1846)* 836

PAGE NO.

-Water supply and sewerage schemes in district Gujrat *(Question No. 9056*)* 826
-Water supply projects in Rawalpindi *(Question No. 8815*)* 808
-Water supply schemes in PP-113, Gujrat *(Question No. 8515*)* 833
-Water supply schemes in PP-27, Jhelum and audit thereof *(Question No. 8949*)* 851
-Water supply tube wells in PP-145, Lahore *(Question No. 1883)*

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

questions REGARDING-

-Details about treatment of other diseases beside cardic diseas in Punjab Institute of Cardiology Lahore *(Question No. 8140*)* 604
-Details about vehicles and ambulances in Services Hospital Lahore *(Question No. 8532*)* 605
-Equipments of Fire Brigade in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 8850*)* 737
-Laying new sewerage in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 9152*)* 815
-Maintenance of parks in Aziz Bhatti Town and Shalimar Town Lahore *(Question No. 9217*)* 840
-Provision of clean drinking water in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 9157*)* 838
-Sunday bazars in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 1516)* 748
-Supply of adulterated milk in Lahore *(Question No. 8853*)* 644
-Tenders for allotment of Canteen of Jinnah Garden Lahore *(Question No. 9156*)* 816

Resolution REGARDING-

-Demand for launching awareness campaign about virus of seasonal influenza 467

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Complaints about encroachments in Lahore *(Question No. 8901*)* 814
-Construction and repair of Satto Kattla drain, Lahore *(Question No. 8974*)* 784
-Construction of Greater Iqbal Park, Lahore *(Question No. 8567*)* 810
-Construction of overhead bridges and underpass in Lahore during 2015-16 *(Question No. 9296*)* 799
-Construction of shoping mall at residential plot in Gulberg Lahore *(Question No. 8835*)* 828
-Contract allocted for laying sewerage in UC-94, Sodiwal Lahore *(Question No. 1838)* 846
-Covering sewerage drain in Sabzazar Scheme, Lahore *(Question No. 1851)* 849
-Covering sewerage drain from Shama Chowk to Samanabad Chowk Lahore *(Question No. 8885*)* 813
-Development projects of PP-9, Rawalpindi *(Question No. 8968*)* 778
825

PAGE NO.

-Display of sign boards in Lahore *(Question No. 8684*)* 819
-Illegal possession over land of Housing Colony Layyah *(Question No. 9197*)*
-Installation of water filtration plants in Toba Tek Singh 843
(Question No. 9577)* 841
-Lady parks in district Lahore *(Question No. 9230*)* 815
-Laying new sewerage in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 9152*)* 809
-Laying sewerage system in Sahiwal city and PP-222 *(Question No. 8862*)*
-Maintenance of parks in Aziz Bhatti Town and Shalimar Town 840
Lahore *(Question No. 9217*)*
-Number of parks in Allama Iqbal Town Lahore and employees 821
therein *(Question No. 5627*)* 839
-Number of water supply tube wells in Lahore *(Question No. 9164*)* 822
-Parks and Horticulture Authority Bahawalpur *(Question No. 8245*)* 829
-Posting of Director Commercialization in LDA *(Question No. 8836)*
-Provision of clean drinking water in Aziz Bhatti Town Lahore 838
(Question No. 9157)* 823
-Provision of clean drinking water in distrit Lahore *(Question No. 8592*)* 844
-Provision of clean drinking water in the province *(Question No. 9607*)* 849
-Quota of LDA employees in housing schemes *(Question No. 1852)* 794
-Recreation parks in Lahore *(Question No. 9134*)* 847
-Rehabilitation of sewerage system in UC-79, Lahore *(Question No. 1839)*
-Shifting of Production Unit of Orange Line Train to alternate place 850
(Question No. 1853)
-State land for tube well and water tank in UC-79, Mahajarabad 772
Lahore *(Question No. 8581*)* 830
-Steps taken for clean drinking in Lahore *(Question No. 8887*)*
-Steps taken for clean drinking in New Mozang Lahore 813
(Question No. 8886)* 800
-Supply of clean drinking water in Bahawalpur *(Question No. 8243*)*

-Tenders for allotment of Canteen of Jinnah Garden Lahore 816
(Question No. 9156)* 842
-Upgradation of suit clerks of LDA *(Question No. 9362*)* 837
-Water filtration plants installed in Sialkot *(Question No. 9149*)* 834
-Water supply and sewerage in PP-26 and 27, Jhelum *(Question No. 8950*)* 848
-Water supply and sewerage in PP-153, Lahore *(Question No. 1846)* 835
-Water supply and sewerage schemes in district Gujrat *(Question No. 9056*)* 826
-Water supply projects in Rawalpindi *(Question No. 8815*)* 808
-Water supply schemes in PP-113, Gujrat *(Question No. 8515*)* 833
-Water supply schemes in PP-27, Jhelum and audit thereof *(Question No. 8949)* 851
-Water supply tube wells in PP-145, Lahore *(Question No. 1883)*

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CHAUDRY

PAGE NO.

question REGARDING-

-Repair and construction of road from Baseerpur to Muhammad Nagar Okara *(Question No. 3252*)* 729

IMRAN NAZIR, KHAWAJA *(Minister for Primary & Secondary Healthcare)*

Resolution REGARDING-

-Demand for launching awareness campaign about virus of seasonal influenza 468

IMRAN ZAFAR, HAJI

questions REGARDING-

-Details about beds and patients in Aziz Bhatti Hospital Gujrat *(Question No. 9450*)* 610

-Vacant posts and budget of Government Hospitals in Gujrat *(Question No. 9451*)* 611

ISHFAQ AHMED, CHAUDHERY

questions REGARDING-

-Illegal possession over land of Housing Colony Layyah *(Question No. 9197*)* 819

-Number of students and condition of building of Government Girls Model High School, Layyah *(Question No. 1887)* 536

J

JAHANGIR KHANZADA, MR. *(Minister for Youth Affairs & Sports)*

Answers to the questions REGARDING-

-Budget and expenditures of Punjab Sports Board Lahore *(Question No. 9562*)* 667

-Cricket ground and academy for women in Multan *(Question No. 9426*)* 667

-Play grounds in district Sialkot and budget thereof *(Question No. 9620*)* 670

JOYCE ROFIN JULIUS, MRS. *(Parliamentary Secretary for School Education)*

Answers to the questions REGARDING-

-Boundary walls of Government schools in district Jhang *(Question No. 8688*)* 499

-Details about Government Girls Higher Secondary School Manga Mandi, Lahore *(Question No. 9564*)* 518

-Funds and missing facilities in schools of Gujrat *(Question No. 9404*)* 513

-Number of students in Government schools of Bahawalpur city (Corporation area) *(Question No. 8955*)* 507

-Number of teachers in Central Model School Lahore *(Question No. 8916*)* 502

-Schools under Punjab Education Foundation in Jhelum *(Question No. 9525*)* 515

PAGE NO.

K

KHADIJA UMAR, MRS.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Demand to Constitute Committee on irregularities in purchase of Air Pointer 761

-Regularization of employees of Punjab Revenue Authority 459

questions REGARDING-

-Details about betterment of fire fighting *(Question No. 5223*)* 729

-Number of parks in Allama Iqbal Town Lahore and employees therein *(Question No. 5627*)* 821

-Payment of Risk Allowance to employees of Health Department Rawalpindi *(Question No. 1352)* 622

-Repairs required in Government Girls Primary School Meharabad Toba Tek Singh *(Question No. 1855)* 529

-Upgradation of suit clerks of LDA *(Question No. 9362*)* 842

KHOLA AMJAD, BEGUM

questions REGARDING-

-Cricket ground and academy for women in Multan *(Question No. 9426*)* 666

-Shortage of beds and doctors in Nishtar Hospital Multan *(Question No. 9431*)* 608

KHURAM SHAHZAD, MR.

QUORUM-

-INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTING HELD ON 7TH FEBRUARY, 2018 477

KHURRAM JAHANGIR WATTOO, MIAN

questions REGARDING-

-Details about free treatment facility provided to Government employees in Shaikh Zayed Hospital Lahore *(Question No. 6653*)* 603

-Details about funds granted to Dipalpur district Okara in 2013-17 *(Question No. 8992*)* 738

L

LEADER OF OPPOSITION

-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian

LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

PAGE

NO.

745

questions REGARDING-

-Allocation of land for taxi stand in Daska city *(Question No. 1466)* 741

-Annucal Budget of Solid Waste Management Company Lahore *(Question No. 9566*)* 698

-Approval of development schemes of Lahore in 2011-12 *(Question No. 2875*)* 701

-Cases of Commercialization in City District Government Lahore 714 *(Question No. 4367*)* 747

-Construction of Atta Muhammad Road Dinga, Gujrat *(Question No. 7072*)* 751

-Construction of Khori Alam Road Dinga Gujrat *(Question No. 1504)*

-Construction of metaled road between Chak No. 253 and 254 TDA Layyah *(Question No. 1537)* 753

-Construction of streets and sewer in village 69, Ghaseet pura 737 Faisalabad *(Question No. 1584)* 733

-Cycle/motorcycle stands in Bahawalpur *(Question No. 8923*)* 729

-Demarcation of PP-58, Faisalabad *(Question No. 8134*)* 732

-Details about betterment of fire fighting *(Question No. 5223*)*

-Details about boundary wall of graveyards in Sargodha *(Question No. 8048*)* 738

-Details about funds granted to Dipalpur district Okara in 2013-17 740 *(Question No. 8992*)* 750

-Details about graveyards in PP-13, Rawalpindi *(Question No. 9267*)* 716

-Details about latest audit of Samanabad Town Lahore *(Question No. 1519)* 746

-Details about recruitment of TMOs *(Question No. 8189*)* 703

-Details about sewerage system in College Road Daska *(Question No. 1467)* 744

-Details about sewerage system in PP-222 Sahiwal *(Question No. 5676*)*

-Details about Solid Waste Management Committee System 749 *(Question No. 1368)* 743

-Details about Towns, UCs and work charge employees in Lahore *(Question No. 1518)* 719

-Development schemes of Local Government in Gujrat *(Question No. 1061)*

-Eradication of encroachments at Gawalmandi and Kacha 737 Nisbat Road Lahore *(Question No. 8435*)*

-Equipments of Fire Brigade in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 8850*)* 734

-Expenses and salaries of employees in Muncipal Committee Haroon Abad 725 *(Question No. 8678*)*

-Fire Brigade Stations and vehicles thereof in Lahore *(Question No. 8682*)* 689

-Giving the Solid Waste Management System on contract *(Question No. 8979*)* 754

-Installation of water filtration plant in Chak No. 388/G.B 741 Faisalabad *(Question No. 1826)* 739

-Land of Municipal Committee in Chiniot *(Question No. 9507*)*

PAGE NO.

-Offices and vehicles in Fire Brigade *(Question No. 9135*)* 746
-Posting of C.O in Muncipal Committees of Lala Musa and Dinga 752
(Question No. 1503) 745
-Problem of shifting of pond in Noor Pur Thal *(Question No. 1562)* 731
-Problems of solid waste in Rawalpindi city *(Question No. 1445)*
723
-Provision of land for graveyard in Lahore *(Question No. 5309*)*
-Recruitments at vacant posts in Fire Brigade Lahore (Question *No. 8681*)*
729
-Repair and construction of road from Baseerpur to Muhammad Nagar
Okara *(Question No. 3252*)*
708
-Repair and construction of Chichian to Sidhri Road Gujrat
(Question No. 5889)*
743
-Repair of Defence Road Pull Gharat tehsil Mian Channu 748
(Question No. 724) 736
-Sunday bazars in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 1516)*
-Sweeping staff in Dera Ghazi Khan *(Question No. 8738*)*

LUBNA REHAN, MRS.

questions REGARDING-

-Details about wards, budget and beds in DHQ Hospital Rawalpindi 593
(Question No. 9528)* 626
-Number of Dental Hospitals and dental surgeons *(Question No. 1879)*

M

MADIHA RANA, MRS.

question REGARDING-

-Construction of streets and sewer in village 69, Ghaseet pura 753
Faisalabad *(Question No. 1584)*

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA *(Minister for School Education)*

Answers to the questions REGARDING-

-Buildings of Government Primary School Mallo and Elementary 535
School Khuja PP-113 Gujrat *(Question No. 1865)* 528
-Dilapidation of school buildings in Sialkot *(Question No. 9624*)* 518
-Endowment Fund granted to students in Lahore *(Question No. 5859*)*
-Number of Primary Schools and teachers in PP-133, Narowal 526
(Question No. 8965)*
-Number of students and condition of building of Government 536
Girls Model High School, Layyah *(Question No. 1887)* 535
-Number of schools in PP-145, and posts therein *(Question No. 1884)* 537
-Number of schools in PP-145, and upgradation thereof *(Question No. 1888)*
-Number of schools in PP-220, Sahiwal and missing facilities therein 531

PAGE NO.

(Question No. 1862)
-Number of students and employees in Government Girls High Schools Chakorri, Gujrat *(Question No. 1863)* 532
-Post of Erratic Headmistress in Lahore division *(Question No. 9339*)* 527
-Repairs required in Government Girls Primary School Meharabad Toba Tek Singh *(Question No. 1855)* 529
-Sanctioned posts of teachers and staff in schools of PP-113, Gujrat *(Question No. 1864)* 533

MEHMOOD UL HASSAN, RANA

question REGARDING- 745
-Problems of solid waste in Rawalpindi city *(Question No. 1445)*

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of Opposition)*
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Non provision of record of corruption cases to NAB by Government of the Punjab 633

point of order REGARDING-
-Demand to investigate extra judicial killing by Abid Boxer and keeping him in custody of Punjab Police 755

Resolution REGARDING- 678
-Demand for withdrawal of increase in price of petroleum products

MINISTER FOR COMMUNICATION & WORKS
-SEE UNDER TANVEER ASLAM MALIK, MR.

MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING
-SEE UNDER HAROON AHMED SULTAN BOKHARI, SYED

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS
-See under Sana Ullah Khan, Rana

MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT
-See under Muhammad Mansha Ullah Butt, Khawaja

MINISTER FOR POPULATION WELFARE
-See under Mukhtar Ahmed Bharath, malik, Dr.

MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE
-See under Imran Nazir, Khawaja

MINISTER FOR SCHOOL EDUCATION
-See under Mashhood Ahmad Khan, Rana

MINISTER FOR SPECIAL EDUCATION
-See under Muhammad Shafique, Ch.

MINISTER FOR SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL

PAGE NO.

EDUCATION
-See under Salman Rafiq, Khawaja
MINISTER FOR YOUTH AFFAIRS & SPORTS
-See under Jahangir Khanzada, Mr.
MINISTER FOR ZAKAT & USHR
-See under Naghma Mushtaq, Ms.
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of resolutions 757
MUHAMMAD AFZAL, DR.

question REGARDING-
-Cycle/motorcycle stands in Bahawalpur *(Question No. 8923*)* 737
MUHAMMAD AKRAM, CHODHARY

questions REGARDING-
-Dilapidation of school buildings in Sialkot *(Question No. 9624*)* 528
-Number of MRI and CT Scan machines in hospitals of Silakot *(Question No. 9570*)* 617
-Play grounds in district Sialkot and budget thereof *(Question No. 9620*)* 669
-Staff of Zakat & Ushr Department and funds provided in district Sialkot *(Question No. 9627*)* 668
-Water filtration plants installed in Sialkot *(Question No. 9149*)* 837
MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.

question REGARDING-
-Details about graveyards in PP-13, Rawalpindi *(Question No. 9267*)* 740
MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.

questions REGARDING-
-Details about DHQ Teaching Hospital Sahiwal *(Question No. 1506)* 623
-Details about doctors and other staff in DHQ Hospital Sahiwal *(Question No. 4869*)* 577
-Details about institutes of Special Children in district Sahiwal *(Question No. 8672*)* 572
-Details about recruitment of TMOs *(Question No. 8189*)* 716
-Details about sewerage system in PP-222 Sahiwal *(Question No. 5676*)* 703
-Establishment of Family Welfare Centres sanctioned by Population Welfare Department *(Question No. 9630*)* 418
-Laying sewerage system in Sahiwal city and PP-222 *(Question No. 8862*)* 809
MUHAMMAD ASAD ULLAH, CH. *(Parliamentary Secretary for Food)*

Answer to the question REGARDING-
-Supply of adulterated milk in Lahore *(Question No. 8853*)* 644

PAGE NO.

MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.

questions REGARDING-
-Allocation of land for taxi stand in Daska city *(Question No. 1466)* 745
-Details about sewerage system in College Road Daska *(Question No. 1467)* 746
-Steel channels at sides of BRB Canal in PP-130 Daska *(Question No. 504)* 446

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN

questions REGARDING-
-Annucal Budget of Solid Waste Management Company Lahore *(Question No. 9566*)* 741
-Details about latest audit of Samanabad Town Lahore *(Question No. 1519)* 750
-Details about Towns, UCs and work charge employees in Lahore *(Question No. 1518)* 749

MUHAMMAD AWAIS KHAN, RAJA *(Parliamentary Secretary for Zakat & Ushr)*

Answers to the questions REGARDING-
-Collection and distribution of Zakat *(Question No. 9463*)* 663
-Number of offices and employees of Zakat & Ushr Department in Lahore *(Question No. 9462*)* 658

MUHAMMAD HASSAAN RIAZ, MR. *(Parliamentary Secretary for Specialized Healthcare & Medical Education)*

Answers to the questions REGARDING-
-Construction of Children Hospital in Bahawalpur *(Question No. 6968*)* 569
-Details about doctors and other staff in DHQ Hospital Sahiwal *(Question No. 4869*)* 578
-Establishment of burn unit in Kot Khawaja Saeed Hospital Lahore *(Question No. 9308*)* 592
-Funds allocated for Incinerator in BV Hospital Bahawalpur *(Question No. 8797*)* 586
-Number of burn units in Government Hospitals of Lahore *(Question No. 9321*)* 596
-Problems in getting admission in Private Medical Colleges *(Question No. 8233*)* 583
-Treatment of tetanus in hospitals of Lahore *(Question No. 6311*)* 565
-Vacant posts of Professors in Quaid-e-Azam Medical College Bahawalpur *(Question No. 9040*)* 590

MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ

questions REGARDING-
-Insufficient staff in schools of Special Education in Chiniot *(Question No. 8935*)* 601
-Land of Municipal Committee in Chiniot *(Question No. 9507*)* 741
-Offices and staff of Population Welfare Department in Chiniot *(Question No. 1876*)* 448

MUHAMMAD MANSHA ULLAH BUTT, KHAWAJA *(Minister for*

	PAGE NO.
Local Government & Community Development)	
Answers to the questions REGARDING-	746
-Allocation of land for taxi stand in Daska city *(Question No. 1466)*	742
-Annucal Budget of Solid Waste Management Company Lahore *(Question No. 9566*)*	748
-Construction of Khori Alam Road Dinga Gujrat *(Question No. 1504)*	751
-Construction of metaled road between Chak No. 253 and 254 TDA Layyah *(Question No. 1537)*	753
-Construction of streets and sewer in village 69, Ghaseet pura Faisalabad *(Question No. 1584)*	738
-Cycle/motorcycle stands in Bahawalpur *(Question No. 8923*)*	734
-Demarcation of PP-58, Faisalabad *(Question No. 8134*)*	730
-Details about betterment of fire fighting *(Question No. 5223*)*	733
-Details about boundary wall of graveyards in Sargodha *(Question No. 8048*)*	739
-Details about funds granted to Dipalpur district Okara in 2013-17 *(Question No. 8992*)*	740
-Details about graveyards in PP-13, Rawalpindi *(Question No. 9267*)*	750
-Details about latest audit of Samanabad Town Lahore *(Question No. 1519)*	746
-Details about sewerage system in College Road Daska *(Question No. 1467)*	744
-Details about Solid Waste Management Committee System *(Question No. 1368)*	749
-Details about Towns, UCs and work charge employees in Lahore *(Question No. 1518)*	744
-Development schemes of Local Government in Gujrat *(Question No. 1061)*	737
-Equipments of Fire Brigade in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 8850*)*	735
-Expenses and salaries of employees in Muncipal Committee Haroon Abad *(Question No. 8678*)*	754
-Installation of water filtration plant in Chak No. 388/G.B Faisalabad *(Question No. 1826)*	741
-Land of Municipal Committee in Chiniot *(Question No. 9507*)*	739
-Offices and vehicles in Fire Brigade *(Question No. 9135*)*	747
-Posting of C.O in Muncipal Committees of Lala Musa and Dinga *(Question No. 1503)*	752
-Problem of shifting of pond in Noor Pur Thal *(Question No. 1562)*	745
-Problems of solid waste in Rawalpindi city *(Question No. 1445)*	732
-Provision of land for graveyard in Lahore *(Question No. 5309*)*	729
-Repair and construction of road from Baseerpur to Muhammad Nagar Okara *(Question No. 3252*)*	743
-Repair of Defence Road Pull Gharat tehsil Mian Channu *(Question No. 724)*	748
-Sunday bazars in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 1516)*	736

PAGE NO.

-Sweeping staff in Dera Ghazi Khan *(Question No. 8738*)*

MUHAMMAD RAFIQUE, MIAN

question REGARDING-

-Installation of water filtration plants in Toba Tek Singh *(Question No. 9577*)* 843

MUHAMMAD SAQIB KHURSHID, MR.

question REGARDING-

-Vacant posts in Communication & Works Department *(Question No. 9124*)* 423

MUHAMMAD SHAFIQUE, CH. *(Minister for Special Education)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about institutes of Special Children in district Sahiwal *(Question No. 8672*)* 573

-Insufficient staff in schools of Special Education in Chiniot *(Question No. 8935*)* 601

MUHAMMAD SIBTAIN KHAN, MR.

Resolution REGARDING-

-Demand for taking action against persons playing fire works and doing air firing at marriage ceremonies 465

MUHAMMAD WAHEED, MALIK, HAJI

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Starred Question No. 8288 asked by Mr Muhammad Arshad Malik, Advocate, MPA (PP-222) 453

MUHAMMAD WAHEED GULL, MR.

questions REGARDING- 535

-Number of schools in PP-145, and posts therein *(Question No. 1884)* 537

-Number of schools in PP-145, and upgradation thereof *(Question No. 1888)*

-Projects of Communication & Works Department in PP-145 Lahore for the years 2013-14 and 2016-17 *(Question No. 1882)* 449

-Regularization of employees of Punjab Health Foundation *(Question No. 9590*)* 619

-Water supply tube wells in PP-145, Lahore *(Question No. 1883)* 851

MUKHTAR AHMED BHARATH, MALIK, DR. *(Minister for Population Welfare)*

Answers to the questions REGARDING-

-Establishment of Family Welfare Centres sanctioned by Population Welfare Department *(Question No. 9630*)* 419

PAGE NO.

-Offices and staff of Population Welfare Department in Chiniot *(Question No. 1876*)* 449
-Offices and staff of Population Welfare Department in district Lahore *(Question No. 8896*)* 437
-Offices, staff and budget of Population Welfare Department in Faisalabad *(Question No. 1874)* 447

MUNAWAR AHMED GILL, MR.

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 757

-THE LIMITATION (PUNJAB AMENDMENT) BILL 2018 (BILL NO. 8 OF 2018)

MUNAWAR HUSSAIN, RANA ALIAS MUNAWAR GHOUS KHAN, RANA

point of order REGARDING- 672

-Demand for acting upon notification about Wheel Axle and Load Management

MURAD RAAS, DR.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Two hundred schools running in rented buildings in Lahore 855

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-

-6th February, 2018 402
-7th February, 2018 476
-8th February, 2018 496
-9th February, 2018 564
-12th February, 2018 642
-13th February, 2018 656
-16th February, 2018 688
-19th February, 2018 770

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Demises of 200 children in Children Hospital Lahore due to non-availability of Ventilators 854

questions REGARDING-

-Details about facilities and budget of DHQ Hospital Sahiwal for 2016-17 *(Question No. 9445*)* 609
-Number of schools in PP-220, Sahiwal and missing facilities therein *(Question No. 1862)* 530
-Provision of clean drinking water in the province *(Question No. 9607*)* 844

PAGE NO.

QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-
-8TH FEBRUARY, 2018 556
-19th February, 2018 855

Resolution REGARDING-
-Demand for taking long term steps for mental and physical growth of children 462

NAGHMA MUSHTAQ, MS. *(Minister for Zakat & Ushr)*

Answer to the question REGARDING-
-Staff of Zakat & Ushr Department and funds provided in district Sialkot *(Question No. 9627*)* 668

NAJMA AFZAL KHAN, DR.

questions REGARDING-
-Number of beds and facilities for patients in hospitals of Faisalabad *(Question No. 9476*)* 591
-Offices, staff and budget of Population Welfare Department in Faisalabad *(Question No. 1874)* 447
-Provision of clean drinking water in hospitals of Faisalabad *(Question No. 9475*)* 612

NAJMA BEGUM, MRS.

question REGARDING-
-Sweeping staff in Dera Ghazi Khan *(Question No. 8738*)* 736

NAUSHEEN HAMID, DR.

Call attention Notice REGARDING
-Murder of Professor Dr. Tanzeem Akbar Cheema during dacoity at Kalma Chowk Lahore 852

point of order REGARDING-
-Anxiety amongst people due to digging at GT Road, Lahore for Orange Line Train 674

questions REGARDING- 499 825 592
-Boundary walls of Government schools in district Jhang *(Question No. 8688*)* 725
-Display of sign boards in Lahore *(Question No. 8684*)* 723
-Establishment of burn unit in Kot Khawaja Saeed Hospital Lahore *(Question No. 9308*)* 847

PAGE NO.

-Fire Brigade Stations and vehicles thereof in Lahore *(Question No. 8682*)* 772
-Recruitments at vacant posts in Fire Brigade Lahore (Questi*on No. 8681*)*
-Rehabilitation of sewerage system in UC-79, Lahore *(Question No. 1839)*
-State land for tube well and water tank in UC-79, Mahajarabad Lahore *(Question No. 8581*)*

NAZAR HUSSAIN, MR. *(Parliamentary Secretary for Law & Parliamentary Affairs)*

Privilege motion REGARDING-

-AFFIXING NAME PLATES OF A DEFEATED CANDIDATE ON DEVELOPMENT SCHEMES OF PP-9, RAWALPINDI AS AN MPA 550

NIGHAT SHEIKH, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Necessity for starting campaign against Fast Food 460

questions REGARDING-

-Approval of development schemes of Lahore in 2011-12 *(Question No. 2875*)* 698
-Construction of new block in Punjab Institute of Cardiology Lahore *(Question No. 1830)* 625
-Covering sewerage drain from Shama Chowk to Samanabad Chowk Lahore *(Question No. 8885*)* 813
-Details about CT Scan and X-Ray machines in Hospitals of Dera Ghazi Khan *(Question No. 9019*)* 607
-Endowment Fund granted to students in Lahore *(Question No. 5859*)* 518
-Offices and staff of Population Welfare Department in district Lahore *(Question No. 8896*)* 436
-Provision of clean drinking water in distrit Lahore *(Question No. 8592*)* 823
-Steps taken for clean drinking in Lahore *(Question No. 8887*)* 830
-Steps taken for clean drinking in New Mozang Lahore *(Question No. 8886*)* 813
-Vacant posts of Professors in Quaid-e-Azam Medical College Bahawalpur *(Question No. 9040*)* 589

P

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR FOOD

-See under Muhammad Asad Ullah, Ch.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS

-SEE UNDER NAZAR HUSSAIN, MR.

PAGE NO.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT
-*See under Ramzan Siddique Bhatti, Mr.*
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR POPULATION WELFARE
-*See under Amjad Ali Javaid, Mr.*
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR SCHOOL EDUCATION
-*See under Joyce Rofin Julius, Mrs.*
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION
-*See under Muhammad Hassaan Riaz, Mr.*
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR YOUTH AFFAIRS, SPORTS & ARCHEOLOGY
-*See under Sarfraz Afzal, Chaudhary*
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR ZAKAT & USHR
-*See under Muhammad Awais Khan, Raja*

points of order REGARDING-
-Anxiety amongst people due to digging at GT Road, Lahore for 674
Orange Line Train 672
-Demand for acting upon notification about Wheel Axle and Load Management 676
-Demand for keeping Starred Questions No. 9352 and 9353 pending
-Demand to contact with Government employees protesting at 628
Mall Road and resolve there problems
-Demand to investigate extra judicial killing by Abid Boxer and keeping 755
him in custody of Punjab Police 675
-Problems faced by MPA for his medical treatment 538, 677

-PROBLEMS FACED BY SUGARCANE GROWERS IN RESPECT OF RECEIVING PAYMENTS
POPULATION WELFARE DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Establishment of Family Welfare Centres sanctioned by Population Welfare Department *(Question No. 9630*)* 418
-Offices and staff of Population Welfare Department in Chiniot *(Question No. 1876*)* 448
-Offices and staff of Population Welfare Department in district Lahore *(Question No. 8896*)* 436
-Offices, staff and budget of Population Welfare Department in Faisalabad *(Question No. 1874)* 447

PAGE NO.

Privilege motions REGARDING-

-AFFIXING NAME PLATES OF A DEFEATED CANDIDATE ON DEVELOPMENT SCHEMES OF PP-9, RAWALPINDI AS AN MPA 550

-INSULTING BEHAVIOR OF SECRETARY HUMAN RIGHTS AND MINORITIES AFFAIRS WITH MPA 549

Q

questions REGARDING-

COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT-

-Construction and repair of road from Toba to Ahmedabad, Baga Sayal district Jhelum *(Question No. 9370*)* 425

-Construction of road from Chak No. 85 Sargodha Northern Jhal to Jhang *(Question No. 9471*)* 431

-Construction of road from Domali to Baragawah, district Jhelum *(Question No. 8720*)* 415

-Construction of road from Ghaziabad to Arifwala Tarakni, Shaiwal *(Question No. 7519*)* 411

-Construction of road from Qila Rohtas to Baragawah, district Jhelum *(Question No. 8724*)* 420

-Construction of road in compliance with direction of CM *(Question No. 9095*)* 404

-Construction of roads in Mianwalai during 2015 to 2017 *(Question No. 9226*)* 444

-Construction of roads under Khadim-e-Aala Rural Road Programme *(Question No. 9099*)* 443

-Enquiry about substandard construction of road from Dinga to Kharian, Gujrat *(Question No. 9461*)* 427

-Projects of Communication & Works Department in PP-145 Lahore for the years 2013-14 and 2016-17 *(Question No. 1882)* 449

-Reconstruction of Kanjah Matwanwala road, Gujrat *(Question No. 1318)* 446

-Repair of road from Bhagtanwala to 33 Northern Phatak district Sargodha *(Question No. 8582*)* 441

-Repair of roads of Provincial Highways in Gujrat *(Question No. 9108*)* 412

434

PAGE NO.

-Repair of road of Communication & Works Department in Bahawalpur *(Question No. 9489*)* 446
-Steel channels at sides of BRB Canal in PP-130 Daska *(Question No. 504)* 423
-Vacant posts in Communication & Works Department *(Question No. 9124*)* 644

FOOD DEPARTMENT-

-Supply of adulterated milk in Lahore *(Question No. 8853*)* 814

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-

-Complaints about encroachments in Lahore *(Question No. 8901*)* 784
-Construction and repair of Satto Kattla drain, Lahore *(Question No. 8974*)* 810
-Construction of Greater Iqbal Park, Lahore *(Question No. 8567*)* 799
-Construction of overhead bridges and underpass in Lahore during 2015-16 *(Question No. 9296*)* 828
-Construction of shoping mall at residential plot in Gulberg Lahore *(Question No. 8835*)* 846
-Contract allocted for laying sewerage in UC-94, Sodiwal Lahore *(Question No. 1838)* 849
-Covering sewerage drain in Sabzazar Scheme, Lahore *(Question No. 1851)* 813
-Covering sewerage drain from Shama Chowk to Samanabad Chowk Lahore *(Question No. 8885*)* 778
-Development projects of PP-9, Rawalpindi *(Question No. 8968*)* 825
-Display of sign boards in Lahore *(Question No. 8684*)* 819
-Illegal possession over land of Housing Colony Layyah *(Question No. 9197*)* 843
-Installation of water filtration plants in Toba Tek Singh *(Question No. 9577*)* 841
-Lady parks in district Lahore *(Question No. 9230*)* 815
-Laying new sewerage in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 9152*)* 809
-Laying sewerage system in Sahiwal city and PP-222 *(Question No. 8862*)* 840
-Maintenance of parks in Aziz Bhatti Town and Shalimar Town Lahore *(Question No. 9217*)* 821
-Number of parks in Allama Iqbal Town Lahore and employees therein *(Question No. 5627*)* 839
-Number of water supply tube wells in Lahore *(Question No. 9164*)* 822
-Parks and Horticulture Authority Bahawalpur *(Question No. 8245*)* 829
-Posting of Director Commercialization in LDA *(Question No. 8836)* 838
-Provision of clean drinking water in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 9157*)* 823
-Provision of clean drinking water in distrit Lahore *(Question No. 8592*)* 844
-Provision of clean drinking water in the province *(Question No. 9607*)* 849
-Quota of LDA employees in housing schemes *(Question No. 1852)* 794
-Recreation parks in Lahore *(Question No. 9134*)* 847
-Rehabilitation of sewerage system in UC-79, Lahore *(Question No. 1839)* 850
-Shifting of Production Unit of Orange Line Train to alternate place *(Question No. 1853)*

PAGE NO.

-State land for tube well and water tank in UC-79, Mahajarabad Lahore *(Question No. 8581*)* 772
-Steps taken for clean drinking in Lahore *(Question No. 8887*)* 830
-Steps taken for clean drinking in New Mozang Lahore *(Question No. 8886*)* 800
-Supply of clean drinking water in Bahawalpur *(Question No. 8243*)* 813
-Tenders for allotment of Canteen of Jinnah Garden Lahore *(Question No. 9156*)* 816
-Upgradation of suit clerks of LDA *(Question No. 9362*)* 842
-Water filtration plants installed in Sialkot *(Question No. 9149*)* 837
-Water supply and sewerage in PP-26 and 27, Jhelum *(Question No. 8950*)* 834
-Water supply and sewerage in PP-153, Lahore *(Question No. 1846)* 848
-Water supply and sewerage schemes in district Gujrat *(Question No. 9056*)* 835
-Water supply projects in Rawalpindi *(Question No. 8815*)* 826
-Water supply schemes in PP-113, Gujrat *(Question No. 8515*)* 808
-Water supply schemes in PP-27, Jhelum and audit thereof *(Question No. 8949)* 833
-Water supply tube wells in PP-145, Lahore *(Question No. 1883)* 851

LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

-Allocation of land for taxi stand in Daska city *(Question No. 1466)* 745
-Annucal Budget of Solid Waste Management Company Lahore *(Question No. 9566*)* 741
-Approval of development schemes of Lahore in 2011-12 *(Question No. 2875*)* 698
-Cases of Commercialization in City District Government Lahore *(Question No. 4367*)* 701
-Construction of Atta Muhammad Road Dinga, Gujrat *(Question No. 7072*)* 714
-Construction of Khori Alam Road Dinga Gujrat *(Question No. 1504)* 747
-Construction of metaled road between Chak No. 253 and 254 TDA Layyah *(Question No. 1537)* 751
-Construction of streets and sewer in village 69, Ghaseet pura Faisalabad *(Question No. 1584)* 753
-Cycle/motorcycle stands in Bahawalpur *(Question No. 8923*)* 737
-Demarcation of PP-58, Faisalabad *(Question No. 8134*)* 733
-Details about betterment of fire fighting *(Question No. 5223*)* 729
-Details about boundary wall of graveyards in Sargodha *(Question No. 8048*)* 732
-Details about funds granted to Dipalpur district Okara in 2013-17 *(Question No. 8992*)* 738
-Details about graveyards in PP-13, Rawalpindi *(Question No. 9267*)* 740
-Details about latest audit of Samanabad Town Lahore *(Question No. 1519)* 750
-Details about recruitment of TMOs *(Question No. 8189*)* 716
-Details about sewerage system in College Road Daska *(Question No. 1467)* 746
-Details about sewerage system in PP-222 Sahiwal *(Question No. 5676*)* 703

	PAGE NO.
-Details about Solid Waste Management Committee System *(Question No. 1368)*	744
-Details about Towns, UCs and work charge employees in Lahore *(Question No. 1518)*	749
-Development schemes of Local Government in Gujrat *(Question No. 1061)*	743
-Eradication of encroachments at Gawalmandi and Kacha Nisbat Road Lahore *(Question No. 8435*)*	719
-Equipments of Fire Brigade in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 8850*)*	737
-Expenses and salaries of employees in Muncipal Committee Haroon Abad *(Question No. 8678*)*	734
-Fire Brigade Stations and vehicles thereof in Lahore *(Question No. 8682*)*	725
-Giving the Solid Waste Management System on contract *(Question No. 8979*)*	689
-Installation of water filtration plant in Chak No. 388/G.B Faisalabad *(Question No. 1826)*	754
-Land of Municipal Committee in Chiniot *(Question No. 9507*)*	741
-Offices and vehicles in Fire Brigade *(Question No. 9135*)*	739
-Posting of C.O in Muncipal Committees of Lala Musa and Dinga *(Question No. 1503)*	746
-Problem of shifting of pond in Noor Pur Thal *(Question No. 1562)*	752
-Problems of solid waste in Rawalpindi city *(Question No. 1445)*	745
-Provision of land for graveyard in Lahore *(Question No. 5309*)*	731
-Recruitments at vacant posts in Fire Brigade Lahore (Question *No. 8681*)*	723
-Repair and construction of road from Baseerpur to Muhammad Nagar Okara *(Question No. 3252*)*	729
-Repair and construction of Chichian to Sidhri Road Gujrat *(Question No. 5889*)*	708
-Repair of Defence Road Pull Gharat tehsil Mian Channu *(Question No. 724)*	743
-Sunday bazars in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 1516)*	748
-Sweeping staff in Dera Ghazi Khan *(Question No. 8738*)*	736
POPULATION WELFARE DEPARTMENT-	
-Establishment of Family Welfare Centres sanctioned by Population Welfare Department *(Question No. 9630*)*	418
-Offices and staff of Population Welfare Department in Chiniot *(Question No. 1876*)*	448
-Offices and staff of Population Welfare Department in district Lahore *(Question No. 8896*)*	436
-Offices, staff and budget of Population Welfare Department in Faisalabad *(Question No. 1874)*	447
SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT-	
-Boundary walls of Government schools in district Jhang *(Question No. 8688*)*	499
-Buildings of Government Primary School Mallo and Elementary School Khuja PP-113 Gujrat *(Question No. 1865)*	534

PAGE NO.

-Details about Government Girls Higher Secondary School Manga Mandi, Lahore *(Question No. 9564*)* 518 528
-Dilapidation of school buildings in Sialkot *(Question No. 9624*)* 518
-Endowment Fund granted to students in Lahore *(Question No. 5859*)* 512
-Funds and missing facilities in schools of Gujrat *(Question No. 9404*)*
-Number of Primary Schools and teachers in PP-133, Narowal *(Question No. 8965*)* 526
-Number of students and condition of building of Government Girls Model High School, Layyah *(Question No. 1887)* 536
-Number of students and employees in Government Girls High Schools Chakorri, Gujrat *(Question No. 1863)* 531 535
-Number of schools in PP-145, and posts therein *(Question No. 1884)* 537
-Number of schools in PP-145, and upgradation thereof *(Question No. 1888)*
-Number of schools in PP-220, Sahiwal and missing facilities therein *(Question No. 1862)* 530
-Number of students in Government schools of Bahawalpur city (Corporation area) *(Question No. 8955*)* 506 502
-Number of teachers in Central Model School Lahore *(Question No. 8916*)* 527
-Post of Erratic Headmistress in Lahore division *(Question No. 9339*)*
-Repairs required in Government Girls Primary School Meharabad Toba Tek Singh *(Question No. 1855)* 529
-Sanctioned posts of teachers and staff in schools of PP-113, Gujrat *(Question No. 1864)* 533 515
-Schools under Punjab Education Foundation in Jhelum *(Question No. 9525*)*

SPECIAL EDUCATION DEPARTMENT-

-Details about institutes of Special Children in district Sahiwal *(Question No. 8672*)* 572
-Insufficient staff in schools of Special Education in Chiniot *(Question No. 8935*)* 601

SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT- 568

-Construction of Children Hospital in Bahawalpur *(Question No. 6968*)*
-Construction of new block in Punjab Institute of Cardiology Lahore *(Question No. 1830)* 625
-Details about beds and patients in Aziz Bhatti Hospital Gujrat *(Question No. 9450*)* 610 602
-Details about Children Hospital Lahore *(Question 4161*)*
-Details about CT Scan and X-Ray machines in Hospitals of Dera Ghazi Khan *(Question No. 9019*)* 607 623
-Details about DHQ Teaching Hospital Sahiwal *(Question No. 1506)*
-Details about doctors and other staff in DHQ Hospital Sahiwal *(Question No. 4869*)* 577
-Details about facilities and budget of DHQ Hospital Sahiwal for 2016-17 *(Question No. 9445*)* 609

	PAGE NO.
-Details about free treatment facility provided to Government employees	603
in Shaikh Zayed Hospital Lahore *(Question No. 6653*)*	
-Details about treatment of other diseases beside cardic diseas in Punjab	604
Institute of Cardiology Lahore *(Question No. 8140*)*	
-Details about vehicles and ambulances in Services Hospital	605
Lahore *(Question No. 8532*)*	
-Details about wards, budget and beds in DHQ Hospital Rawalpindi	593
(Question No. 9528)*	
-Establishment of burn unit in Kot Khawaja Saeed Hospital Lahore	592
(Question No. 9308)*	586
-Funds allocated for Incinerator in BV Hospital Bahawalpur *(Question No. 8797*)*	
-Number of beds and facilities for patients in hospitals of Faisalabad	591
(Question No. 9476)*	616
-Number of beds in ICU Nishtar Hospital Multan *(Question No. 9561*)*	595
-Number of burn units in Government Hospitals of Lahore *(Question No. 9321*)*	626
-Number of Dental Hospitals and dental surgeons *(Question No. 1879)*	
-Number of doctors and vacant posts in Aziz Bhatti Hospital Gujrat	619
(Question No. 9616)*	
-Number of MRI and CT Scan machines in hospitals of Silakot	617
(Question No. 9570)*	
-Payment of Risk Allowance to employees of Health Department Rawalpindi	622
(Question No. 1352)	583
-Problems in getting admission in Private Medical Colleges *(Question No. 8233*)*	
-Privatization of Health Department and service structure of	621
young doctors *(Question No. 1225)*	624
-Posting of Principal in Medical College Sargodha *(Question No. 1634)*	612
-Provision of clean drinking water in hospitals of Faisalabad *(Question No. 9475*)*	619
-Regularization of employees of Punjab Health Foundation *(Question No. 9590*)*	620
-Service structure of Paramedical Staff *(Question No. 929)*	608
-Shortage of beds and doctors in Nishtar Hospital Multan *(Question No. 9431*)*	565
-Treatment of tetanus in hospitals of Lahore *(Question No. 6311*)*	611
-Vacant posts and budget of Government Hospitals in Gujrat *(Question No. 9451*)*	
-Vacant posts of Professors in Quaid-e-Azam Medical College Bahawalpur	589
(Question No. 9040)*	
YOUTH AFFAIRS & SPORTS DEPARTMENT-	667
-Budget and expenditures of Punjab Sports Board Lahore *(Question No. 9562*)*	666
-Cricket ground and academy for women in Multan *(Question No. 9426*)*	669
-Play grounds in district Sialkot and budget thereof *(Question No. 9620*)*	659
-Play grounds in the province *(Question No. 9521*)*	
ZAKAT & USHR DEPARTMENT-	662
-Collection and distribution of Zakat *(Question No. 9463*)*	
-Number of offices and employees of Zakat & Ushr Department	657
in Lahore *(Question No. 9462*)*	
-Staff of Zakat & Ushr Department and funds provided in	668

PAGE NO.

district Sialkot *(Question No. 9627*)*

QUORUM-

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-

-7th February, 2018 477
-8th February, 2018 556
-16th February, 2018 763
-19th February, 2018 855

R

RAHEELA ANWAR, MRS.

questions REGARDING-

-Construction and repair of road from Toba to Ahmedabad, Baga Sayal district Jhelum *(Question No. 9370*)* 425
-Eradication of encroachments at Gawalmandi and Kacha Nisbat Road Lahore *(Question No. 8435*)* 719
-Play grounds in the province *(Question No. 9521*)* 659
-Schools under Punjab Education Foundation in Jhelum *(Question No. 9525*)* 515
-Water supply and sewerage in PP-26 and 27, Jhelum *(Question No. 8950*)* 834
-Water supply schemes in PP-27, Jhelum and audit thereof *(Question No. 8949*)* 833

RAMZAN SIDDIQUE BHATTI, MR. *(Parliamentary Secretary for Local Government & Community Development)*

Answers to the questions REGARDING-

-Approval of development schemes of Lahore in 2011-12 *(Question No. 2875*)* 698
-Cases of Commercialization in City District Government Lahore *(Question No. 4367*)* 701
-Construction of Atta Muhammad Road Dinga, Gujrat *(Question No. 7072*)* 715
-Details about recruitment of TMOs *(Question No. 8189*)* 716
-Details about sewerage system in PP-222 Sahiwal *(Question No. 5676*)* 704
-Eradication of encroachments at Gawalmandi and Kacha Nisbat Road Lahore *(Question No. 8435*)* 720
-Fire Brigade Stations and vehicles thereof in Lahore *(Question No. 8682*)* 725
-Giving the Solid Waste Management System on contract *(Question No. 8979*)* 690
-Recruitments at vacant posts in Fire Brigade Lahore (Question *No. 8681*)* 723
-Repair and construction of Chichian to Sidhri Road Gujrat *(Question No. 5889*)* 709

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -

-6th February, 2018 401
-7th February, 2018 475
-8th February, 2018 495
-9th February, 2018 563
-12th February, 2018 641
-13th February, 2018 655
-16th February, 2018 687
-19th February, 2018 769

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-THE LIMITATION (PUNJAB AMENDMENT) BILL 2018 (BILL NO. 8 OF 2018) 757

-THE PUNJAB CHARITIES BILL 2018 (BILL NO. 4 OF2018) 480

Resolutions REGARDING-

-Condolence on sad demise of renown lawyer Asma Jahangir Advocate 758
-Demand for launching awareness campaign about virus of seasonal influenza 467
-Demand for provision of free traveling facility to senior citizens and disabled persons in Speedo Bus Service 442
-Demand for taking action against persons playing fire works and doing air firing at marriage ceremonies 465
-Demand for taking long term steps for mental and physical growth of children 462
-Demand for withdrawal of increase in price of petroleum products 678

S

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Disclosure of irregularities in four educational institutes 631

questions REGARDING-

-Complaints about encroachments in Lahore *(Question No. 8901*)* 814
-Contract allocted for laying sewerage in UC-94, Sodiwal Lahore *(Question No. 1838)* 846

SALAH-UD-DIN KHAN, DR.

PAGE NO.

questions REGARDING-
-Construction of roads in Mianwalai during 2015 to 2017 (*Question No. 9226**) 444
-Covering sewerage drain in Sabzazar Scheme, Lahore (*Question No. 1851*) 849

SALMAN RAFIQ, KHAWAJA (*Minister for Specialized Healthcare & Medical Education*)

Answers to the questions REGARDING-
-Construction of new block in Punjab Institute of Cardiology Lahore (*Question No. 1830*) 625
-Details about beds and patients in Aziz Bhatti Hospital Gujrat (*Question No. 9450**) 610
-Details about Children Hospital Lahore (*Question 4161**) 602
-Details about CT Scan and X-Ray machines in Hospitals of Dera Ghazi Khan (*Question No. 9019**) 607
-Details about DHQ Teaching Hospital Sahiwal (*Question No. 1506*) 623
-Details about facilities and budget of DHQ Hospital Sahiwal for 2016-17 (*Question No. 9445**) 609
-Details about free treatment facility provided to Government employees in Shaikh Zayed Hospital Lahore (*Question No. 6653**) 604
-Details about treatment of other diseases beside cardic diseas in Punjab Institute of Cardiology Lahore (*Question No. 8140**) 605
-Details about vehicles and ambulances in Services Hospital Lahore (*Question No. 8532**) 606
-Details about wards, budget and beds in DHQ Hospital Rawalpindi (*Question No. 9528**) 593
-Number of beds and facilities for patients in hospitals of Faisalabad (*Question No. 9476**) 591
-Number of beds in ICU Nishtar Hospital Multan (*Question No. 9561**) 617
-Number of Dental Hospitals and dental surgeons (*Question No. 1879*) 626
-Number of doctors and vacant posts in Aziz Bhatti Hospital Gujrat (*Question No. 9616**) 620
-Number of MRI and CT Scan machines in hospitals of Silakot (*Question No. 9570**) 618
-Payment of Risk Allowance to employees of Health Department Rawalpindi (*Question No. 1352*) 622
-Posting of Principal in Medical College Sargodha (*Question No. 1634*) 625
-Privatization of Health Department and service structure of young doctors (*Question No. 1225*) 621
-Provision of clean drinking water in hospitals of Faisalabad (*Question No. 9475**) 612
-Regularization of employees of Punjab Health Foundation 620
621

PAGE NO.

(Question No. 9590*)
-Service structure of Paramedical Staff *(Question No. 929)* 608
-Shortage of beds and doctors in Nishtar Hospital Multan 611
(Question No. 9431)*
-Vacant posts and budget of Government Hospitals in Gujrat *(Question No. 9451*)*
SANA ULLAH KHAN, RANA *(Minister for Law & Parliamentary Affairs)*
BILLS *(Discussed upon)-*
-The Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2017 483
-The Punjab Education Initiatives Management Authority Bill, 2017 480
-The Punjab Zakat and Ushr Bill 2017 490
-The University of Narowal Bill 2018 762
-The University of Sialkot Bill 2018 762

Call attention Notice REGARDING
-Murder of young son of resident of Moza Khuhar Khurad, Gujrat 548

AND ACTION AGAINST ACCUSED PERSONS 757
MOTION regarding- 539

-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF RESOLUTIONS 758

point of order REGARDING-

-PROBLEMS FACED BY SUGARCANE GROWERS IN RESPECT OF RECEIVING PAYMENTS

Resolution REGARDING-
-Condolence on sad demise of renown lawyer Asma Jahangir Advocate
SARFRAZ AFZAL, CHAUDHARY *(Parliamentary Secretary for Youth Affairs, Sports & Archeology)*

Answer to the question REGARDING- 659
-Play grounds in the province *(Question No. 9521*)*
SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING- 499
-Boundary walls of Government schools in district Jhang *(Question No. 8688*)*
-Buildings of Government Primary School Mallo and Elementary School Khuja PP-113 Gujrat *(Question No. 1865)* 534
-Details about Government Girls Higher Secondary School Manga Mandi, Lahore *(Question No. 9564*)* 518
528
-Dilapidation of school buildings in Sialkot *(Question No. 9624*)* 518

PAGE NO.

-Endowment Fund granted to students in Lahore *(Question No. 5859*)* 512
-Funds and missing facilities in schools of Gujrat *(Question No. 9404*)*
-Number of Primary Schools and teachers in PP-133, Narowal *(Question No. 8965*)* 526
-Number of students and condition of building of Government Girls Model High School, Layyah *(Question No. 1887)* 536
-Number of students and employees in Government Girls High Schools Chakorri, Gujrat *(Question No. 1863)* 531 535
-Number of schools in PP-145, and posts therein *(Question No. 1884)* 537
-Number of schools in PP-145, and upgradation thereof *(Question No. 1888)*
-Number of schools in PP-220, Sahiwal and missing facilities therein *(Question No. 1862)* 530
-Number of students in Government schools of Bahawalpur city (Corporation area) *(Question No. 8955*)* 506 502
-Number of teachers in Central Model School Lahore *(Question No. 8916*)* 527
-Post of Erratic Headmistress in Lahore division *(Question No. 9339*)*
-Repairs required in Government Girls Primary School Meharabad Toba Tek Singh *(Question No. 1855)* 529
-Sanctioned posts of teachers and staff in schools of PP-113, Gujrat *(Question No. 1864)* 533
-Schools under Punjab Education Foundation in Jhelum *(Question No. 9525*)* 515

SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR

point of order REGARDING- 542

-PROBLEMS FACED BY SUGARCANE GROWERS IN RESPECT OF RECEIVING PAYMENTS

SHAHZAD MUNSHI, MR.

Privilege motion REGARDING-

-Insulting behavior of Secretary Human Rights and Minorities Affairs with MPA 549

SHUNILA RUTH, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Demand to impose ban on injection which farmers use for cattle to increase milk quantity 630

QUESTIONS regarding-

-Construction and repair of Satto Kattla drain, Lahore *(Question No. 8974*)* 784
-Construction of overhead bridges and underpass in Lahore during 2015-16 *(Question No. 9296*)* 799
-Giving the Solid Waste Management System on contract *(Question No. 8979*)* 689 841

PAGE NO.

-Lady parks in district Lahore *(Question No. 9230*)* 595
-Number of burn units in Government Hospitals of Lahore *(Question No. 9321*)* 839
-Number of water supply tube wells in Lahore *(Question No. 9164*)* 739
-Offices and vehicles in Fire Brigade *(Question No. 9135*)* 794
-Recreation parks in Lahore *(Question No. 9134*)*

SPECIAL EDUCATION DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Details about institutes of Special Children in district Sahiwal *(Question No. 8672*)* 572
-Insufficient staff in schools of Special Education in Chiniot *(Question No. 8935*)* 601

SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Construction of Children Hospital in Bahawalpur *(Question No. 6968*)* 568
-Construction of new block in Punjab Institute of Cardiology Lahore *(Question No. 1830)* 625
-Details about beds and patients in Aziz Bhatti Hospital Gujrat *(Question No. 9450*)* 610
-Details about Children Hospital Lahore *(Question 4161*)* 602
-Details about CT Scan and X-Ray machines in Hospitals of Dera Ghazi Khan *(Question No. 9019*)* 607
-Details about DHQ Teaching Hospital Sahiwal *(Question No. 1506)* 623
-Details about doctors and other staff in DHQ Hospital Sahiwal *(Question No. 4869*)* 577
-Details about facilities and budget of DHQ Hospital Sahiwal for 2016-17 *(Question No. 9445*)* 609
-Details about free treatment facility provided to Government employees in Shaikh Zayed Hospital Lahore *(Question No. 6653*)* 603
-Details about treatment of other diseases beside cardic diseas in Punjab Institute of Cardiology Lahore *(Question No. 8140*)* 604
-Details about vehicles and ambulances in Services Hospital Lahore *(Question No. 8532*)* 605
-Details about wards, budget and beds in DHQ Hospital Rawalpindi *(Question No. 9528*)* 593
-Establishment of burn unit in Kot Khawaja Saeed Hospital Lahore *(Question No. 9308*)* 592
-Funds allocated for Incinerator in BV Hospital Bahawalpur *(Question No. 8797*)* 586
-Number of beds and facilities for patients in hospitals of Faisalabad *(Question No. 9476*)* 591
-Number of beds in ICU Nishtar Hospital Multan *(Question No. 9561*)* 616
-Number of burn units in Government Hospitals of Lahore *(Question No. 9321*)* 595
-Number of Dental Hospitals and dental surgeons *(Question No. 1879)* 626
-Number of doctors and vacant posts in Aziz Bhatti Hospital Gujrat

PAGE NO.

(Question No. 9616*) 619
-Number of MRI and CT Scan machines in hospitals of Silakot (Question No. 9570*) 617
-Payment of Risk Allowance to employees of Health Department Rawalpindi (Question No. 1352) 622
-Problems in getting admission in Private Medical Colleges (Question No. 8233*) 583
-Privatization of Health Department and service structure of young doctors (Question No. 1225) 621
-Posting of Principal in Medical College Sargodha (Question No. 1634) 624
-Provision of clean drinking water in hospitals of Faisalabad (Question No. 9475*) 612
-Regularization of employees of Punjab Health Foundation (Question No. 9590*) 619
-Service structure of Paramedical Staff (Question No. 929) 620
-Shortage of beds and doctors in Nishtar Hospital Multan (Question No. 9431*) 608
-Treatment of tetanus in hospitals of Lahore (Question No. 6311*) 565
-Vacant posts and budget of Government Hospitals in Gujrat (Question No. 9451*) 611
-Vacant posts of Professors in Quaid-e-Azam Medical College Bahawalpur (Question No. 9040*) 589

T

TANVEER ASLAM MALIK, MR. *(Minister for Communication & Works)*

Answers to the questions REGARDING-

-Construction and repair of road from Toba to Ahmedabad, Baga Sayal district Jhelum (Question No. 9370*) 426
-Construction of road from Chak No. 85 Sargodha Northern Jhal to Jhang (Question No. 9471*) 431
-Construction of road from Domali to Baragawah, district Jhelum (Question No. 8720*) 415
-Construction of road from Ghaziabad to Arifwala Tarakni, Shaiwal (Question No. 7519*) 411
-Construction of road from Qila Rohtas to Baragawah, district Jhelum (Question No. 8724*) 421
-Construction of road in compliance with direction of CM (Question No. 9095*) 405
-Construction of roads in Mianwalai during 2015 to 2017 (Question No. 9226*) 444
-Construction of roads under Khadim-e-Aala Rural Road Programme (Question No. 9099*) 443
-Enquiry about substandard construction of road from Dinga to Kharian, Gujrat (Question No. 9461*) 428

PAGE NO.

-Projects of Communication & Works Department in PP-145 Lahore for the years 2013-14 and 2016-17 *(Question No. 1882)* 450 447
-Reconstruction of Kanjah Matwanwala road, Gujrat *(Question No. 1318)*
-Repair of road from Bhagtanwala to 33 Northern Phatak district Sargodha *(Question No. 8582*)* 441

-Repair of road of Communication & Works Department in Bahawalpur *(Question No. 9489*)* 434 412
-Repair of roads of Provincial Highways in Gujrat *(Question No. 9108*)* 446
-Steel channels at sides of BRB Canal in PP-130 Daska *(Question No. 504)* 423
-Vacant posts in Communication & Works Department *(Question No. 9124*)*

TARIQ MEHMOOD, MIAN

Call attention Notice REGARDING
-Murder of young son of resident of Moza Khuhar Khurad, Gujrat 548

AND ACTION AGAINST ACCUSED PERSONS 534

questions REGARDING- 662 714
-Buildings of Government Primary School Mallo and Elementary School Khuja PP-113 Gujrat *(Question No. 1865)* 810 747
-Collection and distribution of Zakat *(Question No. 9463*)* 404
-Construction of Atta Muhammad Road Dinga, Gujrat *(Question No. 7072*)* 743
-Construction of Greater Iqbal Park, Lahore *(Question No. 8567*)*
-Construction of Khori Alam Road Dinga Gujrat *(Question No. 1504)* 427
-Construction of road in compliance with direction of CM *(Question No. 9095*)* 512
-Development schemes of Local Government in Gujrat *(Question No. 1061)*
-Enquiry about substandard construction of road from Dinga to Kharian, Gujrat *(Question No. 9461*)* 619
-Funds and missing facilities in schools of Gujrat *(Question No. 9404*)* 657
-Number of doctors and vacant posts in Aziz Bhatti Hospital Gujrat *(Question No. 9616*)* 531
-Number of offices and employees of Zakat & Ushr Department in Lahore *(Question No. 9462*)* 746
-Number of students and employees in Government Girls High Schools Chakorri, Gujrat *(Question No. 1863)* 446 708
-Posting of C.O in Muncipal Committees of Lala Musa and Dinga *(Question No. 1503)* 412
-Reconstruction of Kanjah Matwanwala road, Gujrat *(Question No. 1318)* 533
-Repair and construction of Chichian to Sidhri Road Gujrat *(Question No. 5889*)* 848
-Repair of roads of Provincial Highways in Gujrat *(Question No. 9108*)* 835
-Sanctioned posts of teachers and staff in schools of PP-113, Gujrat 808

PAGE NO.

(Question No. 1864)
-Water supply and sewerage in PP-153, Lahore *(Question No. 1846)*
-Water supply and sewerage schemes in district Gujrat *(Question No. 9056*)*
-Water supply schemes in PP-113, Gujrat *(Question No. 8515*)*

U

UMAR FAROOQ, MALIK, HAJI

question REGARDING- 826
-Water supply projects in Rawalpindi *(Question No. 8815*)* 480

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-The Punjab Charities Bill 2018 (Bill No. 4 of2018)

W

WAHEED ASGHAR DOGAR, MR.

question REGARDING- 411
-Construction of road from Ghaziabad to Arifwala Tarakni, Shaiwal *(Question No. 7519*)*

WASEEM AKHTAR, DR SYED

points of order REGARDING- 676
-Demand for keeping Starred Questions No. 9352 and 9353 pending 628
-Demand to contact with Government employees protesting at Mall Road and resolve there problems 538, 677

-PROBLEMS FACED BY SUGARCANE GROWERS IN RESPECT OF RECEIVING PAYMENTS 568 744 586

questions REGARDING- 506
-Construction of Children Hospital in Bahawalpur *(Question No. 6968*)* 502
-Details about Solid Waste Management Committee System *(Question No. 1368)* 822
-Funds allocated for Incinerator in BV Hospital Bahawalpur *(Question No. 8797*)* 583
-Number of students in Government schools of Bahawalpur city (Corporation area) *(Question No. 8955*)* 849
-Number of teachers in Central Model School Lahore *(Question No. 8916*)* 434
-Parks and Horticulture Authority Bahawalpur *(Question No. 8245*)* 800
-Problems in getting admission in Private Medical Colleges *(Question No. 8233*)* 565
-Quota of LDA employees in housing schemes *(Question No. 1852)*
-Repair of road of Communication & Works Department in Bahawalpur *(Question No. 9489*)* 442

PAGE NO.

-Supply of clean drinking water in Bahawalpur *(Question No. 8243*)*
-Treatment of tetanus in hospitals of Lahore *(Question No. 6311*)*

Resolution REGARDING-

-Demand for provision of free traveling facility to senior citizens and disabled persons in Speedo Bus Service

YOUTH AFFAIRS & SPORTS DEPARTMENT-

questions REGARDING- 667

-Budget and expenditures of Punjab Sports Board Lahore *(Question No. 9562*)* 666
-Cricket ground and academy for women in Multan *(Question No. 9426*)* 669
-Play grounds in district Sialkot and budget thereof *(Question No. 9620*)* 629
-Play grounds in the province *(Question No. 9521**

Z

ZAKAT & USHR DEPARTMENT-

questions REGARDING- 662

-Collection and distribution of Zakat *(Question No. 9463*)* 657
-Number of offices and employees of Zakat & Ushr Department in Lahore *(Question No. 9462*)* 668
-Staff of Zakat & Ushr Department and funds provided in district Sialkot *(Question No. 9627*)*